توضیحات الانشاء

شرح اردو

معلّم الانشاء

حصہ سوم

طویل تدریسی تجربات کا نچوڑ فنّی قواعد کا اہتمام
احادیث کی تخریج مختلف موضوعات پر پُرمغز مقالات

مترجم وشارح

(مولانا) محمد علی فاروقی

فیصل پبلیکیشنز

توضیحات الانشاء

شرح اردو

معلم الانشاء

حصہ سوم

طویل تدریسی تجربات کا نچوڑ، فنی قواعد کا اہتمام
احادیث کی تخریج، مختلف موضوعات پر پُرمغز مقالات

ناشر
فیصل پبلیکیشنز دیوبند

©**اس** کتاب کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت اس کتاب کا کوئی بھی جز شائع نہیں کیا جا سکتا ہے۔ خلاف ورزی کرنے پر قانونی کاروائی کی جائیگی۔ (ناشر)

نام کتاب	توضیحات الانشاء
شرح اردو	معلم الانشاء
حصہ	سوم
مترجم و شارح	محمد علی فاروق
صفحات	١٦٨
سن اشاعت	
باہتمام	محمد صہیب صدیقی
قیمت	....
کمپیوٹر ورک؛	
ٹائٹل ڈیزائن	فیصل کمپیوٹرس دیوبند
مطبع،	فیصل پریس دیوبند
ناشر	**فیصل پبلیکیشنز** **جامع مسجد دیوبند**
فون	01336-224110,9359210398
فیکس	01336-224110

Printed & Distributed by

FB FAISAL BROTHERS

468, Gali Bahar Wali Chhatta Lal Mian
Daryaganj New Delhi.110002 Ph. 23245665
e-mail : faisal_india@rediffmail.com
website : www.faisalindia.com

فہرست حصہ سوئم

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
سبق (۱) تفصیل و تجزیہ	۱	التمرین (۹)	۴۰
سبق (۲) پسندیدہ اخلاق	۴	سبق (۱۶) خطوط نویسی کے	۴۲
سبق (۳) موضوعات کی تعیین	۵	التمرین (۱۰)	۴۴
سبق (۴) موضوعات کی تفصیل	۶	التمرین (۱۱)	۴۵
سبق (۵) مقالات	۷	التمرین (۱۲)	۴۶
سبق (۶۔۷) ایک صنعتی ایجاد کے	۸	التمرین (۱۳)	۵۲
التمرین (۱)	۱۰	التمرین (۱۴)	۵۴
سبق (۸) ایک جانور کے موضوع پر	۱۱	التمرین (۱۵)	۵۵
التمرین (۲)	۱۴	التمرین (۱۶)	۵۶
سبق (۹) اجتماعی زندگی میں انسانی	۱۶	التمرین (۱۷)	۵۸
التمرین (۳)	۱۸	التمرین (۱۸)	۶۰
سبق (۱۰) ایک حادثہ یا واقعہ کا بیان	۲۰	التمرین (۱۹)	۶۱
التمرین (۴)	۲۲	التمرین (۲۰)	۶۳
سبق (۱۱) ایک تقریب یا تفریح	۲۳	التمرین (۲۱)	۶۴
التمرین (۵)	۲۵	التمرین (۲۲)	۶۵
سبق (۱۲) نصیحت آموز کہانیاں	۲۷	التمرین (۲۳)	۶۷
التمرین (۶)	۲۹	التمرین (۲۴)	۶۸
سبق (۱۳) ایک نئی دریافت	۳۰	التمرین (۲۵)	۶۹
التمرین (۷)	۳۲	التمرین (۲۶)	۷۱
سبق (۱۴) ایک تاریخی عمارت	۳۴	التمرین (۲۷)	۷۲
التمرین (۸)	۳۶	التمرین (۲۸)	۷۳
سبق (۱۵) ایک اعلیٰ انسانی	۳۸	التمرین (۲۹)	۷۴

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
التمرین (۳۰)	۷۵	التمرین (۵۳)	۱۰۱
التمرین (۳۱)	۷۶	التمرین (۵۴)	۱۰۲
التمرین (۳۲)	۷۷	التمرین (۵۵)	۱۰۳
التمرین (۳۳)	۷۹	التمرین (۵۶)	۱۰۴
التمرین (۳۴)	۸۰	التمرین (۵۷)	۱۰۵
التمرین (۳۵)	۸۱	التمرین (۵۸)	۱۰۶
التمرین (۳۶)	۸۲	التمرین (۵۹)	۱۰۷
التمرین (۳۷)	۸۳	التمرین (۶۰)	۱۰۸
التمرین (۳۸)	۸۵	تاریخی شخصیات میں سے	۱۱۰
التمرین (۳۹)	۸۶	التمرین (۶۱)	۱۱۲
التمرین (۴۰)	۸۷	سبق (۲۰) ایک اجتماعی ادارہ	۱۱۵
التمرین (۴۱)	۸۸	التمرین (۶۲)	۱۱۶
التمرین (۴۲)	۸۹	التمرین (۶۳)	۱۱۸
التمرین (۴۳)	۹۰	التمرین (۶۴)	۱۱۹
التمرین (۴۴)	۹۱	سبق (۲۱) کسی کام کے بیان میں	۱۲۱
التمرین (۴۵)	۹۲	التمرین (۶۵)	۱۲۳
التمرین (۴۶)	۹۳	التمرین (۶۶)	۱۲۵
التمرین (۴۷)	۹۵	التمرین (۶۷)	۱۲۶
التمرین (۴۸)	۹۶	التمرین (۶۸)	۱۲۸
التمرین (۴۹)	۹۷	التمرین (۶۹)	۱۲۹
التمرین (۵۰)	۹۸	التمرین (۷۰)	۱۳۰
التمرین (۵۱)	۹۹	التمرین (۷۱)	۱۳۱
التمرین (۵۲)	۱۰۰	التمرین (۷۲)	۱۳۲

عنوانات — صفحہ نمبر

التمرین سبق (۲۲) مغرب میں لوگ اسلام۔۔ ۱۳۳
التمرین (۷۳) ۱۳۴
التمرین (۷۴) ۱۳۵
سبق (۲۳) یادداشتوں یا روزنامچوں ۱۳۷
التمرین (۷۵) ۱۳۹
التمرین (۷۶) ۱۴۱
التمرین (۷۷) ۱۴۳
التمرین (۷۸) ۱۴۴
التمرین (۷۹) ۱۴۶
التمرین (۸۰) ۱۴۸
التمرین (۸۱) ۱۴۹
التمرین (۸۲) ۱۵۰
التمرین (۸۳) ۱۵۱
التمرین (۸۴) ۱۵۲
التمرین (۸۵) ۱۵۳
التمرین (۸۶) ۱۵۵
التمرین (۸۷) ۱۵۶
التمرین (۸۸) ۱۵۷
التمرین (۸۹) ۱۵۹
التمرین (۹۰) ۱۶۰

سبق نمبر ۱

تفصیل و تجزیہ

(۱) میری گھڑی بیش قیمت (اور مہنگی) ہے۔

(۲) میری گھڑی بیش قیمت اور کمیاب ہونے کے سبب ہر دوکان سے نہیں ملتی۔ میں نے اس کی خریداری پر تین سو روپے صرف کئے، اور وہ دنیا میں (گھڑی سازی کے) کارخانوں میں سے ایک بڑے کارخانہ میں تیار ہوئی ہے۔

میرا مدرسہ حسین ہے

(۱) میرا مدرسہ صورت میں حسین اور تعمیر میں نفیس (وعمدہ) ہے

(۲) میرا مدرسہ حسین ہے، نگاہوں کو لطف اندوز کرتا ہے اور اپنی نفاست (وعمدگی) اور حسن صورت کے سبب زائر کو محو حیرت بنا دیتا ہے۔

(۳) میرا مدرسہ حسین ہے، جب بھی کوئی زائر اس میں آتا ہے اس کے بیرونی منظر اور عمارت کے حسن و جمال کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ جاتا ہے۔ اس لئے کہ یہ ایک شاندار عمارت اور حسین صورت کا مجموعہ ہے جہاں ہر طالب علم کی آرزو ہوتی ہے کہ وہ اس مدرسہ میں داخلہ لے تاکہ اس کے لئے دو لذتیں جمع ہوں۔ علم کی لذت اور روح پرور منظر کا لطف۔

(۴) میرے مدرسہ کے بانی ذوق سلیم اور دور رس نگاہوں کے مالک تھے۔ ان حضرت کا منشا معمولی سی بلڈنگ یا سادہ سی عمارت (بنانا) نہ تھا جو نہ طبیعت کے لئے مسرت بخش ہو، نہ دل کے لئے فرحت بخش اور نہ ہی ذوق کے لئے راحت بخش۔ جیسے (بے جوڑ سی) دیواریں اور چھتیں ہوں جو اضطرار و مجبوری کے تحت کھڑی کر دی گئی ہوں، لہذا انہوں نے مدرسہ کی عمارت کے لئے ایسے ماہر انجینئر طلب کیے جو عمارتوں کے خوب صورت نقشے عمدہ طریقہ سے تیار کر سکتے تھے۔ ایسے نقشے جو ضرورت پوری کر دیں اور احاطہ مدرسہ میں تعلیمی نشاط (وسرگرمیاں) آسان کر دیں، اور انسان کے ذوق کو راس آئیں، نیز (اپنے

اندر) دینی امور اور عملی معاملات سے متعلق فرائض کی انجام دہی کی گنجائش رکھتے ہوں، بانیان مدرسہ نے اس مسحور کن جمال اور حیرت آفرین حسن کے حصول کی خاطر بڑی مقدار میں مال خرچ کیا۔ ایسا حسن و جمال جو سیاحوں کے دلوں میں فرحت و سرور پیدا کر دے اور زائر اس کا مشاہدہ کر کے رشک کرنے لگے وہ جہاں کہیں جائے اس کی یادگار ساتھ لے جائے، اور اس کے سرپرستوں اور بانیوں کو خراج تحسین پیش کرے۔

(۱) ڈاکیہ کا کام

وہ پاپیادہ اپنا کام انجام دیتا ہے اور کبھی دور کی مسافت ہو تو سائیکل پر سوار ہوتا ہے۔

ڈاکیے دو قسم کے ہوتے ہیں، ایک گروہ وہ ہے جو ڈاک خانہ سے خطوط وصول کر کے انہیں ترتیب (وسلیقہ) سے اپنے بیگ میں رکھ لیتا ہے پھر وہ روڈوں، راستوں، گھروں، دوکانوں اور قہوہ خانوں پر گھوم پھر کر ہر شخص کو اس کا خط سپرد کرتا ہے۔ اور دوسرا گروہ وہ ہے جو دیواروں پر لٹکے ہوئے لیٹر بکسوں کا چکر لگا کر، ان کے خطوط اپنے بیگ میں جمع کر لیتا ہے، پھر ڈاک خانہ کی طرف لوٹ آتا ہے جہاں خطوط پر مہریں لگتی ہیں پھر ریل گاڑی ان خطوط کو مختلف شہروں اور صوبوں کی طرف لے جاتی ہے۔ ڈاکیہ ایک بڑا مفید کام انجام دیتا ہے اور ہماری خاطر ایک عظیم خدمت پیش کرتا ہے ہم اس کے سامنے اپنے سربستہ راز اور اموال رکھ دیتے ہیں جنہیں وہ بے کم وکاست پورے طور پر ہمارے اہل وعیال اور دوست احباب تک پہنچا دیتا ہے اور ہمیں مصیبت ومشقت سے چھٹکارا دلاتا ہے۔

(۲) پھول دعوتوں اور محفلوں کی زینت ہیں

پھول دعوتوں اور محفلوں کی رونق وآرائش کو دوبالا کر دیتے ہیں، جس جگہ پھولوں کا گل دستہ رکھا جائے اسے پھول حسن وجمال بخشتے ہیں، جن سے حاضرین اپنی آنکھیں محظوظ کرتے اور ان کی خوشبوئیں سونگھ کر سکون پاتے ہیں، اور اس سے ان کی مسرت (وشادمانی) اتنی بڑھ جاتی ہے کہ ان کی روحیں جھوم اٹھتی ہیں۔ وہ بیٹھنے میں راحت محسوس کرتے ہیں اور

بو رنہیں ہوتے۔ وہ (بیک وقت) سونگھنے اور دیکھنے کی دونوں لذتوں سے نفع اندوز ہوتے ہیں۔ پھول محفلوں کی زینت اور حاضرین کے لئے پاکیزہ مہکتی خوشبوؤں کا سامان اور حسن ذوق کا نشان ہیں۔ رسول اللہ ﷺ خوشبو کو بہت محبوب رکھتے تھے۔

(۳) ریل گاڑی ریلوے لائن پر چلتی ہے

ریل گاڑی ایسی پٹڑیوں پر چلتی ہے جو گویا ایسے تاگے ہیں جنہیں سطح زمین پر لمبائی میں دور تک بچھا دیا گیا ہے، ان پٹڑیوں نے شہروں کو اپنے نیچے ایسے (قابو) کیا ہوا ہے جیسے وہ جال میں پڑے ہوں۔ ریل اپنے پہیے گھومنے کے ساتھ ان پٹڑیوں پر بڑی تیز رفتاری سے چلتی ہے، پہیے لمحہ بھر کے لئے انہیں چھوڑتے نہیں، نہ ہی ان سے الگ ہوتے ہیں۔

(۴) بارشوں سے زمین کی زندگی ہے

جب گرمی شدت اختیار کر جاتی ہے اور سورج کی تمازت بہت بڑھ جاتی ہے اور زمین کی پشت پر موجود ہر چیز خشک ہو جاتی ہے یا خشک ہونے کو آتی ہے تو زمین بے تابی سے بارش کا انتظار کرنے لگتی ہے، تب بارش اترتی ہے جو ہر مخلوق کے لئے اور ان تمام چیزوں کے لئے جن میں اُگنے کی صلاحیت ہو (پیغام) حیات ثابت ہوتی ہے، اور اس کے ذریعے زمین کو سرسبز و شاداب زندگی نصیب ہوتی ہے۔

(۵) حج بیت اللہ

حج مختلف ملکوں اور وطنوں کے مسلمانوں کو یکجا کرتا ہے اور حج میں ایک عظیم فائدہ اور بھی ہے جو کسی دوسرے طریقے سے حاصل نہیں ہو سکتا وہ یہ کہ اس کے طفیل مختلف اقوام اور متفرق اقسام کے ہزاروں مسلمان فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے اللہ تعالیٰ کے مقدس گھر کے اردگرد بڑی تعداد میں جمع ہوتے ہیں جنہیں جمع کرنے اور باہم جوڑنے والی چیز کلمہ اسلام کے سوا کچھ نہیں، اور نہ ہی اس کلمہ (سے دوری) کے سوا اور کوئی چیز ان کی تفریق کا

سبب بن سکتی ہے۔ اور یہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تصدیق ہے: "اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کردو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) راستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہوکر) چلے آئیں ے۔"

سبق نمبر ۲

"تجزیہ۔ اور اجزاء کا اعتدال"

پسندیدہ اخلاق صاحب اخلاق کو لوگوں کی نگاہ میں پسندیدہ بنا دیتے ہیں

(۱) جب آپ کسی کے سامنے مسکرا دیں گے اور نرمی اور خوش خلقی سے گفتگو کریں گے اور عزت واحترام سے ہمکلام ہوں گے۔

(۲) جب آپ ناتواں لوگوں کی رعایت کریں گے اور نادار اور مفلوک الحال لوگوں کی خبر گیری کریں گے۔

(۳) جب آپ کسی ستم رسیدہ انسان کی دادرسی یا کسی بھوکے کو کھانا کھلانے یا کسی مظلوم کی امداد کے لئے اپنا مال خرچ کریں گے۔

(۴) جب تک آپ عوام کی خدمت میں مشغول رہیں گے، چھوٹوں پر شفقت، بڑوں کا احترام اور کمزور بوڑھوں کی خدمت کرتے رہیں گے۔

(۵) جب آپ کا چال چلن درست رہے گا، آپ اسلامی (اخلاق و) آداب پر کاربند رہیں گے، اور اسوۂ نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر چلتے رہیں گے:

(۱) تو آپ کے اخلاق آپ کو لوگوں میں محبوب بنا دیں گے اور آپ کی قدر (ومنزلت) ان کے دلوں میں بڑھ جائے گی۔

(۲) اور آپ (بہت سے نئے) مشفق دوست بنالیں گے اور لوگوں کے دلوں میں آپ کی محبت جاگزیں ہوگی۔

ے ۲۲۔۲۷

(۳) اور آپ چھوٹوں کی نظر میں معزز و محترم اور باوقعت ٹھہریں گے اور ہم عمروں کی نظر میں محبوب و معزز اور بڑوں کی نظر میں مقرب و عزیز ٹھہریں گے۔

(۴) اور پسندیدہ ترین لوگوں میں آپ کا شمار ہوگا، نیز (یہ عمل) معطر (اور مہکتی) تعریف اور (اپنے پیچھے چھوڑ جانے کے لئے) حسین یادیں آپ کو عطا کرے گا۔

(۵) اور آپ آخرت کا اجر وثواب اور دنیا کی حمد وستائش کما لیں گے۔

سبق نمبر ۳

موضاعات کی تعیین

(۱) بجلی اس ٹرام کو چلاتی ہے جو شہر میں ایسے پھیلی ہوئی ہے جیسے رگیں جسم میں، وہ شہر کے اطراف کو باہم ملاتی اور اس کے اجزاء کو ایک دوسرے سے قریب کرتی اور شہر کو نواحی علاقوں سے ملاتی ہے جن تک ٹرام نہ ہونے کی صورت میں مشقت وزحمت جھیلے بغیر ہم نہ پہنچ سکتے تو (ٹرام کی بدولت) ہمارے کام آسان ہو جاتے ہیں۔ اس لئے کہ ہم بہت جلد اپنے مقاصد تک پہنچ جاتے ہیں اور تجارت کی ترقی ہوتی ہے۔ اس لئے کہ ٹرام کی بدولت فاصلے (سمٹ کر) مختصر ہو جاتے ہیں اور اس کے ذریعے وقت کی بچت ہوتی ہے۔ اور بجلی کپڑا بننے والی مشینوں کو چلاتی ہے اور ایسی مشینوں کو بھی جو بجلی کی دریافت سے پہلے قوی ہیکل لوگوں کے ہاتھوں ہی چل سکتی تھیں۔ انسانی ہاتھ کتنے ہی قوی (اور مضبوط) ہوں (تاہم مشینوں کے مقابلہ میں) کمزور اور سست رو ہی ہیں۔ اور (مزید براں) بجلی ہمیں اندھیرے میں روشنی بہم پہنچاتی ہے۔ وہ اندھیرے کو اس طرح منتشر کر دیتی ہے گویا رات دن میں بدل گئی ہے یا گویا رات کے ایک حصے میں آفتاب طلوع ہوگیا، وہ ہمیں ایسا (مبصر و بینا) بنا دیتی ہے کہ ہم ہر چھپی اور ظاہر چیز کو ایسے دیکھنے لگتے ہیں جیسے آفتاب روشن ہونے کے وقت میں دیکھتے ہیں۔

(۲) ریل گاڑی سامانوں کو منتقل کرتی ہے، خواہ وہ ہلکے پھلکے ہوں یا بھاری بھر کم

اور ریل کے ذریعے ہم کتب، اخبارات، مٹھائیوں، اشیاء خوردنی اور موقع بموقع کام آنے والی اشیاء کے پارسل روانہ کرتے ہیں، اس لئے کہ ہم ان اموال اور سامانوں کے لانے پہنچانے کے لئے ہمہ وقت سفر کرنے کی قدرت نہیں رکھتے، اور ریل کے ذریعے ہم اپنی ضرورت کی اشیاء، بھاری بھرکم سامان، آلات (واوزاز) مشینیں، عمارتی اور صنعتی سامان منگواتے ہیں اور زراعتی پیداوار اور خام اشیاء وغیرہ جنہیں ریل کے بغیر منتقل کرنا ممکن نہیں ان کی برآمد اور درآمد بھی ہم ریل کے ذریعے کرتے ہیں۔

(۳) موٹر کے فوائد بہت ہیں جن میں ایک فائدہ یہ ہے کہ وہ از حد تیز رفتار ہے چند منٹ میں میلوں کی مسافت طے کر لیتی ہے، اور اس کا سوار ذرا سے وقت میں دور دراز پہنچ جاتا ہے اور دن رات اس کی تیز رفتاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔

(۴) ہمارا مدرسہ ''دار العلوم ندوۃ العلماء'' ایک بڑی عالی مسجد پر مشتمل ہے جس کا حسن و جمال لوگوں کے دل موہ لیتا اور عقل کو گرویدہ بنا لیتا ہے۔ اسے عام پتھر اور سنگ مرمر سے تعمیر کیا گیا ہے وہ ایک وسیع (وعریض) اور حسین مسجد ہے جس میں دو وضو خانے اور دو بلند و بالا مینار ہیں جو دو سیدھے نیزوں کی مانند اور (اپنی بلندی میں گویا) آسمان کو چھو رہے ہیں۔

سبق نمبر ۴

موضوعات کی تفصیل

(۱) ڈاکیہ کا کام (اس کی کیفیت) (۲) ڈاکیہ کا کام (اس کے فوائد) (۳) بچوں کی عید (ان کی کیفیت) (۴) بارش برسنے کے بعد زمین کی حالت (اس کی کیفیت) (۵) ریل گاڑی کا سفر (اس کے فوائد) (۶) عقل (اس کے فوائد) (۷) تفریح (اس کی کیفیت) (۸) تفریح (اس کے فوائد)۔

دوسرا باب

سبق نمبر ۵

مقالات

قلم

قلم اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے جو اس نے حیوان کے بجائے انسان کو عطا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو پستی کے مقام سے بلندی کے مقام تک پہنچا دیتے ہیں۔ اور بہت سے لوگوں کو (پستیوں میں) گرا دیتے ہیں چنانچہ وہ جاھل اور لوگوں کے دست نگر بن کر جیتے ہیں جن کی زندگی میں نہ کوئی (قدر و) قیمت ہوتی ہے نہ (عظمت و) وقار۔ اور عزت (و آبرو) اور نہ ہی کوئی انسان اس کا پاس ولحاظ کرتا ہے. اور اللہ تعالیٰ نے قلم کی قسم اٹھائی ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ہ (ن قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم) اور اپنے کلام مجید میں (متعدد جگہ) اس کا ذکر فرمایا ہے بکثرت تیار ہونے کے سبب قلم بہت ارزاں ہے اس کی قیمت قلیل سی ہے مگر کام بہت بڑا۔ بے قیمت اور چھوٹی سی لکڑی یا لوہے کے ایک کم قیمت چھوٹے سے ٹکڑے سے ہی اسے تیار کیا جاتا ہے مگر یہ بڑے بڑے کام انجام دیتا ہے اور انسان کے بہت سے مقاصد پورے کرتا ہے۔ یہ انسان کے ہاتھ میں آتا ہے تو وہ اسے استعمال کرتا ہے اور اپنی ضروریات میں اس سے کام لیتا ہے۔ تو قلم اسے وہ کام دیتا ہے جو تیز دھار دار ہتھیار ایک جنگجو بہادر انسان کے ہاتھ میں پہنچ کر دیتا ہے (اسکے ذریعے وہ فتنہ و) فساد کا قلع قمع کرتا اور نفاق اور فسق (و فجور) پر وار کرتا ہے، نیز باطل کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم سے مٹاتا اور اس کی بیخ کنی کرتا ہے اور (یہی قلم) دوسرے انسان کے ہاتھ میں آتا ہے تو وہ اس کی بدولت سرداری کے درجے اور عزت کے مرتبے پر پہنچ کر کبھی کسی قوم یا قبیلے پر حکومت کرتا ہے اور کبھی قاضی ومنصف بن کر عدل وانصاف کے ساتھ

فیصلے کرتا اور حکم نافذ کرتا ہے، حق کا احقاق، باطل کا ابطال اور لوگوں کی مشکلات حل کرتا ہے اور قلم کے سبب لوگ حقیر نامعلوم گمنام اور عظیم معروف (ومشہور) نامور اور معزز ومکرم، حقیر و ذلیل (غرض مختلف طبقوں) میں بٹ جاتے ہیں۔ قلم ہی کے ذریعے لوگوں کے کام انجام پاتے ہیں، اور اسی کے ذریعے ملکوں کا نظام حکومت چلتا ہے اور اس کے ذریعے انسان حیوان سے ممتاز ہوتا اور نت نئی ایجادات کرتا ہے حکمت و دانائی کی باتیں کرتا اور علوم و معارف میں پیش قدمی کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے قلم کو ایک ایسی عظیم نعمت بنایا ہے، جس کی برابری دنیا بھر کی نعمتوں میں سے بہت کم کوئی نعمت کرسکتی ہے۔ لہذا ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اس کو خیر (وبھلائی کے کاموں) میں اور اللہ سبحانہ کی رضا وخوشنودی کے لئے استعمال کریں۔

اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بے بہا عطیوں میں سے (ایک عطیہ) اور عظیم نعمتوں میں سے (ایک نعمت) ہے۔

سبق نمبر ۷

ایک صنعتی ایجاد کے موضوع پر

"موٹر" مثال نمبر ۱

آپ دن رات حیرت انگیز تیز رفتاری کے ساتھ موٹر کو آتے جاتے دیکھتے ہیں، گویا وہ ایک قوی ہیکل جن ہے، حسین صورت، گویا وہ ایک نفیس (اور عمدہ) کمرہ ہے وہ (لگاتار) نقل وحرکت میں رہتی ہے، لوگ اس پر سوار ہوتے ہیں اور جلد ہی اپنے مقاصد تک پہنچ جاتے ہیں۔ موٹر کی ایجاد سے پہلے سفر بہت مشکل اور تکلیف دہ تھا، لوگ پیدل سفر کرتے تھے، یا راحت کے طلبگار اور آسائش کے خواہش مند ہوتے تو جانور یا جانور سے جڑی ہوئی سواری لے لیتے جسے جانور کھینچتا۔ اپنے سفروں میں اس کی سواری کرتے لیکن یہ سواری ان کو سخت تکلیف اور بہت اکتاہٹ میں ڈالتی۔ ان کو اٹھانے والی سواریاں اور وہ جانور جن کی پشت پر یہ سوار ہوتے، ان کے لئے آرام دہ نہ تھے اس لئے کہ یہ خود ان سے بھی

سست رفتار تھے مگر گھوڑے کو مستثنیٰ کر کے، اس لئے کہ وہ تمام جانوروں میں سب سے تیز رفتار اور دوڑ میں سب سے آگے نکلنے والا جانور ہے، لیکن آپ بہت کم لوگوں کو پائیں گے جو گھوڑا پالنے کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اس لئے کہ وہ جنگ اور دوسرے بہت سے مواقع میں اہمیت رکھنے کے سبب بہت مہنگا اور خاصا قیمتی جانور ہے اس لئے لوگوں کو ایسی تیز ترین سواری کی احتیاج تھی جو انہیں تھوڑے سے تھوڑے وقت میں اور قلیل سے قلیل عرصہ میں ان کے مقاصد تک پہنچا دے چنانچہ ان کو زمین میں بہتے پیٹرول کی دریافت ہوئی، اس کو کھودا اور اس کے کچھ اسرار (ورموز) دریافت کئے۔ ایک شخص نے اس ایندھن کے ذریعے چلنے والی گاڑی ایجاد کی تو (اس طرح) موٹر وجود میں آ گئی۔

موٹر کے منافع بہت ہیں۔ منجملہ ان کے ایک نفع یہ ہے کہ وہ بہت تیز رفتار ہے، چند منٹ میں میلوں کی مسافت طے کر لیتی ہے اور اس کا سوار ذرا سے وقت میں دور دراز پہنچ جاتا ہے اور دن رات اس کی تیز رفتاری بڑھتی جا رہی ہے۔ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔

اور موٹر میں آرام دہ سیٹیں ہوتی ہیں، سیٹوں کے نرم (وگذار) ہونے کے سبب نیز نیچے کی طرف ان کے سکڑ (کر بیٹھ) جانے اور خالی ہوتے وقت ان کے کھل جانے کے سبب سوار ان پر بیٹھ کر چین محسوس کرتا ہے۔ آدمی جب ان پر بیٹھتا ہے تو (یوں محسوس کرتا ہے) گویا وہ اپنے گھر میں اپنے بستر پر بیٹھا ہے۔ اور موٹر بہت سبک رفتاری سے چلتی ہے حتی کہ کبھی کبھار جس کے پاس سے گذر جاتی ہے اسے محسوس تک نہیں ہوتا کہ موٹر اس کے ساتھ سے گذری ہے۔ اور موٹر کی خصوصیات بہت ہیں۔ ان میں سے بعض یہ ہیں جو ہم نے ذکر کی ہیں۔

گذشتہ مقالہ کی اس کے اجزاء پر تقسیم

موضوع: موٹر کی حقیقت وماہیت اور اس کی منفعت وضرورت کا اظہار۔ **عنوان:** موٹر۔

ابتداء: صبح وشام آتی جاتی خوب صورت سبک رفتار موٹر کو دیکھنا۔

اجزاء: موٹر کے ظہور سے پہلے لوگوں کا سفر۔

(۲) دوسری ست رفتار سواریوں کے سبب ان کی تکان۔

(۳) گھوڑے کا کمیاب وگراں ہونا۔

(۴) پیٹرول کی دریافت۔

(۵) موٹر کی ایجاد۔

(۶) منجملہ اس کے فوائد کے تیز رفتاری ہے۔

(۷) اور بیٹھنے میں راحت اور چلنے میں سبک رفتاری ہے۔

اختتام: اور موٹر کی خصوصیات بہت ہیں (جن میں سے) ہم نے بعض کا ذکر کیا۔

التمرين (۱)

اُكْتُبْ مَقَالَةً عَلٰى عُنْوَان "الطَّائِرَة"

كَانَ اَخِي الْاَكْبَرُ يُرِيْدُ مُشَاهَدَةَ الْمَطَارِ فَصَحِبْتُهٗ وَرَأَيْتُ طَائِرَةً مِّنْ قُرْبٍ . فَهِيَ مِنْ عَجَائِبِ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَيَنْدَهِشُ الرَّجُلُ حِيْنَ يَرٰهَا اَوَّلَ وَهْلَةٍ . عِمْلَاقٌ[۱] حَدِيْدِيٌّ يَطِيْرُ طَيَرَانَ الطُّيُوْرِ حَامِلًا فِيْ بَطْنِهٖ مِئَاتٍ مِّنَ الرُّكَّابِ مَعَ طُنَانٍ[۲] مِّنَ الْاَثْقَالِ . وَتِلْكَ الطَّائِرَةُ كَانَتْ عَلٰى اُهْبَةِ الطَّيَرَانِ فَاَدْهَشَتْنَا حِيْنَ عَلَتْ اِلٰى جَوِّ السَّمَاءِ بَعْدَ مَا اَحْدَقَتِ[۳] الْمَطَارَ وَاَخَذَتْ تَطِيْرُ كَالطُّيُوْرِ بِسُرْعَةٍ خَارِقَةٍ وَلَا شَكَّ اَنَّهَا اَسْرَعُ الْمَرَاكِبِ عَلٰى وَجْهِ الْبَسِيْطَةِ[۴] فَاِنَّهَا تَقْطَعُ الْاَمْيَالَ فِيْ بِضْعِ ثَوَانٍ وَغِذَائُهَا الْبِتْرُوْلُ كَسَائِرِ الْمَرَاكِبِ الْاٰلِيَّةِ وَمَنَافِعُ الطَّائِرَةِ كَثِيْرَةٌ وَّفِيْرَةٌ مِّنْهَا جَدْوَاهَا فِي الْحَرْبِ لِوُصُوْلِهَا اِلٰى

---

[۱] دیو۔ بھاری بھرکم [۲] کئی ٹن۔ [۳] گھوما۔ چکر لگایا۔ [۴] روئے زمین پر۔

كُلِّ مَكَانٍ كَجِسْرٍ جَوِّيٍّ بِلَا اَيِّ حَاجِزٍ ثُمَّ عَوْدُهَا كَذٰلِكَ بَعْدَ الْعَمَلِيَّةِ[۱] الْمُظَفَّرَةِ . وَمُعْظَمُ سَبَبِ مَيْلِ النَّاسِ اِلٰى رُكُوْبِ الطَّائِرَةِ مَعَ ارْتِفَاعِ بَدْلِ سَفَرِهَا هِيَ سُرْعَتُهَا الطَّاوِيَةُ لِلْاَرْضِ وَتَوْفِيْرُ اَوْقَاتِ رُكَّابِهَا فَاِنَّهَا تَقْطَعُ مَدًى بَعِيْدَةً فِي اَقْرَبِ وَقْتٍ وَاَقْصَرِ مُدَّةٍ بِالنِّسْبَةِ اِلَى الْقِطَارِ وَالسَّيَّارَاتِ السَّرِيْعَةِ وَعِلَاوَةً عَلٰى هٰذَا هِيَ مُرِيْحَةٌ كَالسَّيَّارَةِ بَلْ اَزْيَدُ مِنْهَا فَرَاكِبُهَا لَايَشْعُرُ بِاَيِّ هَزَّةٍ اَوْحَرَكَةٍ وَيَنْعَمُ نَعْمَةَ الْفِرَاشِ النَّاعِمِ بَلْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ فِي بَعْضِ الْاَحْيَانِ اَنَّهٗ لَيْسَ بِرَاكِبٍ بَلْ هُوَ جَالِسٌ فِيْ بَيْتِهٖ هَادِئًا مُرْتَاحًا وَسُرْعَةُ الطَّائِرَةِ لَاتَزَالُ تَزْدَادُ يَوْمًا فَيَوْمًا فَلَايُدْرٰى اِلٰى اَيِّ حَدٍّ تَنْتَهِيْ ؟ وَيُؤَمَّلُ فِي الْمُسْتَقْبِلِ اَنَّ صَنْعَةَ الطَّائِرَةِ سَتَتَقَدَّمُ تَقَدُّمًا زَائِدًا عَنِ الْحَدِّ . فَتَكُوْنُ الطَّائِرَةُ الْقَادِمَةُ اَحْسَنَ وَاَجْوَدَ مِنَ الطَّائِرَةِ الْقَدِيْمَةِ بَلْ يَرَى النَّاسُ اَنَّ الطَّائِرَةَ لَاتَكْفِي لِطُمُوْحِ الْاِنْسَانِ كَذٰلِكَ فَهُوَ يُحَاوِلُ اخْتِرَاعَ مَرْكَبٍ اَسْرَعَ مِنَ الطَّائِرَةِ بِكَثِيْرٍ يَكُوْنُ غَيْرَ مُحْتَاجٍ اِلَى الْبِتْرُوْلِ .

سبق نمبر ۸

ایک جانور کے موضوع پر

’’اونٹ‘‘ ۔ مثال (۲)

اونٹ چوپایوں میں سے ایک بڑے ڈیل ڈول والا جانور ہے ۔ اونٹوں میں دبلا پتلا (اور چھوٹے سے چھوٹا اونٹ) نیل گائے سے کچھ بڑا ہوتا ہے ۔ اونٹ کی لمبی ٹانگیں اور توانا جسم ہے، اس کے جسم کا بلند (اور نمایاں ترین) عضو اس کی گردن ہے جو اس کے جسم میں

---

[۱] کامیاب کارروائی۔

سب سے طویل عضو ہے تاکہ بیٹھنے پر مجبور ہوئے بغیر لمبے لمبے زمین سے چر سکے۔ وہ اپنی گردن اوپر کی طرف اٹھاتا ہے جو درختوں کی اونچی شاخوں تک آسانی پہنچ جاتی ہے اور پتوں یا پھلوں میں سے جو چاہتا ہے توڑ لیتا ہے۔ اس کی پشت پر ابھرا ہوا کوہان ہوتا ہے جو وافر مقدار میں چربی پر مشتمل ہوتا ہے۔ اسے کھانا میسر نہ ہو تو کئی کئی دن تک اس چربی سے غذا حاصل کرتا ہے۔ اور اس کے پاؤں کے نیچے گدّے ہیں جو اسے ریت میں دھنسنے سے بچاتے ہیں اس لئے کہ وہ ریت میں بہت چلتا ہے اور اسی لئے اسے صحرائی کشتی کا نام بھی دیا جاتا ہے اس کا پیٹ کئی مشکیزوں اور اوجھڑیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ مشکیزے اس پانی پر مشتمل ہوتے ہیں جسے اونٹ ان مشکل اوقات کے لئے ذخیرہ بنا کر رکھتا ہے جن میں پانی نہیں ملتا۔ اس لئے کہ صحرا سینکڑوں میل تک پانی سے خالی ہوتے ہیں، اور اسی لئے دیہاتی اور صحرائی لوگ بارش کے دنوں میں اپنے حوضوں کو پانی سے بھر لیتے ہیں پھر سال بھر اسے استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ لوگ رہائش بھی ایسی جگہوں میں رکھتے ہیں جو پانی سے قریب ہوں تاکہ پیاس سے صحراء میں مر نہ جائیں اور اپنے صحرائی سفروں میں بہت سا پانی بھی ساتھ لے جاتے ہیں۔ لیکن پانی جب ختم ہو جاتا ہے اور کئی کئی دن تک نہیں ملتا تو اونٹ اپنا جمع کردہ پانی پیتا ہے۔

اونٹ صحرائی مقامات اور ریتلے علاقوں میں بکثرت پایا جاتا ہے دیہاتی اور دوسرے صحرا نشین لوگ اونٹوں کو پالتے اور ان کی نسل بڑھاتے ہیں اس لئے کہ اونٹ زندگی کے مختلف شعبوں میں ان کو فائدہ پہنچاتا ہے، اونٹنی کا دودھ پیتے، اس کی اون سے پوشاک پہنتے اور خیمے وغیرہ تیار کرتے ہیں اور جب بھوکے پیاسے ہوں اور کھانا پانی انہیں دستیاب نہ ہو تو اونٹ کو ذبح کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں پھر اس کا گوشت کھاتے اور جمع شدہ پانی پی لیتے ہیں، نیز ان کو اپنے دشوار گذار سفروں میں اونٹ کی احتیاج ہوتی ہے، اس لئے کہ اونٹ سفر کی سختیوں کو اکتاہٹ اور تھکاوٹ کے بغیر جھیل جاتا ہے۔ وہ گرمی اور بھوک پیاس برداشت کر لیتا ہے اور بھوک پیاس پر کسی اضطراب کے بغیر سات سات دن صبر کر لیتا ہے۔

اس کے کھر ریت پر چلنے میں اسے طاقت فراہم کرتے ہیں اس لئے کوئی دوسرا جانور اس کی ہمسری نہیں کرسکتا۔ وہ خشک ریت کے نیچے مدفون پانی کے مقامات کو بخوبی جان لیتا ہے جنہیں کوئی دوسرا جانور نہیں جان سکتا، اونٹ پانی کو سونگھتا ہے پھر اس (کے اوپر) کی ریت پر بیٹھ کر اس کی اطلاع دیتا ہے، تب لوگوں کو ریت کے نیچے پانی کے چشمے کا پتہ چلتا ہے، اونٹ تحمل و برداشت ایسی پسندیدہ اور عظیم صفات کا مالک ہوتا ہے، اس میں دوسرا کوئی جانور اس کے مساوی نہیں ہوسکتا، نیز اللہ تعالی نے اپنی ستودہ صفات کتاب میں اونٹ کا ذکر فرما کر اسے خصوصیت کا شرف بخشا ہے چنانچہ ارشاد ہے:

کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کئے گئے۔ اونٹ عربوں کے لئے سب کچھ ہے، وہ ان کا کھانا، ان کا پینا، ان کی پوشاک ان کی سواری، ان کا رہبر، ان کے سفر کا ساتھی، ان کی ضروریات زندگی کا کفیل، زمانہ جنگ کی سواری اور زمانہ صلح (وامن) کا سرمایہ اور بوقت ضرورت (قیمتی) مال ہے۔

گذشتہ مقالہ کی اجزاء پر تقسیم

موضوع: اونٹ کا تعارف، اس کا جسم اور اس کے فوائد۔

عنوان: اونٹ

ابتداء: اونٹ چوپایوں میں سے ایک جانور ہے۔

اجزاء: (۱) اس کی شکل اور جسم (۲) اس کا کوہان (۳) اس کے کھر (۴) اس کی اوجھڑیاں اور اس کے مشکیزے (۵) کن علاقوں میں بکثرت پایا جاتا ہے (۶) جنگل سے اس کا تعلق اور اس میں اس کا فائدہ۔

اختتام: اونٹ تحمل و برداشت ایسی عمدہ صفات کا مالک ہوتا ہے وغیرہ اونٹ عربوں کے لئے سب کچھ ہے۔

مقدار: ڈیڑھ صفحہ۔

التمرين (۲)

اكْتُبْ مَقَالَةً على " الفرس " واليک عناصرها

اَلْفَرَسُ حَيَوَانٌ مِنْ خَيْرِ دَوَابِّ اللّٰهِ تَعَالىٰ خَلَقَهَا اللّٰهُ تَعَالىٰ مُسَخَّرَةً لِّلْاِنْسَانِ اِنَّهٗ مَفْطُوْرٌ عَلىٰ صِفَاتٍ نَّبِيْلَةٍ عَظِيْمَةٍ وَّيُؤَدِّىْ اَعْمَالًا كَبِيْرَةً سَامِيَةً وَّهُوَ اَجْمَلُ الْحَيَوَانَاتِ صُوْرَةً يَّسُرُّ النَّاظِرِيْنَ بِرَوْعَةِ جَمَالِهٖ وَيُوْجَدُ فِىْ سَائِرِ الْاَلْوَانِ لٰكِنْ غَالِبُ لَوْنِهٖ اَحْمَرُ وَاَسْوَدُ وَخَيْرُ[1] الْخَيْلِ الْاَدْهَمُ الْاَقْرَحُ الْاَرْثَمُ، ثُمَّ الْاَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ طَلْقُ الْيَمِيْنِ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلىٰ هٰذِهِ الشِّيْبَةِ كَمَا قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3]

وَجِسْمُهٗ اَكْبَرُ وَاَطْوَلُ مِنَ الْبَقَرِ بِقَلِيْلٍ وَّيُعْرَفُ الْفَرَسُ مِنْ هَيْئَتِهِ الْجَمِيْلَةِ مِنْ بَعِيْدٍ يُزَيِّنُهٗ عُنُقُهُ الْجَمِيْلُ بِعُرْفِهِ[2] الرَّائِعِ . وَيَزْدَادُ جَمَالُهٗ فِىْ وَقْتِ الْجَرْيِ لَاسِيَّمَا حِيْنَ يَعْدُوْ ضَبْحًا وَّيُوْرِىْ قَدْحًا وَالْفَرَسُ لِاَجْلِ صِفَاتِهِ النَّبِيْلَةِ وَخَصَائِصِهِ الْجَلِيْلَةِ مُحَبَّبٌ اِلَى الْخَالِقِ وَالْمَخْلُوْقِ . فَخَصَّهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ بِشَرَفِ الذِّكْرِ فِىْ كَلَامِهِ الْحَمِيْدِ فَقَالَ :

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ① فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ② فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ③ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ④ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ⑤ (۱۰۰۔۵)

---

[1] بہترین گھوڑا سیاہ رنگ کا ہے جس کی پیشانی میں تھوڑی سی سفیدی ہو اور ناک کی جانب سفیدی ہو، پھر وہ گھوڑا بہتر ہے جس کی پیشانی میں تھوڑی سی سفیدی ہو اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں لیکن دایاں ہاتھ سفید نہ ہو اگر سیاہ گھوڑا نہ ہو تو کمیت اسی قسم کا (کمیت جس کی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں) [2] خوشنما ایال۔

[3] ترمذی۔ دارمی۔

وَحَرَّضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ بِاقْتِنَاءِ الْخَيْلِ قَآئِلاً :

مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ إِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِيْقًا بِوَعْدِهٖ فَإِنَّ شِبَعَهٗ وَرِيَّهٗ وَرَوْثَهٗ وَبَوْلَهٗ فِيْ مِيْزَانِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ـــ وَالشُّعَرَاءُ مُوْلَعُوْنَ بِهٖ حَيْثُ يَذْكُرُوْنَهٗ فِي الْمَوَاقِفِ الْحَرْبِيَّةِ وَالْحَمَاسِيَّةِ افْتِخَارًا وَّاعْتِزَازًا كَمَا قَالَ رَبِيْعَةُ بْنُ مَقْرُوْمٍ ؎

وَلَقَدْ شَهِدْتُ الْخَيْلَ يَوْمَ طِرَادِهَا ؞ بِسَلِيْمِ أَوْظِفَةِ ۱ الْقَوَائِمِ هَيْكَل

وَقَالَ بَعْضُ تَيْمِ اللّٰهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ

وَلَقَدْ رَأَيْتُ الْخَيلَ شُلَّنَ ۲ عَلَيْكُمْ ؞ شَوَالَ الْمَخَاضِ ۳ أَبَتْ عَلَى الْمُتَغَبِّرِ ۴

وَأَمَّا انْقِيَادُ الْفَرَسِ وَاسْتِسْلَامُهٗ لِسَيِّدِهٖ فَإِنَّهٗ ضَرْبُ مَثَلٍ فِيْ هٰذَا شَهِدَ لَهُ الْقُرْاٰنُ أَيْضًا فَهُوَ يُخَاطِرُ بِنَفْسِهٖ وَيَسْتَمِيْتُ إِذْعَانًا لِسَيِّدِهٖ.

وَمَنَافِعُهٗ فِيْ شَتّٰى جَوَانِبِ الْحَيَاةِ غَيْرُ خَافِيَةٍ فَإِنَّهٗ رَفِيْقٌ وَفِيٌّ فِي السَّفَرِ يُرَافِقُ صَاحِبَهٗ فِيْ جَمِيْعِ شَدَائِدِ السَّفَرِ مِنَ الْحَرِّ وَالْقَرِّ وَالْجُوْعِ وَالْعَطَشِ وَتَزْدَادُ ضَرُوْرَتُهٗ وَأَهَمِّيَّتُهٗ فِي الْحَرْبِ إِذَا الْفَرَسُ يَقُوْمُ بِدَوْرٍ عَظِيْمٍ بِجَانِبِ سَيِّدِهٖ فِي الْإِنْتِصَارِ عَلَى الْأَعْدَاءِ .

وَيَنْفَعُ الْفَرَسُ فِيْ مُنَاسَبَاتٍ أُخَرَ أَيْضًا مِنَ الْأَعْيَادِ وَالْأَفْرَاحِ فَضْلًا عَلَى الْأُمُوْرِ التِّجَارِيَّةِ وَالشُّئُوْنِ الْمَنْزِلِيَّةِ وَالْحَوَادِثِ وَالطَّوَارِئِ وَلِذٰلِكَ وَلِعَ النَّاسُ بِاقْتِنَائِهٖ بَعْضُهُمْ لِحَاجَتِهِمْ وَبَعْضُهُمْ لِإِظْهَارِ الْغِنٰى وَالسَّرَاوَةِ

---

۱ پتلے ہاتھ پاؤں والے ۲ دم اٹھائی (دوڑے) ۳ حاملہ اونٹنی۔ ۴ دودھ دوہنے والی ـــ بخاری۔

فَكُلُّهُمْ مَجْزِيُّوْنَ بِنِيَّاتِهِمْ لٰكِنَّ الْيَوْمَ قَلَّ نَفْعُهُ وَغَنَاءُهُ لِاخْتِرَاعِ الْمَرَاكِبِ الْآلِيَّةِ وَالسَّيَّارَاتِ وَالطَّائِرَاتِ وَكُلُّهَا أَسْرَعُ سَيْرًا مِنَ الْفَرَسِ فَاٰثَرَهَا النَّاسُ عَلَى الْفَرَسِ. عَلٰى كُلِّ حَالٍ فَالْخَيْلُ نِعْمَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاٰيَةٌ مِّنْ اٰيَاتِهٖ فِيْ خَلْقِهٖ وَرُكُوْبِهٖ وَاقْتِنَائِهٖ مِنْ عَلَائِمِ الرُّجُوْلَةِ وَالْبُطُوْلَةِ.

سبق نمبر ۹

اجتماعی زندگی میں انسانی خدمتگاروں میں سے ایک کارکن کے موضوع پر

’’ڈاکیہ‘‘ مثال (۳)

ڈاکیہ ملک وملت کے ان خدمتگاروں میں سے ایک (بڑا) خدمتگار ہے جن کے ذریعے ہم اپنے ایسے بہت سے مقاصد کی تعمیل میں مدد حاصل کرتے ہیں جن کی تکمیل ہماری طاقت سے باہر ہے۔ اور جنہیں از خود انجام دینے سے ہم قاصر ہیں۔ وہ کتھئی رنگ کا ایک خاص جوڑا پہنتا ہے اور سر پر پگڑی باندھتا ہے، اپنا چمڑے کا بیگ ہاتھ میں رکھتا ہے جس میں مختلف اشیاء رکھنے کے لئے متعدد خانے ہوتے ہیں، بعض خانوں میں خطوط، بعض میں رقوم اور بعض میں دوسری اشیاء قلم دوات وغیرہ رکھتا ہے تاکہ قلم دستیاب نہ ہونے کے سبب لکھائی کا کام تعطل کا شکار نہ ہونے پائے، اور یہ اشیاء عموماً ان علاقوں میں ساتھ رکھتا ہے جہاں کی اکثر آبادی ان پڑھ ہوتی ہے۔

وہ امانت (ودیانت) اپنے کام میں چستی، اپنے فرض اور ذمہ داری کی ادائیگی ایسے مخصوص فطری صفات سے متصف ہوتا ہے۔ آپ اسے صبح وشام آتے جاتے دیکھیں گے، متعلقہ اشخاص پر خطوط تقسیم کرتا ہوا آپ سے اور آپ کے اڑوس پڑوس سے ہو کر گذر جاتا ہے لیکن کسی چیز پر التفات نہیں کرتا اور نہ اپنے وقت کو بے کار جانے دیتا ہے تاکہ مفوض فرض کی ادائیگی میں اسے تاخیر نہ ہوجائے۔

نیز آپ دیکھیں گے کہ لوگ شدت سے اس کا انتظار کرتے اور بے تابی سے اس کی راہ تکتے ہیں۔ اس لئے کہ خطوط کے پتے لوگوں کی بولیوں کے موافق متعدد زبانوں میں ہوتے ہیں اسی لئے آپ دیکھیں گے کہ جن جن خطوط پر انگریزی زبان میں پتے درج ہوتے ہیں اور جن پر ہندی زبان میں پتے درج ہوتے ہیں سب کے سب اسی طرح متعلقہ اشخاص تک پہنچ جاتے ہیں، اور ان کے پہنچنے میں زبانوں کا اختلاف اور رسم الخط کی دشواری حائل نہیں ہوتی ڈاکیے دو قسم کے ہیں۔ پہلی قسم کا ڈاکیہ وہ ہے جو ملک کے مختلف اطراف سے آئے ہوئے خطوط اور رسائل ڈاک خانہ سے وصول کر کے متعلقہ افراد پر بڑی پھرتی سے تقسیم کرتا ہے۔ بعض ڈاکیے پیدل (چل کر یہ کام کرتے ہیں) اور بعض سائیکلیں استعمال کرتے ہیں، اور دوسری قسم کا ڈاکیہ وہ ہے جو شہر کے محلوں اور دیہاتوں میں لٹکے لیٹر بکسوں سے خطوط جمع کر کے ڈاک خانہ پہنچاتا ہے۔ جہاں ان پر مہریں لگتی ہیں۔ پھر انہیں متعلقہ افراد کی طرف بھیج دیا جاتا ہے، ہماری مشکلات کے آسان کرنے اور وقت بچانے میں ڈاکیہ کا بڑا کردار ہے۔ اگر اس کی کارکردگی نہ ہوتی تو دوست، احباب، اعزہ اقارب اور دوسرے لوگوں سے رابطہ کرنا ہمارے لئے بڑی مشقت کا کام ہوتا۔ لیکن اب ہمیں کچھ نہیں کرنا پڑتا سوائے اس کے کہ (خطوط پر) پتے لکھ کر ٹکٹیں چسپاں کر کے لیٹر بکسوں میں ڈال دیں۔ اور ان کے محفوظ رہنے اور (بسلامت) پہنچنے پر مطمئن ہو جائیں۔ لوگوں کے ساتھ بھلائی اور تعاون کرنے پر اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر عظیم ہے۔

گذشتہ مقالہ کی اس کے اجزاء پر تقسیم

موضوع: ڈاکیہ کی کارکردگی کا بیان، اس کا تعارف اور فائدہ۔

عنوان: ڈاکیہ۔

اجزاء: (۱) اس کا لباس، اس کا آلہ (بیگ) (۲) اس کی دیانت داری، اس کے اخلاق اور اس کی چستی (۳) اس کا علم (۴) اس کی دو قسمیں (۵) اس کا اچھا کردار اور اس کا فائدہ۔

ابتداء: ڈاکیہ کا خادم قوم ہونا اور ہمارا اپنے ایسے مقاصد کی تعمیل میں اس سے مدد لینا جنہیں

ہم اپنا بہت سا قیمتی وقت خرچ کئے بغیر انجام دینے کی قدرت نہیں رکھتے۔

اختتام: اس کا اچھا کردار اور فائدہ (جن کا ذکر اجزاء میں گزر چکا)

التمرين (۳)

اُكتب مقالة على عنوان" الشرطى "

واليک هٰذه العناصر

رَأَينَا الشُّرْطِيَّ قَائِمًا فِي المَجَامِعِ وَفِي الْمُفْتَرَقَاتِ[۱] يُرَتِّبُ الْمَارَّةَ وَيُقَدِّمُ لَنَا خِدْمَةً جَلِيْلَةً فِي الثَّوْرَاتِ وَالاَحْدَاثِ وَالْاِضْطِرَابَاتِ وَهُوَ رَجُلٌ جَلْدٌ[۲] مُهِيْبٌ يَمْتَازُ بِحُلَّتِهِ الخَاصَّةِ تَتَكَوَّنُ مِنْ بَنْطَلُوْنٍ رَمَادِيٍّ وَ قَمِيْصٍ اَسْوَدَ وَقَلَنْسُوَةٍ سَوْدَاءَ حَالِكَةٍ[۳] وَعَمَلُهُ اِسْدَاءُ الخِدْمَةِ اِلَى الجَمِيْعِ فِي كُلِّ مَكَانٍ وَزَمَانٍ وَفِي الحَوَادِثِ وَالْكَوَارِثِ خَاصَّة.

وَهُوَ يَتَّصِفُ بِصِفَاتٍ خُلْقِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِنْ اَمَانَةٍ وَنَشَاطٍ فِي الْعَمَلِ وَاَدَاءِ مَسْئُولِيَّتِهِ وَوَاجِبِهِ فَتَرَاهُ نَشِيطًا مُتَيَقِّظًا دَائِمَ الْعَمَدِ لَايُفْتُرُ عَنْ عَمَلِهِ وَلَايَسْتَحْسِرُ يَسْهَرُ عَلَى فَوَائِدِ الجَمِيْعِ فَيُحَافِظُ عَلَى الْمَتَاجِرِ وَالدَّكَاكِيْنِ وَجَمِيْعِ المُمْتَلَكَاتِ الثَّمِيْنَةِ مُضَحِّيًا بِنَوْمِهِ وَرَاحَتِهِ.

وَالشُّرْطِيُّ اَنْوَاعٌ مِنْهَا نَوْعٌ يُقِيْمُ الْاَمْنَ وَالسَّلَامَةَ فِي البِلَادِ فَيُرَاقِبُ النَّاسَ وَيَحْرُسُ اَمْوَالَهُمْ جَائِلًا[۴] فِي الْاَسْوَاقِ وَالشَّوَارِعِ وَيَحْضُرُ بِسُرْعَةٍ فَائِقَةٍ حَيْثُمَا تَحْدُثُ حَادِثَةٌ مِنَ الْقَتْلِ وَالنَّهْبِ فَيُفَتِّشُ عن اَسْبَابِ الْجَرِيْمَةِ وَيَقْبِضُ عَلَى الْمُجْرِمِيْنَ فَيَسُوْقُ بِهِمْ اِلَى مَرْكَزِ الشُّرْطَةِ ثُمَّ بَعْدَ التَّفْتِيْشِ

---

[۱] چوک۔ [۲] باہمت۔ متحمل مزاج۔ [۳] گہری سیاہ۔ [۴] گشت کرتا، چکر لگاتا۔

اللَّازِمِ يُحْضِرُهُمْ فِى الْمَحْكَمَةِ حَتّٰى يَنَالُوْا جَزَآءَ مَا كَسَبُوْا.

وَنَوْعٌ يُنَظِّمُ حَرَكَةَ مُرُوْرِ السَّيَّارَاتِ وَيُسَمّٰى بِه "شُرْطَةُ الْمُرُوْرِ" يَتَمَيَّزُ عَنْ بَقِيَّةِ الْاَنْوَاعِ بِحُلَّتِهِ الْمَخْصُوْصَةِ وَيَقِفُ فِىْ مَفَارِقِ الطُّرُقِ وَالشَّوَارِعِ الْمُكْتَظَّةِ يُنَظِّمُ السَّيَّارَاتِ الْمَارَّةَ فَيُوْقِفُ بَعْضَهَا وَيُسَيِّرُ الْاُخْرٰى وَمَسْئُوْلِيَّتُهٗ خَطِرَةٌ وَهَامَّةٌ جِدًّا اِنْ يُّهْمِلْ لِفَيْنَةٍ تَصَادَمَتِ السَّيَّارَاتُ وَاخْتَلَّ نِظَامُ الْمُرُوْرِ بِاَسْرِهٖ فَلِذٰلِكَ تَرَاهُ يُؤَدِّىْ وَظِيْفَتَهٗ بِنَشَاطٍ مَلْحُوْظٍ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّلْوِىَ عَلٰى شَيْءٍ فَفَائِدَةُ الشُّرْطِيِّ وَاضِحَةٌ هُوَ يَعُوْزُ الْجَمِيْعَ فِى الْحَيَاةِ الْاِجْتِمَاعِيَّةِ خُطْوَةً خُطْوَةً فَبِهٖ قِيَامُ الْعَدْلِ لِلْمَظْلُوْمِيْنَ وَنِظَامُ الْاِغَاثَةِ لِلْمَلْهُوْفِيْنَ فَلَوْلَا الشُّرْطِيُّ لَارْتَفَعَ الْحِفَاظُ عَنِ النُّفُوْسِ وَالْاَعْرَاضِ وَالْاَمْوَالِ وَتَعَرَّضَ كُلُّ شَيْءٍ لِلْخَطَرِ وَاخْتَلَّ نِظَامُ الْاَمْنِ بَلْ تَدَمَّرَتِ الدِّيَارُ وَتَخَرَّبَتِ الْبِلَادُ. فَلِلشُّرْطِيِّ فَضْلٌ كَبِيْرٌ فِىْ تَثْبِيْتِ الْاَمْنِ وَتَسْهِيْلِ مَشَاكِلِ الْجُمْهُوْرِ وَحِفْظِ النُّفُوْسِ وَالْمُمْتَلَكَاتِ لٰكِنْ مِمَّا يُؤْسَفُ لَهٗ اَنَّ مَصْلَحَةَ الشُّرْطَةِ قَدْ سَاءَتْ سُمْعَتُهَا فِىْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ لِاِلْتِبَاسِ بَعْضِ رِجَالِهَا بِجَرَائِمَ شَنِيْعَةٍ مِنَ الْاِضْطِهَادِ وَالْاِرْتِشَاءِ فَيَجِبُ تَطْهِيْرُهَا وَعَلٰى كُلٍّ فَالشُّرْطِيُّ خَادِمٌ هَامٌّ مِنْ خَدَمَةِ الْاُمَّةِ لَا غِنٰى بِاَحَدٍ عَنْ خِدْمَتِهٖ.

---

[1] پولیس کا محکمہ بدنام ہوگیا۔

سبق نمبر ۱۰

ایک حادثہ یا واقعہ کا بیان

چھت سے گرنا۔ مثال (۴)

میں ایک دن اپنے ایک گہرے دوست کے پاس گیا جس سے مجھے بڑی محبت تھی، جسے میں اپنے دل و جان کی جگہ سمجھتا تھا ہم اکٹھے ہی پڑھتے تھے، نیز بہت سے کاموں میں اور کئی طرح کے مشاغل میں باہم شریک رہے تھے، چنانچہ میں اس کے گھر گیا اور نام لے کر اسے آواز دی اور اس کے دروازے پر دستک دی مجھے بتایا گیا کہ وہ اپنے مکان کی بالائی چھت پر موجود ہے مجھے بھی اس نے اپنی طرف بلا لیا جب میں نے یہ سنا تو فوری سیڑھیاں چڑھتا ہوا اس کے پاس پہنچ گیا۔ میں نے اس کو اس حال میں پایا کہ ایک پتنگ سے کھیل رہا ہے، اسے فضا میں بلند کر رکھا ہے۔ کبھی اس کی ڈور ڈھیلی کر دیتا ہے تو وہ اوپر کو اٹھتی ہے اور بلند ہو کر فضا آسمان کو چھونے لگتی ہے اور کبھی ڈور کو کھینچ لیتا ہے تو پتنگ نیچے اتر کر سکون پکڑتی (ٹھہر جاتی) ہے وہ اپنے کھلونے میں ایسا مست و مگن تھا کہ اسے اپنے پیروں کی جگہ، ٹھہرنے کے موقع اور پیٹھ پیچھے کی کوئی پرواہ نہ تھی میں نے اس غفلت پر اس کو بار بار ٹوکا، میرے ٹوکنے پر وہ ہوش میں آجاتا مگر کھیل میں پھر ہوش کھو بیٹھتا اور مدہوش ہو جاتا تب مجھے اس کی جان پر ڈر محسوس ہوا، ایک بار میں غافل ہو کر کسی دوسری چیز کو دیکھنے لگا تو اس کی چیخ نے میری نظر پھیر دی (چیخ کی جانب) میری نگاہ لوٹی تو چھت سے میں نے اس کا لڑھکتا گرتا جسم دیکھا میں چلاتا اور یہ کہتا ہوا نیچے کو دوڑا کہ فلاں گر گیا فلاں گر گیا، جب میں اس کے پاس پہنچا تو اسے بیہوشی کی کیفیت میں دیکھا اس لئے کہ اسے سخت چوٹیں آئی تھیں جنہوں نے اسے ادھ موا کر دیا تھا اس پر مجھے سخت رنج اور قلق ہوا۔ مصیبت کی سنگینی دیکھ کر میرا دل بھر آیا اور آنکھوں کو رونے سے نہ روک سکا میں ابھی اسی رنج کی کیفیت میں تھا کہ اس کے گھر والے حد درجہ حیرت و اضطراب میں (ڈوبے) پہنچ گئے، جب انہوں نے اسے

اس اذیت ناک حالت میں دیکھا تو رو پڑے اور بہت گھبرائے اور خوف و دہشت کے مارے چلانے لگے، اور لوگ بھی اکٹھے ہو کر حادثہ کو دیکھنے لگے، ہر شخص حادثہ پر تبصرہ کرنے اور اسے موضوع سخن بنانے لگا۔ بعض لوگ والدین اور سرپرستوں کو ملامت کرنے لگے کہ وہ بچوں کو بے مہار چھوڑ دیتے ہیں کہ کھلی اور ہموار چھتوں پر چڑھتے پھریں پھر آخر گر پڑتے ہیں، اور کچھ لوگوں نے ایمبولینس طلب کرنے کی رائے دی لہذا ایمبولینس کو اطلاع کی گئی اور وہ لوگ برق رفتاری سے آ پہنچے۔ حادثہ کا پتہ لگایا، اس کی نوعیت معلوم کی اور زخموں پر مرہم پٹی کر کے اسے ہسپتال لے گئے، تا اینکہ (مکمل طور پر) شفایاب اور زخموں سے صحت یاب ہو جائے۔ میرا دوست ایک ماہ کی مدت کے بعد ہی شفایاب ہو سکا جس میں مدرسہ سے چھٹی کیے رکھی اور اس مدت میں اسباق بھی نہ پڑھے۔ یہ جو کچھ پیش آیا اس کا واحد سبب اس کی انجام سے لا پروائی اور ایسے فضول کام میں وقت ضائع کرنا تھا جس کا دین و دنیا میں کوئی فائدہ نہیں۔

گذشتہ مقالہ کی اس کے اجزاء پر تقسیم

عنوان: چھت سے گرنا۔

موضوع: میرے دوست کا ایسے وقت اپنے مکان کی چھت سے گرنا جبکہ وہ ایک فضول کام میں مدہوش اور اپنے (آگے) پیچھے سے بے خبر پتنگ سے کھیل رہا تھا۔

ابتداء: میرا دوست کی طرف جانا تا کہ اس سے ملوں اور اس سے نشست کر کے لطف اندوز ہوں لیکن وہ اپنی چھت پر اپنی پتنگ بلند کر رہا تھا۔

موضوع کے اجزاء: (۱) وہ اپنی چھت پر اپنی پتنگ بلند کر رہا تھا۔ (۲) اس کا پتنگ پر فریفتہ ہونا اور اس کی غفلت و مدہوشی (۳) اس کا پھسلنا اور گرنا (۴) اس کے زخم اور اس کی تکالیف (۵) میرا اس پر رنجیدہ ہونا اور لوگوں کا افسوس کرنا، اور اس کے اہل خانہ کا جلد اس کے پاس پہنچنا (۶) اس کے اہل خانہ کی گھبراہٹ (۷) لوگوں کا اکٹھا ہونا اور ان کی تنقید و نکتہ چینی (۸) ایمبولینس کا طلب کرنا اور ان لوگوں کا حاضر ہونا۔ (۹) زخموں کی مرہم پٹی کرنا

اور اس کو ہسپتال منتقل کرنا۔

اختتام: اس کا ایک ماہ بعد شفایاب ہونا اور اس مدت میں کام کاج اور تعلیم سے منقطع ہونے کے سبب اس کا نقصان اور اس کے بعد اس کا محتاط ہونا اور بے فائدہ کاموں کو چھوڑ دینا۔

التمرين (۴)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوانِ "الْاِصْطِدَام"

وَاِلَيْكَ عَنَاصِرُ الْمَقَالَةِ:

اِحْتَجْتُ اَنَا وَصَدِيْقِيْ اِلٰى شِرَآءِ بَعْضِ الْحَوَآئِجِ فَخَرَجْنَا اِلَى السُّوْقِ مَعًا وَوَصَلْنَا اِلَى الشَّارِعِ الْكَبِيْرِ وَكَانَ مُزْدَحِمًا مُكْتَظًّا بِالْمَارَّةِ وَالسَّيَّارَاتِ وَالْحَافِلَاتِ فَوَقَعْنَا فِي ازْدِحَامِ الْمَارَّةِ وَوَسَطْنَا هُمْ فَاَسْرَعَ صَدِيْقِيْ لِاَنْ يَعْبُرَ الشَّارِعَ غَيْرَ مُبَالٍ بِمَا اَمَامَهُ وَبِمَا وَرَائَهُ فَنَبَّهْتُهُ عَلٰى هٰذِهِ الْعُجْلَةِ الْحَمْقَآءِ لٰكِنْ لَّمْ يَتَنَبَّهْ وَلَمْ يَشْعُرْ فَحَالَمَا وَصَلَ وَسْطَ الشَّارِعِ جَآءَتِ الْمَرَاكِبُ الصَّارِخَةُ الْمُصَفِّرَةُ عَنْ جَانِبِهٖ وَهُوَ غَافِلٌ لَا يُشْعُرُ فَاضْطَرَبَ وَاضْطَرَبَتِ الْمَرَاكِبُ فَبَيْنَا هُوَ يُحَاوِلُ الْعُبُوْرَ اِذْ صَدَمَتْهُ سَيَّارَةٌ فَلَمْ يَرُدَّ بَصَرِيْ اِلَّا صَيْحَتُهُ الْحَآئِلَةُ ارْتَجَعَ بَصَرِيْ فَرَاَيْتُ جِسْمَهُ الْجَرِيْحَ الصَّرِيْعَ فَسَعَيْتُ اِلَيْهِ صَارِخًا وَمُشِيْرًا اِلَى السَّيَّارَةِ الصَّادِمَةِ هٰذِهٖ صَدَمَتْهُ هٰذِهٖ صَدَمَتْهُ فَتَوَقَّفَتِ الْمَارَّةُ وَالْمَرَاكِبُ فَجْأَةً وَوَصَلْتُ اِلَيْهِ مُتَاَسِّفًا وَمُتَاَلِّمًا فَوَجَدْتُهُ كَالْمُغْشِيِّ عَلَيْهِ لِاِصَابَةِ الْجِرَاحَاتِ الشَّدِيْدَةِ وَفِيْ اَثْنَآءِ هٰذَا حَضَرَا اَهْلُهُ بَاكِيْنَ صَارِخِيْنَ لِشِدَّةِ الْبُرَحَآءِ وَتَجَمَّعَ النَّاسُ حَوْلَ الْجَرِيْحِ مَذْعُوْرِيْنَ

مَبْهُوْتِيْنَ فَتَأَلَّمَ كُلُّ مَنْ رَاٰهُ وَجَعَلَ النَّاسُ يُعَلِّقُوْنَ عَلٰى مَاحَدَثَ وَيَتَحَدَّثُوْنَ عَنْهُ فَمِنْ قَآئِلٍ يَجِبُ اِصْلَاحُ نِظَامِ الْمُرُوْرِ لِيَنْسَدَّ وُقُوْعُ الْحَوَادِثِ وَالْاِصْطِدَامَاتِ وَمِنْ قَآئِلٍ لَابُدَّ مِنْ تَدْرِيْبِ السَّآئِقِيْنَ وَتَهْذِيْبِهِمْ لِيَتَّخِذُوْا الْحَذَرَ فِى السِّيَاقَةِ وَيَتَجَنَّبُوا الصِّدَامَ مَعَ اَحَدٍ وَمِنْ لَائِمٍ نِ الْاٰبَاءَ وَالْاَوْلِيَآءَ حَيْثُ يَسْمَحُوْنَ لِاَوْلَادِهِمُ الْخُرُوْجَ مِنَ الْبُيُوْتِ وَالْجَوَلَانَ فِى الشَّوَارِعِ وَالْاَسْوَاقِ حَتّٰى يَصْطَدِمُوْا وَيُسَبِّبُوْا وُقُوْعَ الْحَوَادِثِ وَالْكَوَارِثِ وَبَعْضُهُمْ اَشَارَ بِاسْتِحْضَارِ الْاِسْعَافِ وَاِخْبَارِ الْبُوْلِيْسِ فَاُخْبِرَ الْاِسْعَافُ فَحَضَرُوْا بِسُرْعَةٍ فَائِقَةٍ وَجَآءَتْ سَيَّارَةُ الْبُوْلِيْسِ اَيْضًا فَتَبَيَّنُوا الْحَادِثَةَ وَاعْتَقَلُوا[1] السَّآئِقَ فَذَهَبُوْا بِهٖ اِلٰى مَرْكَزِ الْبُوْلِيْسِ ، اَمَّا الْجَرِيْحُ فَحَمَلَهُ الْاِسْعَافُ اِلَى الْمُسْتَشْفٰى بَعْدَ ضَمْدِ الْجِرَاحِ فَمَكَثَ صَدِيْقِىْ فِى الْمُسْتَشْفٰى اُسْبُوْعَيْنِ مُتَعَطِّلًا عَنْ جَمِيْعِ الْاَعْمَالِ وَالْاَشْغَالِ وَبَعْدَ ذٰلِكَ اسْتَطَاعَ الْخُرُوْجَ وَبَدَاَ صِغَارَ الْاَعْمَالِ وَاَصْبَحَ يَخَافُ مِنَ الْعَجَلَةِ وَعَدَمِ الْمُبَالَاةِ عِنْدَ الْمَشْىِ سِيَّمَا فِى الشَّوَارِعِ الْمُغْتَصَّةِ وَالْمَمَرَّاتِ الْمُكْتَظَّةِ.

سبق نمبر ۱۱

ایک تقریب یا تفریح یا دلچسپ پروگرام کے موضوع پر

”بارش کا دن“ ۔ مثال (۵)

گذشتہ جمعہ کے روز میں اپنے بستر سے صبح سویرے اٹھا تا کہ معتدل فضا اور خوشگوار بادصبا (صبح کی ٹھنڈی ہوا) سے اپنے تئیں لطف اندوز کروں آسمان صاف اور فضا موافق ومعتدل

---

[1] گرفتار کیا۔

تھی بادلوں نے اسے مکدر نہیں کیا تھا۔ آفتاب طلوع ہوا اور دھیرے دھیرے بلند ہوا یوں چمکنے لگا گویا سونے کی ٹکیہ یا آگ کا دہکتا انگارا ہے، میں اس منظر سے حد درجہ مسرور ہوا اور اپنے گھر کے سامنے ہرے بھرے چمن میں اتر کر گلاب و ریحان کی خوشبوئیں لینے لگا۔ اچانک مطلع گردآلود ہونے لگا اور آسمان پر کچھ ابر چھانے لگا، بس ذرا سی دیر گذری تھی کہ ہوائیں چل پڑیں اور آندھیاں بپھر گئیں اور ہر شئی سکون کے بجائے اضطراب و بے قراری میں بدل گئی، گھر گرنے اور درخت اکھڑنے کو آ گئے اور ہوائیں بادلوں کو چلانے اور آپس میں ملانے پھر ان کو تہ بہ تہ کرنے لگیں۔ چنانچہ فضا اداس اور دنیا اندھیر ہو گئی، فضا اور میری نگاہوں کے درمیان تاریکی چھا گئی، ہنستا مسکراتا دن ایک اداس ترش اور بدمزہ دن میں بدل گیا یہ کیفیت تھوڑی دیر تک ہی رہی کہ ہلکی بارش برسنے لگی پھر بالتدریج تیز ہونے لگی یہاں تک کہ ایسی موسلا دھار ہو گئی گویا پرنالے بہ پڑے ہوں حتی کہ سیلاب عمارتی پشتوں تک پہنچ گیا اور کئی گھنٹے یہی کیفیت رہی اس دوران میں نے چٹیل میدانوں کو دیکھا کہ وہ پانی میں ڈوب چکے تالاب بھر چکے اور بڑے نالے چل پڑے اور پختہ سڑکیں میں نے دیکھیں کہ (دھل کر) صاف شفاف ہو گئیں باقی رہیں غیر پختہ سڑکیں تو وہ پانی کیچڑ اور گڑھوں کا مجموعہ بن گئیں اور لوگوں کا حال یہ تھا کہ بھیگ جانے سے بچاؤ کی خاطر چھتریاں پھیلائے ادھر ادھر بھاگتے پھر رہے تھے، اور بہت سے لوگ گھروں اور مکانوں میں بند ہو کر رہ گئے۔ اور بارش تھمنے تک عام مقامات کی طرف نہ نکلے، لیکن دوسرے بہت سے لوگ بے پروا ہو کر ہر جگہ آتے جاتے رہے بھیگنے سے بے نیاز اپنی ضروریات پوری کرتے اور بارش برسنے پر خوشیاں مناتے رہے، کئی گھنٹوں بعد جا کر بارش تھمی اور پانی برسنے کا سلسلہ رکا بادل چھٹنے اور منتشر ہونے لگے اور آسمان جھروکوں کے درمیان اجلا دھلا دھلایا دکھنے لگا، کچھ وقفے کے بعد ہم نے بادلوں کو دیکھا کہ وہ بکھر رہے ہیں اور سطح آسمان سے ہٹ رہے ہیں وہ چمکتے دمکتے گرم سورج کے سامنے ہار مان رہے ہیں، سورج طلوع ہوا اور اس کی گرم شعاعیں سطح زمین پر پڑیں تو لوگوں نے اللہ تعالی کا شکر ادا کیا کہ وہ بارشیں بھیج کر زمین کو زندگی بخشتا ہے

پھر سورج (کی گرمی) بھیجتا ہے کہ زمین کی زندگی مزید مستحکم ہو اور اس سے سبزہ اُگے۔

عام مقامات اور راستوں پر جمع شدہ پانی کو ہٹانے میں انتظامیہ کے لوگوں نے اپنی پوری کوششیں صرف کیں اللہ تعالیٰ ان کو بہتر جزاء دے۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں جن میں ادنی شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا ہے، اوکما قال[1]۔

مقالہ کی اس کے اجزاء پر تقسیم

موضوع: ایک دن بارش کا برسنا اور کیسے برسی؟

عنوان: بارش کا دن

ابتداء: ابتداء کلام سے اس جملے تک کہ مطلع اچانک گرد آلود ہونے لگا الخ بارش سے پہلے فضا کی کیفیت اور میرا صبح سویرے اٹھنا۔

اجزاء: (۱) ہواؤں کا چلنا اور ان کا بادلوں کو جمع کرنا (۲) یک بہ یک فضا کا تبدیل ہو جانا (۳) زور دار بارش برسنا (۴) زمین کی حالت (۵) لوگوں کی حالت (۶) بارش تھمنا (۷) آسمان کا حال (۸) اللہ تعالیٰ کا شکر۔

اختتام: انتظامیہ کے لوگوں نے اپنی کوششیں پانی ہٹانے میں صرف کیں۔

التّمرين (۵)

اُكْتُبْ مَقَالَةً عَلٰى عُنْوَانِ "نُزْهَتِي"

كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ الْمَاضِيْ يَوْمَ عُطْلَةٍ فِي الْمَدْرَسَةِ فَقَضَيْنَا زُمَلَاءُ الصَّفِّ الرَّابِعِ اَنْ نَقُوْمَ بِنُزْهَةٍ فَتَاَهَّبْنَا لَهٗ وَقَصَدْنَا الْخُرُوْجَ صَبَاحَ الْجُمُعَةِ فَنَهَضْتُ مِنْ فِرَاشِيْ مُبَكِّرًا . وَمِنْ حُسْنِ الْمُصَادَفَةِ اَنَّ الْيَوْمَ كَانَ مُعْتَدِلَ الْجَوِّ صَافِيَ السَّمَآءِ فَاجْتَمَعَ الزُّمَلَآءُ فِيْ بَيْتِيْ طِبْقًا لِلْوَعْدِ فَفَكَّرْنَا اَوَّلًا فِيْ

---

[1] مسلم

اُخْتِيَارِ الْمَحَلِّ الْمُمْتِعِ لِنُزْهَتِنَا فَاسْتَقَرَّ رَأْيُنَا عَلَى الْخُرُوْجِ إِلٰى ضَاحِيَةٍ مِّنْ ضَوَاحِي الْمَدِيْنَةِ فَهَيَّئْنَا الزَّادَ مِنْ أَنْوَاعِ الْأَطْعِمَةِ وَأَلْوَانِ الْفَوَاكِهِ وَالْمَشْرُوْبَاتِ وَالْحَوَائِجِ اللَّازِمَةِ لِلسَّفَرِ ثُمَّ بَدَأْنَا السَّفَرَ رَاكِبِيْنَ عَلَى الدَّرَّاجَاتِ فَمَرَرْنَا أَثْنَاءَ السَّفَرِ مِنْ بَيْنَ الْحُقُوْلِ الْخَضِرَةِ وَالْمَزَارِعِ الْخِصْبَةِ نُمَتِّعُ أَنْفُسَنَا وَنُقِرُّ أَعْيُنَنَا بِمَنَاظِرِ الْفِطْرَةِ وَمَظَاهِرِ الْقُدْرَةِ حَتّٰى وَصَلْنَا إِلٰى أَرْضٍ مُّرْتَفِعَةٍ فِيْ وَسْطِ الْخَضْرَآءِ فَاخْتَرْنَاهَا لِلْجُلُوْسِ وَالطَّعَامِ فَتَشَاوَرْنَا أَوَّلًا فِيْ طَبْخِ الطَّعَامِ وَوَلَّيْنَا الرَّفِيْقَيْنِ مِنَّا هٰذَا الْعَمَلَ وَتَوَلَّيْتُ نَفْسِيْ أَمْرَ الْحَطَبِ فَجِئْتُ بِهٖ مِنْ سَاعَتِيْ مِنْ أَرْضٍ قَرِيْبَةٍ وَتَوَجَّهَ بَعْضُ الرُّفَقَاءِ تِلْقَاءَ الْغَابَةِ حَامِلِيْ بَنَادِقِهِمْ لِلْاِصْطِيَادِ فَاصْطَادُوْا بَعْضَ الطُّيُوْرِ وَأَعْطَوْهَا الطَّابِخَيْنِ فَنُصِبَتِ الْقُدُوْرُ وَأُشْعِلَتِ النِّيْرَانُ تَحْتَهَا فَطَبَخَ الصَّدِيْقَانِ الطَّعَامَ وَأَحْسَنَا الطَّبْخَ وَخِلَالَ انْطِبَاخِ الطَّعَامِ جَلَسْنَا نَتَبَادَلُ الْأَفْكَارَ وَنَتَجَاذَبُ أَطْرَافَ الْحَدِيْثِ إِذْ جَرَتْ بَيْنَنَا الْمُبَارَاةُ الشِّعْرِيَّةُ فَقَدَّمَ كُلُّ رَفِيْقٍ مَّا كَانَ عِنْدَهٗ مِنْ أَحْسَنِ الشِّعْرِ وَأَجْوَدِ الْبَيْتِ وَمِمَّا اسْتَحْسَنَهٗ جَمِيْعُ الشُّرَكَاءِ وَأَثْنَوْا عَلٰى قَائِلِهٖ ۔

وَلَمَّا رَأَيْتُ الشَّيْبَ أَيْقَنْتُ أَنَّهٗ   نَذِيْرٌ لِجِسْمِيْ بِانْهِدَامِ بِنَائِهٖ
إِذَا ابْيَضَّ مُخْضَرُّ النَّبَاتِ فَإِنَّهٗ   دَلِيْلٌ عَلٰى اسْتِحْصَادِهٖ وَفَنَاءِهٖ

قَوْلُ أَبِي الْفَتْحِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ الْبُسْتِيِّ ۔

إِذَا مَرَّ بِيْ يَوْمٌ وَلَمْ أَتَّخِذْ يَدًا   وَلَمْ أَسْتَفِدْ عِلْمًا فَمَا ذَاكَ مِنْ عُمْرِيْ

وَأَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ ۔

اَلَاکُلُّ شَیْئٍ مَّاخَلَا اللّٰہ بَاطِلٌ ۔ وَکُلُّ نَعِیْمٍ لَامَحَالَۃَ زَائِلٌ

وَاسْتَمَرَّتْ ھٰذِہٖ الْحَفْلَۃُ اِلٰی سَاعَۃٍ وَّنِصْفٍ وَکَانَتْ حَفْلَۃً مُّنَشِّطَۃً سَآرَّۃً لَاتُنْسٰی ثُمَّ اَقْبَلْنَا عَلَی الطَّعَامِ وَقَدْ غَلَبَنَا الْجُوْعُ فَتَغَدَّیْنَا بِشَھْوَۃٍ وَّرَغْبَۃٍ ، وَبَعْدَ الْفَرَاغِ قُلْنَا [1] فِی الْھَاجِرَۃِ لِسَاعَۃٍ تَحْتَ الْاَشْجَارِ الظَّلِیْلَۃِ ثُمَّ قُمْنَا لِصَلٰوۃِ الظُّھْرِ فَصَلَّیْنَاھَا جَمَاعَۃً ثُمَّ خَرَجْنَا مُتَفَرِّجِیْنَ مُتَنَزِّھِیْنَ مِنْ بَیْنِ الْمَزَارِعِ وَالْمَرَاعِیْ فَحَظِیْنَا بِرُؤْیَۃِ الْمَنَاظِرِ الْبَھِیْجَۃِ وَنَشْقِ الْھَوَاءِ الْمُنْعِشِ الصِّحِّیِّ ثُمَّ قَصَدْنَا الْعَوْدَ فَرَکِبْنَا الدَّرَّاجَاتِ وَعُدْنَا فَکِھِیْنَ مَسْرُوْرِیْنَ وَحَقًّا وَجَدْنَا وَلَمَسْنَا حَیَاۃً فِی الْجِسْمِ وَالْعَقْلِ لِمَا تَزَوَّدْنَا مِنَ الْھَوَآءِ الطَّلْقِ فِی الْاَجْوَاءِ الْفَسِیْحَۃِ وَاِنَّمَا النُّزْھَۃُ لَتُنَشِّطُ الرَّجُلَ وَتَجْعَلُ قُوَاہُ النَّآئِمَۃَ حَیَّۃً مُّتَحَفِّزَۃً وَالْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَیْرٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیْفِ ۔[2]

سبق نمبر ۱۲

نصیحت آموز کہانیاں

’’پانی کی اتھاہ گہرائیوں میں‘‘ ۔ مثال (۶)

ایک راجا صبح کے وقت دریا کے کنارے اکیلے ٹہل رہا تھا اس کا پاؤں پھسلا اور وہ کثیر مقدار میں چلتے پانی میں گر گیا، تیراکی سے بھی نا آشنا تھا کہ پرورش اور نشو ونما مشقت و جفاکشی کے بجائے خوش حالی اور آسودگی میں پائی تھی اس لئے ڈوبنے لگا اگر اس ملک اور اس کی رعایا کے لوگوں میں سے ایک اچھوت نے اس کو نہ دیکھ لیا ہوتا جسے اس کی نیک خوئی نے مجبور کیا کہ راجہ کو بچانے کی کوشش کرے تو قریب تھا کہ راجا کو اچھوا جاتا اور وہ مرجاتا

---

[1] دوپہر میں سوئے۔ [2] احمد۔ مسلم۔ ابن ماجہ۔

اچھوت نے اپنے آپ کو دریا میں ڈال دیا اور وہ تیرا کی خوب جانتا تھا، اس نے راجا کو موت وحیات کی کشمکش میں دیکھا اور اسے دریا کے کنارے لے آیا، سر سے لے کر پاؤں تک اس کو اوندھا کیا وہ موت کے اچانک خطرے اور پانی نگل جانے کے زیادہ اثر انداز ہونے کے سبب ہوش وحواس کھو بیٹھا تھا، جب ہوش میں آیا اور اس کا کچھ شعور لوٹ آیا، نیز اس کی کھوئی ہوئی عقل پھر سے بحال ہوئی تو اس نے اپنے بچانے والے کے متعلق پوچھا (کہ وہ کون تھا؟) تو لوگوں نے اچھوت کی اطلاع دی، راجا نے اسے پیش کرنے کا حکم دیا، جب وہ پیش ہوا تو اس سے کہا کیا تو ہی ہے جو مجھے کنارے کی طرف اٹھا لایا؟ وہ بولا جی ہاں میرے آقا! اور یہ کام میں کیوں نہ کرتا (کہ آپ کی جان کا مسئلہ تھا) راجا نے کہا کیا تو نے ہی اپنے ناپاک اور ذلیل ہاتھوں سے میرے جسم کو چھوا؟ وہ بولا میرے آقا! میں اگرچہ عالی نسب اور عزت وشرافت رکھنے والی نسل سے نہیں ہوں لیکن مجھے کیا کرنا چاہیے تھا جبکہ میں اپنے آقا کو دیکھ رہا تھا کہ اسے کوئی بچانے والا نہیں؟ میں اگر چند منٹ کی بھی تاخیر کر دیتا تو اپنے عالی جاہ بادشاہ کو کھو چکا ہوتا اور جناب بھی اپنی سلطنت عالیہ سے محروم ہو چکے ہوتے (مگر راجا غرایا) او کتے! تو نے میرے جسم کو آلودہ کر دیا، پھر خسیس اور ناپاک انسان! ان باتوں کے ذریعے میرے سامنے جسارت بھی کر رہا ہے اچھا اپنے صاف ستھرے جسم کو آلودہ کرنے کی پاداش میں سزاء موت دے کر میں ابھی تیری بدزبانی اور دست درازی کا تجھے بدلہ دیتا ہوں، پھر جلاد کو حکم دیا اور اس نے بچانے والے آدمی کا سر قلم کر دیا۔ ملک کے طول وعرض میں یہ خبر پھیل گئی، اور لوگوں کے لئے عبرت کا سامان بن گیا، تھوڑے سے عرصہ کے بعد راجا ایک چھوٹی سی کشتی پر سوار ہو کر سمندر کی سیر کے لئے نکلا (اسی دوران) اسے دوسری جانب والی کشتی پر منتقل ہونے کی ضرورت پیش آئی اور اس کے پاؤں لگنے سے دونوں کشتیوں کے درمیان کا فاصلہ بڑھ گیا، نتیجہ یہ کہ راجا پانی میں گر گیا، اب اس نے چلانا اور فریاد کرنا شروع کر دیا اس کا ہاتھ بھی کسی کشتی تک نہ پہنچ سکا لیکن اس کے عملہ نے اس کی فریادرسی نہ کی اس لئے کہ انہوں نے اس کے جسم کو آلودہ کرنے کی جسارت نہ کی کہ وہ کہیں ان سے قصاص نہ

لہذا وہ اپنے غرور کا پورا پورا بدلہ پاتے ہوئے ڈوب کر مر گیا۔

مذکورہ حکایت کی تقسیم

موضوع: ایک مغرور راجا کے دو حادثوں کی کہانی جو اس درجہ غرور کو پہنچ چکا تھا کہ خود کو ڈوبنے سے بچانے والے آدمی کو موت کے گھاٹ اتار دیا پھر نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ دوسری بار ڈوب کر ہلاک ہوگیا مگر کسی نے اسے بچانے کی جرأت نہ کی، اس لئے کہ ناشکرے اور متکبر راجا پر احسان کرنے کے بدلے سوء انجام اور برے نتیجہ کا خوف ہر ایک کو دامن گیر تھا۔

ابتداء: ایک راجا صبح کے وقت دریا کے کنارے اکیلے ٹہل رہا تھا۔

اجزاء: نفس موضوع تشریح وتفصیل کے ساتھ۔

اختتام: لہذا وہ اپنے غرور کا پورا پورا بدلہ پاتے ہوئے ڈوب کر مر گیا۔

التمرين (٦)

اُكْتُبْ حِكَايَةً عَلىٰ عُنْوَانِ "عَاقِبَةُ الْكَذِبِ"

كَانَ وَلَدٌ بَدَوِيٌّ يَرْعَى الْغَنَمَ يُرُوْحُ بِهَا وَيَسْرَحُ كُلَّ يَوْمٍ فَخَرَجَ مَرَّةً بِغَنَمِهٖ حَسْبَ الْعَادَةِ وَانْتَاى عَنِ الْعُمْرَانِ فِيْ طَلَبِ الشَّجَرِ اِذْنَزَغَهٗ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاَرَادَ بِالنَّاسِ السُّخْرِيَّةَ وَالْمِزَاحَ فَاحْتَالَ حِيْلَةً عَجِيْبَةً لِتَحْيِيْرِ النَّاسِ وَاِدْهَاشِهِمْ وَهِيَ اَنَّهٗ طَلَعَ شَجَرَةً وَنَادَى النَّاسَ بِاَعْلٰى صَوْتِهٖ "اَلذِّئْبُ .. اَلذِّئْبُ" كَاذِبًا عَلٰى نَفْسِهٖ فَخَرَجَ النَّاسُ لِاِغَاثَتِهٖ وَجَاءُوْا مِنْ بَعِيْدٍ مُنْدَهِشِيْنَ مُسْرِعِيْنَ اِلَيْهِ حَامِلِيْ فُئُوْسِهِمْ[1] اَوْعِصِيِّهِمْ لٰكِنْ لَمَّا حَضَرُوْهُ لَمْ يَجِدُوا الذِّئْبَ وَرَأَوُا الْغَنَمَ تَرْتَعِيْ اٰمِنَةً فَسَاَلُوْهُ عَنِ الذِّئْبِ اَيْنَ هُوَ؟ فَاَجَابَ ضَاحِكًا مَاجِنًا[2] مَا اَرَدْتُّ اِلَّا اَنْ اَتَّخِذَكُمْ هُزُوًا وَّاَنْ اَعْرِفَ مَنْ يُّلَبِّيْ نِدَائِيْ

---

[1] کلہاڑیاں۔ [2] شوخ بے حیا۔

فَنَكَصَ النَّاسُ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ بَعْدَ مَالَامُوْهُ وَعَاتَبُوْهُ عَلٰى كَذِبِهٖ . وَذَاتَ يَوْمٍ خَرَجَ ذِئْبٌ مِنْ وِجَارِهٖ ۱ بَاحِثًا عَنْ صَيْدِهٖ إِذْ لَاحَتْ لَهُ الْغَنَمُ مِنْ بَعِيْدٍ فَتَسَلَّلَ إِلَيْهَا وَمِنْ حُسْنِ حَظِّهٖ أَنَّ الرَّاعِيَ غَيْرُ مُلْتَفِتٍ إِلَيْهِ وَإِلٰى غَنَمِهٖ أَيْضًا فَدَخَلَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْهُ وَهَجَمَ عَلَى الْغَنَمِ فَلَمْ يَرُدَّ بَصَرَهٗ إِلَّا ثُغَاءُ ۲ الشِّيَاهِ فَفَزِعَ مِنْ هٰذَا الْمَنْظَرِ الْمُهِيْبِ وَلَمْ يَجِدْ بُدًّا مِنْ أَنْ يَسْتَنْصِرَ النَّاسَ ثَانِيًا وَيَسْتَصْرِخَهُمْ فَصَاحَ بِقُوَّتِهِ الْقُصْوٰى "اَلذِّئْبُ" "اَلذِّئْبُ" لٰكِنْ لَمْ يَرْفَعْ بِهٖ أَحَدٌ رَأْسَهٗ وَلَمْ يَكْتَرِثْ لَهٗ إِذْ جَرَّبُوْا كَذِبَهٗ مَرَّةً فَمَازَالَ يَصِيْحُ "اَلذِّئْبُ" "اَلذِّئْبُ" أَيُّهَا النَّاسُ جَاءَ الذِّئْبُ حَقًّا وَاللّٰهِ أُنَادِيْكُمْ جَادًّا دُوْنَ هَزْلٍ وَّلَا سُخْرِيَّةٍ لٰكِنَّهُمْ حَسِبُوْهُ مَزَاحًا كَالسَّابِقِ فَبَطَشَ بِهِ الذِّئْبُ وَبِخِرَافِهٖ وَذَهَبَتْ ۳ نِدَاءَاتُهٗ وَصَرَخَاتُهٗ أَدْرَاجَ الرِّيْحِ جَزَاءً لِعَمَلِهِ الشَّنِيْعِ وَلَا شَكَّ أَنَّ الْكَذِبَ مِنَ الْأَدْوَاءِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَقَدْ عَدَّهُ الرَّسُوْلُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنْ كَبَائِرِ الذُّنُوْبِ .

سبق نمبر ۱۳

ایک نئی دریافت کے عنوان پر

’’بجلی‘‘

بجلی تمدن کی بنیاد اور ترقی و پیش قدمی کے وسائل میں سے ایک (اہم) وسیلہ ہے۔ اپنی روشنی کی بدولت جہاں کو رات میں دن کی طرح بنا دیتی ہے، انسان اسے اپنی کثیر ضروریات میں استعمال کرتا ہے، بجلی انسان کو عظیم نفع پہنچاتی ہے، اس سے گھروں، قہوہ

---

۱ بھیڑیے کا بھٹ۔ ۲ ممیانا۔ آواز نکالنا۔ ۳ اس کی چیخ و پکار ہواؤں میں گم ہوگئی۔ ضائع گئی۔

خانوں، مدارس اور روڈوں کو روشن کیا جاتا ہے، وہ اندھیرے کو یکسر مٹا کر اسے جگمگاتے نور میں تبدیل کر دیتی ہے، اسی سے محفلوں کی بہار اور تقریبات کی رونق ہوتی ہے۔

بجلی ان تمام روشنیوں میں سب سے طاقتور روشنی ہے جنہیں ہم پیداوار یا زمین سے حاصل شدہ مختلف تیلوں سے برآمد کرتے ہیں، بجلی اس ٹرام کو چلاتی ہے جو شہروں میں ایک بڑی ضرورت کو آسانی سے پورا کرتی ہے جیسے ایک شہر کے مختلف اطراف سے دوسرے اطراف تک لوگوں کی آمد و رفت۔ باوجودیکہ اس کا کرایہ بھی سستا ہے چنانچہ لوگ بڑی تیزی سے ادھر ادھر آتے جاتے ہیں۔

بجلی کی دریافت سے پہلے آلات اور مشینیں بڑی مشقت کے ساتھ چلائی اور گھمائی جاتی تھیں، جب بجلی دریافت ہوئی تو ان کو گھمانا اور حرکت میں لانا آسان ہو گیا، آلات اور مشینوں کے چلانے کا وہ بوجھ جسے ہزاروں لوگ اٹھاتے تھے تنہا بجلی نے اٹھالیا۔ اس کی بدولت ہر صنعتی عمل آسان ہو رہا ہے، کارخانے اور ملیں بہت تیزی سے مصروف عمل ہیں اور اپنے مالکان کو بہت مال اور وافر منافع فراہم کر رہی ہیں لہذا لوگوں کو جن مصنوعات (مختلف) اشیاء اور پیداوار کی احتیاج پڑتی ہے وہ ان کی کمی محسوس نہیں کرتے، اور بجلی کی عجیب ایجادات ٹیلیفون ریڈیو اور وائرلیس (وغیرہ)، ہم دیکھ رہے ہیں اور شہر میں ٹیلیفون کا کردار ناقابل انکار ہے اس لئے کہ یہی اس کا مایہ انتظام اور ذریعہ ربط ہے خوفناک (دور دراز) فاصلوں کے باوجود لوگ فون کے ذریعے ہمکلام ہوتے ہیں، اور حوادث کے موقعوں پر جب مجبوری پیش آجائے تو لوگ تھانوں ایمبولینس اور فائر بریگیڈ فون کے ذریعے رابطہ کرتے ہیں اور وائرلیس بھی اسی طرح ایک عظیم ضرورت کی چیز ہے۔ ایسے وقت ہماری حاجت برآری کرتا ہے جبکہ ہمیں ٹیلیفون اور ٹیلی گراف کام نہ دے اس لئے کہ پہاڑ، جنگلات اور سمندر تاروں کے باہمی ربط میں رکاوٹ بنتے ہیں اور اس کے ذریعے ہم تقاریر اور (دیگر) نشریات پورے جہان سے سنتے ہیں اور بغیر کسی تاخیر اور ڈھیل کے خبروں سے آگاہی حاصل کرتے ہیں، اور بجلی لوگوں کی ضروریات میں اس حد تک داخل ہو چکی ہے کہ وہ

اسے اپنی ان تمام اغراض میں بھی استعمال کرنے لگے ہیں جو دوسری توانائیوں سے پوری کی جاتی تھیں جیسے کھانا پکانا، استری کرنا اور (پانی وغیرہ) ابالنا حتی کہ ڈاکٹروں نے اسے ادویہ علاج کا ذریعہ بنا لیا ہے اس طرح یہ زمانہ کی عظیم ترین ضروریات میں سے ایک ضرورت بن گئی اور یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے۔

گذشتہ مقالہ کی تقسیم

موضوع: بجلی اور اس کے فوائد۔

عنوان: بجلی

ابتداء: بجلی تمدن کی بنیاد اور ترقی و پیش قدمی کے ذرائع میں سے ایک ذریعہ ہے۔

اجزاء: (۱) اس کا روشن کرنا (۲) اس کا فائدہ (۳) اس کے ذریعے تزئین (۴) اس کا ٹرام کو چلانا (۵) شہر میں ٹرام کی اہمیت و ضرورت (۶) اس کا آلات اور مشینوں کو چلانا (۷) آلات کا جلد ترین مصروف عمل ہونا (۸) بجلی کی جدید ایجادات (۹) ان ایجادات کا فائدہ۔

اختتام: بجلی لوگوں کی ضروریات میں داخل ہو چکی ہے حتی کہ وہ اسے استری اور کھانے پکانے سے علاج تک تمام اشیاء میں استعمال کرنے لگے۔

التمرين (٧)

اُكْتُبْ عَلَى عُنْوَانِ "الذَّهَبُ الْأَسْوَد"

اَلْبِتْرُولُ رُوحُ الْحَضَارَةِ الْحَاضِرَةِ عَلَيْهَا مَدَارُ الْحُكُومَاتِ فِي حُرُوبِهَا وَسَلَامِهَا يَسْتَخْدِمُهُ النَّاسُ خُطْوَةً خُطْوَةً فِي مَرَافِقِ حَيَاتِهِمُ الشَّتّٰى وَكَانَ النَّاسُ قَبْلَ اكْتِشَافِهِ يَتَحَمَّلُونَ الْمَشَاقَّ فِي إِيضَاءِ مَنَازِلِهِمْ وَمَسَاجِدِهِمْ وَمَحَافِلِهِمْ وَيَسْتَعْمِلُونَ لِتَحْصِيلِ هٰذَا الْغَرَضِ الْحَطَبَ وَالزُّيُوتَ الْمُخْتَلِفَةَ النَّبَاتِيَّةَ بَعْضُهَا غَالِي الثَّمَنِ وَبَعْضُهَا رَخِيصٌ وَكمضى

حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ فِيْ هٰذَا الْعَيْشِ الْبَسِيْطِ إِلٰى أَنِ اهْتَدَوْا إِلٰى ذَهَبٍ أَسْوَدَ سَائِلٍ حَلَّ مَشَاكِلَهُمُ الْكَثِيْرَةَ وَرَفَّهَ١ حَيَاتَهُمْ وَهُوَ الْبِتْرُوْلُ يُحْصَلُ مِنْ تَحْتِ الْأَرْضِ بِآلَاتٍ جَدِيْدَةٍ أَسَالَ اللّٰهُ سَيْلًا جَارِفًا ٢مِّنَ الْبِتْرُوْلِ فِيْ عُرُوْقِ الْأَرْضِ.

وَتُوْجَدُ يَنَابِيْعُهُ عَلَى الْأَعَمِّ فِي الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْعَرَبِيَّةِ فِيْ طَلِيْعَتِهَا ٣الْمَمْلَكَةُ الْعَرَبِيَّةُ السُّعُوْدِيَّةُ زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا، وَمِنَ الدُّوَلِ الْمُثْرِيَةِ بِالذَّهَبِ الْأَسْوَدِ الْكُوَيْتُ وَالْعِرَاقُ وَدُوْبَى وَأَبُوْظَبِي وَغَيْرُهَا. لٰكِنْ مِّمَّا يُثِيْرُ الْحُزْنَ وَالْكَآبَةَ فِيْ نَفْسِ كُلِّ مُسْلِمٍ أَنَّ الْأُمَمَ الْمُتَّحِدَةَ الْكَافِرَةَ وَعَلٰى رَأْسِهَا أَمْرِيْكَا الْغَشُوْمُ ٤سَيْطَرَتْ عَلٰى مُعْظَمِ مَصَادِرِ مَعِيْشَةِ الْمَمَالِكِ الْعَرَبِيَّةِ فَهِيَ تَابِعَةٌ لَهَا وَعَالَةٌ ٥عَلَيْهَا فَنَجْعَلُ اللّٰهَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

وَلِلْبِتْرُوْلِ فَوَائِدُ هَامَّةٌ فِيْ نَوَاحِي الْحَيَاةِ الْإِنْسَانِيَّةِ مِثْلُ إِيْقَادِ الْمَوَاقِدِ وَالْمَدَافِئِ وَإِنَارَةِ الْبُيُوْتِ وَالْحَوَانِيْتِ وَالْمَسَاجِدِ وَالْمَدَارِسِ وَتَحْرِيْكِ الْآلَاتِ الْمُخْتَلِفَةِ وَالْمَاكِيْنَاتِ الْمُتَنَوِّعَةِ وَتَسْيِيْرِ السَّيَّارَاتِ الثَّقِيْلَةِ وَالطَّيَّارَاتِ الْعِمْلَاقَةِ اللَّتَانِ هُمَا قِوَامُ الْحَيَاةِ الْمَدَنِيَّةِ الْيَوْمَ وَلَا سِيَّمَا الطَّائِرَةُ فَإِنَّ لَهُمَا فَوَائِدَ جَمَّةً كَنَقْلِ النَّاسِ وَالْبَضَائِعِ مِنْ مُّدُنٍ إِلٰى مُدُنٍ بَلْ مِنْ أَقَالِيْمَ إِلٰى أَقَالِيْمَ وَهٰذَا فِيْ زَمَنِ السَّلَامِ. وَتَزْدَادُ أَهَمِّيَّتُهُمَا فِيْ زَمَنِ الْحَرْبِ بِأَضْعَافٍ فَإِنَّ عَلَيْهِمَا مَدَارُ الْغَلَبَةِ عَلَى الْعَدُوِّ لِأَنَّهُمَا يُسْتَخْدَمَانِ فِيْ كُلِّ مَرْحَلَةٍ مِّنْ مَرَاحِلِ الْحَرْبِ مِنْ تَنْقِيْلِ الْقُوَّاتِ ٦ وَالْمَوَادِّ الْحَرْبِيَّةِ.

١خوشحالی، آسودہ بنایا۔ ٢زبردست سیلاب۔ ٣پیش پیش سرفہرست ٤ظالم۔ غاصب۔ ٥دست نگر۔ ٦فوجیں۔

وَمِنْ فَوَائِدِ الطَّائِرَاتِ الْمُقَاتِلَةِ إِطْلَاقُ[1] الْقَنَابِلِ وَقَذْفُ[2] الْقَوَاذِفِ. وَيُرَدُّ الْفَضْلُ فِيْ هٰذَا إِلَى الْبِتْرُوْلِ وَمِنْ فَوَائِدِهٖ أَنَّهٗ كَسَبَ الْمَرَاكِبَ الْآلِيَّةَ وَالطَّيَّارَاتِ سُرْعَةً فَائِقَةً إِلٰى حَدِّ أَنَّ الْعَالَمَ تَقَلَّصَ[3] كَأَنَّهٗ مَدِيْنَةٌ وَاحِدَةٌ بِفَضْلِ الطَّيَّارَاتِ. وَلِهٰذِهِ الْأَهَمِّيَّةِ حَرَصَتِ الْأُمَمُ الْيَوْمَ عَلٰى حُصُوْلِ الْبِتْرُوْلِ فَكُلُّهَا سَاعٍ فِي اكْتِشَافِهٖ فِيْ أَرْضِهٖ وَاسْتِيْرَادِهٖ مِنْ دُوَلٍ أُخْرٰى. وَتُسْتَخْرَجُ مِنَ الْبِتْرُوْلِ أَجْزَاءٌ أُخْرٰى مِنَ الْغَازِ وَالنِّفْطِ وَغَيْرِهِمَا. فَالْبِتْرُوْلُ لَهٗ أَهَمِّيَّةٌ شَدِيْدَةٌ فِيْ حَيَاةِ الْفَرْدِ وَالْجَمَاعَةِ حَتّٰى لَا يُمْكِنُ لِأَحَدٍ أَنْ يَّخْطُوَ خُطْوَةً إِلَى الْأَمَامِ بِدُوْنِهٖ فَعَلَيْنَا أَنْ نَشْكُرَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى هٰذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ.

سبق نمبر ۱۴

ایک تاریخی عمارت یا مشہور جغرافیائی مقام کے عنوان پر

تاج محل۔ مثال (۸)

شاہ جہان ہندوستان کے مغلیہ بادشاہوں میں سے تھا۔ اپنی بیگم سے انتہائی محبت اور عشق رکھنے والا۔ اور وہ اپنی عمر کا تھوڑا سا حصہ گذار کر وفات پا گئی، بادشاہ کو اس کا حد درجہ صدمہ ہوا وہ اپنے اوپر قابو نہ پا سکا اور بے صبر ہونے لگا، لہذا اس نے فیصلہ کیا کہ اس کی قبر پر ایک ایسا مقبرہ تعمیر کرے جس کے سامنے پر شکوہ شاندار عمارتیں ماند پڑ جائیں وہ ہمیشہ کے لئے ایک (یادگار) نمونہ محبت کا (انمٹ) نشان دل بہلانے کا سامان اور زخمی دل کے لئے باعث فرحت ہو، لہذا اس نے اپنے ہاں ایک ہزار کاریگر اور ماہر معمار جمع کئے، وہ بائیس برس مصروف کار رہے اور اس نے اس کی تعمیر میں تین کروڑ روپیہ (تیس ملین روپے) سے زائد خرچ کیا، اس نے ایک بلند قامت. حسین صورت، عمدہ گلدستہ نما مقبرہ تعمیر کیا، اس کا

---

[1] بمباری۔ [2] گولہ باری۔ [3] سمٹ گیا، سکڑ گیا۔

دروازہ سرخ پتھر کا ہے جس میں سفید و سیاہ مرمر جڑے ہوئے ہیں، اس کے درمیان میں ایک لڑی کا محراب ہے جو اس کے حسن و جمال اور شان و شوکت میں اضافہ کر رہا ہے اور اس کے بلند و بالا احاطہ کے اندرونی حصہ میں ایک کشادہ اطراف کا ایسا باغ ہے جسے پھولوں اور خوشبودار پودوں نے اپنے چمکیلے رنگوں سے حسن بخشا ہے اس کے اونچے درخت آسمان کی بلندیوں کو چھو رہے ہیں اور ان کی شاخیں باہم ملی ہوئی ہیں، ایک دوسرے سے بغل گیر ہیں۔ راستہ کے دونوں کناروں پر دو قطاروں میں ان کو ترتیب سے جوڑا گیا ہے اور ان کے سامنے کئی فوارے ہیں جو اپنی پھوار سے اپنے گرد و پیش پر چھڑکاؤ کر رہے ہیں، اس کے سامنے اندرونی دیوار ہے جو ایسے پھولوں سے منقش ہے جو اس دیوار پر بنائے گئے ہیں جن میں سفید چمکتے مرمر کی پچی کاری کی گئی اور ان میں لڑیاں ہیں اور اس دیوار پر سنگ مرمر بچھایا گیا ہے، اس کی ایک طرف مرمریں سیڑھی چڑھتی ہے اور اس کی دونوں جانب سرخ پتھر کی دو بلند ترین مسجدیں ہیں، جن میں سفید و سیاہ مرمر جڑا گیا ہے، ہر مسجد کے تین مرمریں گنبد ہیں جو آفتاب کی روشنی میں چمکتے دمکتے ہیں مگر دونوں مسجدوں میں سے ایک غیر مستعمل ہے اس لئے کہ وہ قبلہ سے منحرف ہے، وہ صرف صوری یکسانیت کے لئے بنائی گئی ہے اور اس بالائی حصہ کے وسط میں اس سے کچھ اونچا ایک اور چبوترہ ہے جس کے چاروں ستونوں پر چار گنبد کھڑے کئے گئے ہیں اور اس کے وسط میں ایک بلند ترین وسیع گنبد ہے جسے چار چھوٹے گنبدوں نے گھیر رکھا ہے اور اس کا دروازہ ایک بلند و منقش محراب ہے اور گنبد کی زمین ایسے چھوٹے چھوٹے پتھروں سے (بنائی گئی) ہے جن پر عجیب و غریب تصویریں نقش کی گئی ہیں اور اس کی دیواروں پر خالص سونے سے قرآن کریم کی آیات تحریر کی گئی ہیں اور گنبد کی زمین کے بیچ میں چھوٹا سا کمرہ ہے جس میں تابوت ہے، اس شاندار صورت میں یہ عمارت ہمیشہ سے زائرین اور سیاحوں کو محو تعجب کر رہی اور فن (تعمیر) کا عجوبہ بن کر کھڑی ہے، باوجود یہ کہ اس قسم کے یادگاری کاموں میں زیادہ دولت خرچ کرنے کی اسلام اجازت نہیں دیتا غربا و مساکین ہی اس کا استحقاق رکھتے ہیں کہ ان پر خرچ کیا جائے۔

سابقہ مقالہ کی اجزاء پر تقسیم

موضوع: تاج محل، اس کی عمارت، اس کا حسن وغیرہ۔

عنوان: تاج محل۔

اجزاء: (۱) اس کا عام بیرونی منظر (۲) اس کا دروازہ (۳) اس کی دیواریں (۴) اس کے گنبد (۵) اس کے ارد گرد کی اشیاء (۶) جو کچھ اس کے اندر ہے۔

ابتداء: بادشاہ کی مرحومہ بیگم سے محبت، پھر یادگار کے لیے اس کا مقبرہ تعمیر کرنے کا ارادہ۔

اختتام: اس شاندار صورت میں زائرین کو متعجب بنا رہا ہے۔ اسلام میں اس کا حکم۔

التمرين (۸)

اُكْتُبْ مَقَالَةً عَلٰى عُنْوَانِ "مَنَارَةُ قُطُب"

إِنَّ فِيْ دِهْلِيْ مَنَارَةً لَايَدَعُ مُشَاهَدَتَهَا وَزِيَارَتَهَا مَنْ يَزُوْرُ دِهْلِيْ لِفَخَامَةِ بِنَاءِهَا وَجَمَالِ شَكْلِهَا فَإِنَّهَا آيَةٌ فِيْ فَنِّ الْبِنَاءِ وَأُعْجُوْبَةٌ مِنْ أَعَاجِيْبِ مِعْمَارِيَّةٍ تَنْطِقُ بِعَظَمَةِ الْقُدَمَاءِ وَمَهَارَةِ الْبَنَّائِيْنَ تَبْدُوْ مِنْ مَدَى أَمْيَالٍ لِلنَّاظِرِيْنَ لِرِفْعَتِهَا الْمُدْهِشَةِ فَيُشَاهِدُهَا الزَّائِرُ مِنْ خَارِجِ الدِّهْلِيْ وَيُعْجَبُ بِهَا حِيْنَ يَرٰهَا شَامِخَةً إِلٰى عَنَانِ السَّمَاءِ وَيُقَدَّرُ قُطْرُهَا حَوَالَيْ ثَمَانِيَةٍ وَّأَرْبَعِيْنَ قَدَمًا وَطُوْلُهَا حَوَالَيْ اِثْنَيْنِ وَّأَرْبَعِيْنَ وَمِأَتَيْ قَدَمٍ فَهٰذِهِ الْفَخَامَةُ تَجْعَلُهَا مِنْ أَكْبَرِ مَبَانِي الْهِنْدِ مَعَ أَنَّهَا قَدِيْمَةٌ مَضَتْ عَلٰى بِنَائِهَا قُرُوْنٌ وَصُوْرَتُهَا نَشَّافَةٌ تَجْذِبُ النَّظَرَ حَتّٰى لَاتَكَادُ تَسْتَقِرُّ الْأَبْصَارُ عَلَيْهَا لِرَوْنَقِهَا وَجَمَالِهَا وَهَيْئَتُهَا الدَّاخِلِيَّةُ أَحْسَنُ مِنْ خَارِجِهَا وَجُدْرَانُهَا مَنْقُوْشَةٌ بِآيَاتِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ وَفِيْ دَاخِلِهَا سُلَّمٌ مِنَ الرُّخَامِ ذُوْ طَوَابِقَ عَدِيْدَةٍ يَبْلُغُ إِلٰى قِمَّتِهَا يَصْعَدُ فِيْهِ

ایجوبی۔

الزُّوَّارُ وَالسَّائِحُونَ وَيَسْتَمْتِعُونَ بِزِيَارَةِ مَبَانِي الدِّهْلِي الْفَخْمَةِ وَالسَّيَّارَاتِ السَّائِرَةِ[1] الْمُسْرِعَةِ وَحَرَكَةِ الْمَاشِينَ وَغَيْرِهَا مِنْ مَشَاهِدَ جَمِيلَةٍ فَكَأَنَّمَا يَزُورُونَ الدِّهْلِيَّ تَمَامًا فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ فِي آنٍ وَاحِدٍ. وَمَادَّتُهَا الْبِنَائِيَّةُ أَحْجَارٌ مُخْتَلِفَةُ الْأَلْوَانِ وَلَبِنَاتٌ حَمْرَاءُ رُصِّعَتْ بِكَامِلِ الصَّنَاعَةِ وَبَالِغِ الْمَهَارَةِ بَنَاهَا قُطْبُ الدِّينِ أَيْبَكُ أَحَدُ مُلُوكِ الْهِنْدِ الْمَمَالِيكِ كَانَ شَدِيدَ الْحُبِّ وَالْغَرَامِ لِشَيْخِهِ وَمُرْشِدِهِ قُطْبِ الدِّينِ بَخْتِيَارِ الْكَعْكِيِّ مِنْ كِبَارِ الْمَشَايِخِ الصُّوفِيَّةِ فِي تَارِيخِ الْهِنْدِ فَحِينَ ارْتَحَلَ الشَّيْخُ إِلَى رَحْمَةِ اللّٰهِ حَزِنَ الْمَلِكُ كُلَّ الْحُزْنِ وَكَادَ لَا يَتَمَالَكُ فَبَنَى هٰذِهِ الْمَنَارَةَ التَّارِيخِيَّةَ بَاعِثَةً لِلسُّلْوَانِ وَتِذْكَارًا لِشَيْخِهِ الْكَعْكِيِّ أَبَدَ الدَّهْرِ وَحَقًّا هِيَ ثَابِتَةٌ صَامِدَةٌ لِ عَلَى مَرِّ الْعُصُورِ يَسْتَهْوِي[2] الزَّائِرِينَ وَتَجْلِبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَكَيْفَ لَا وَهِيَ آيَةٌ فِي الْجَمَالِ وَمِثَالٌ خَالِدٌ فِي الْهَنْدَسَةِ وَالْبِنَاءِ يَدُلُّ عَلَى حُسْنِ ذَوْقِ بَانِيهِ وَوَلَعِهِ بِشَيْخِهِ الْخَالِدِ الذِّكْرِ فَلَا شَكَّ أَنَّهَا لَأَثَرٌ عَظِيمٌ مِنْ آثَارِ الْمُلُوكِ الْمُسْلِمِينَ مَعَ أَنَّ دِينَنَا لَا يُرَخِّصُ بِبَذْلِ الْأَمْوَالِ الطَّائِلَةِ فِي أَمْثَالِ هٰذِهِ الْأَعْمَالِ التِّذْكَارِيَّةِ لِأَنَّ الْفُقَرَاءَ الْمُعْسِرِينَ وَالْمَسَاكِينَ الْمُعْوِزِينَ هُمْ يَسْتَحِقُّونَ أَنْ يُنْفَقَ عَلَيْهِمْ.

---

[1] [illegible]

[2] [illegible]

سبق نمبر ۱۵

ایک اعلیٰ انسانی خصلت کے موضوع پر سچائی نجات دلاتی اور جھوٹ ہلاکت میں ڈالتا ہے

مثال (۹)

راست گو انسان لوگوں کے ہاں معزز ہوتا ہے اور ہر دل میں وقیع مرتبہ اور اونچا مقام حاصل کر لیتا ہے اس لئے کہ سچائی اعلیٰ انسانی صفات میں سے ہے اور نبی اکرم ﷺ نے سچ بولنے کی ترغیب دی اور جھوٹ بولنے کی بہت زیادہ مذمت بیان فرمائی حتی کہ اسے بڑے گناہوں، نہ کہ چھوٹے گناہوں، کی فہرست میں شمار فرمایا، ہر شخص بخوبی جانتا ہے کہ جو شخص سچ بولنے کا اہتمام نہیں کرتا بلکہ اس میں لاپرواہی برتتا ہے وہ اپنے ساتھیوں اور دوسرے لوگوں کی نگاہ میں گر جاتا ہے اس لئے کہ ہر انسان ان سے ڈرتا ہے (کہ کہیں جھوٹ نہ بول رہا ہو) اس کے وعدوں اور گفتگو کی تصدیق نہیں کرتا، کوئی نہیں جانتا کہ گفتگو میں اس نے کس قدر کمی بیشی کی؟ کس قدر اس میں جھوٹ گھڑ (کر ملا) دیا؟ اور بلا کم وکاست کامل سچائی کس قدر ہے؟ لہذا اس کی گفتگو اور اس کی روایت پر بھروسہ نہیں کرتے اور بارہا جھوٹا انسان اسی طرح بھاری بھرکم نقصانات برداشت کرتا ہے جیسے اس بکریوں کے چرواہے کو پیش آیا جس نے بے وجہ لوگوں کو اپنے گرد جمع کر لیا جب یہ آواز لگائی کہ بھیڑیا! بھیڑیا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ لوگوں نے اس کے دوبارہ آواز لگانے پر کوئی توجہ نہ دی لہذا وہ بھیڑیے کا لقمہ بن گیا۔ اور اس کے پہلو بہ پہلو سچائی میں بہت فائدے ہیں اگرچہ بعض اوقات سچائی معمولی سا نقصان بھی لاتی ہے لیکن یہ نقصان دیرپا اور بڑا نقصان نہیں ہوتا اپنے پیچھے عظیم نفع اور بہت بڑا فائدہ لاتی ہے یا تو دنیا و عقبیٰ دونوں میں یا آخرت میں بے شک و شبہ! لیجئے سیدنا عبد القادر جیلانی کا قصہ (پیش خدمت ہے) جو طالب علم بن کر نکلے اور ان کی والدہ نے دو سو دینار انہیں توشہ سفر دیا اور دینار ان کی کمر کے گرد ان کے پٹکے میں باندھ

دیئے جب قافلہ ہر قسم کی آبادی سے دور دراز میدان میں پہنچا تو ڈاکوؤں نے اس پر حملہ بول دیا اور جو کچھ پایا لوٹ لیا۔ جب شیخ جیلانی طالب علم کے پاس پہنچے ان سے دریافت کیا، کیا آپ کے پاس کچھ ہے آپ نے فرمایا ہاں دوسو دینار ہیں، وہ بولے کہاں ہیں؟ آپ نے فرمایا میرے کمر کے گرد، ان لوگوں کو آپ کی سچائی سے تعجب ہوا اور آپ سے کہنے لگے کہ آپ کو کیا ہوا؟ آپ اپنے دیناروں کی حفاظت نہیں کرتے اگر آپ ہمارے سامنے جھوٹ بولتے تو دیناروں کو باقی رکھتے (بچا لیتے) آپ کو سچائی پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ ڈاکوؤں کو تعجب ہوا اس لئے کہ انہوں نے (اب تک کوئی ایک انسان نہ پایا تھا خواہ وہ کتنا ہی پارسا ہو۔ جو ایک بلند ترین انسانی وصف پر باقی رہتے ہوئے اپنا مال قربان کھودے تو شیخ نے فرمایا میری والدہ نے مجھے ہر حال میں سچ بولنے کی نصیحت و وصیت کی تھی۔ ان کی سچائی ہی تھی جس نے ڈاکوؤں کو ایسا (پاک باز) بنا دیا کہ انہوں نے شیخ کے مال کو ہاتھ تک نہ لگایا بلکہ اس راست گو جوان کے اعزاز و اکرام میں قافلے سے لیا گیا پورا مال بھی لوٹا دیا۔

اس سب کچھ کے بعد اور سب کچھ سے پہلے (پہلی اور آخری بات یہ کہ) سچائی ایک ایسی شریف ترین صفت اور اعلیٰ درجے کی خصلت ہے جو سچے انسان کو اللہ تعالیٰ کے ہاں معزز بنا دیتی ہے جیسے کہ اسے لوگوں کے ہاں بھی معزز بنا دیتی ہے اور مسلمان تو اللہ تعالیٰ کے حکم کو مدنظر رکھتا ہے اور بہر قیمت اس کی تعمیل کرتا ہے اگرچہ دنیا میں یہ بات اسے شدید تکالیف اور نقصانات سے دوچار کر دے۔

سابقہ مقالہ کی تقسیم

موضوع: سچائی کی بزرگی کا بیان

عنوان: سچائی نجات دلاتی اور جھوٹ ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

اجزاء: (۱) لوگوں میں راست باز آدمی کا مقام (۲) نبی اکرم ﷺ کا سچائی کی ترغیب دینا (۳) لوگوں کی نگاہ سے جھوٹے کا گرنا (۴) لوگوں کا اس کے وعدوں سے ڈرنا (۵) جھوٹ کے نقصانات (۶) اور بکریوں کے چرواہے کا قصہ (۷) سچائی کے فوائد (۸) شیخ جیلانی کا

قصہ۔

اختتام: سچائی ایک اعلیٰ درجے کی خصلت اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعث عزت افزائی ہے۔

التمرين (۹)

اُكْتُبْ مَقَالَةً عَلٰى عُنْوَانِ " الامانة "

اَلْاَمَانَةُ مِنْ اَفْضَلِ الصِّفَاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَلَا مُنْكِرَ لِفَضْلِهَا اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ فَاِنَّ فَضْلَهَا وَشَرَفَهَا مُسَلَّمٌ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ سَوَاءٌ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ اَوْ غَيْرَ مُسْلِمِيْنَ وَالرَّجُلُ الْاَمِيْنُ مُكَرَّمٌ وَمُحَبَّبٌ عِنْدَ الْخَالِقِ وَالْخَلْقِ كَافَّةً، يَثِقُ بِهِ النَّاسُ وَيَعْتَمِدُوْنَ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ الْمُعَامَلَاتِ. وَحَرَّضَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ عَلٰى اَدَآءِ الْاَمَانَةِ تَحْرِيْضًا بَلِيْغًا وَذَمَّا الْخِيَانَةَ ذَمًّا كَثِيْرًا. فَقَالَ اللّٰهُ جَلَّ مَجْدُهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰى اَهْلِهَا[1] اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ[2] وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ[3]۔

وَقَدْ اَنَاطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِيْمَانَ بِالْاَمَانَةِ حَيْثُ قَالَ: لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهُ الحديث[4] وَجَعَلَ الْخِيَانَةَ فِيْ عِدَادِ آيَاتِ النِّفَاقِ فَقَالَ: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ[5] وَغَيْرُ خَافٍ عَلٰى اَحَدٍ اَنَّ الرَّجُلَ الَّذِيْ لَا يَهْتَمُّ بِاَدَآءِ الْاَمَانَةِ وَلَا يَعْبَاُ بِهِ يَسْقُطُ فِيْ اَنْظَارِ النَّاسِ جَمِيْعًا مِنَ الْاَقَارِبِ وَالْاَجَانِبِ فَكُلٌّ يَّخَافُ وَيَتَّقِيْ مِنْهُ تُقَاةً بَلْ يَحْذَرُ النَّاسُ مِنْهُ مَخَافَةَ خِيَانَتِهِ. وَكَثِيْرًا مَّا يَفْتَضِحُ الرَّجُلُ

---

[1] ۴-۵۸ [2] ۸-۵۸ [3] ۱۲-۵۲ [4] احمد- ابویعلیٰ بزار [5] متفق علیہ۔

اَلْخَائِنُ اِفْتِضَاحًا شَنِيْعًا فَيَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا حَدَثَ لَهٗ وَتَسُوْءُ سُمْعَتُهٗ فِیْ جَمِيْعِ الْمُجْتَمِعِ فَلَا جَزَآءَ لِلْخَائِنِ سِوَى الْخِزْيِ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاعْتَبِرُوْا يَآ اُولِی الْاَبْصَارِ مِنْ مَّصِيْرِ تَاجِرِ بَغْدَادَ ، خَانَ شَرِيْكَهٗ وَبَغٰى عَلَيْهِ فَقُبِضَ عَلَيْهِ آخِرَ الْاَمْرِ وَجُعِلَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ فَعُوْقِبَ بِشَدِيْدِ الْعِقَابِ جَزَآءً بِمَا كَسَبَ نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ .

وَبِجَنْبِ ذٰلِكَ لِلْاَمِيْنِ شَرَفٌ فَوْقَ الْقِيَاسِ .

يُكْرِمُهُ النَّاسُ وَيَاْتَمِنُوْنَهٗ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَثَرَوَاتِهِمْ آمِنِيْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ .

وَشَرَفُ الْاَمَانَةِ يُعْقِبُ مَنَافِعَ هَامَّةً وَفَوَائِدَ تَامَّةً فِی الدَّارَيْنِ اَوْ فِی الدَّارِ الْاٰخِرَةِ خَاصَّةً وَكَفٰى لِفَضِيْلَةِ الْاَمَانَةِ اتِّصَافُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا اِلٰى حَدٍّ اِضْطَرَّ مُشْرِكِیْ مَكَّةَ اِلٰى اَنَّهُمْ لَقَّبُوْهُ "بِالصَّادِقِ الْاَمِيْنِ" رَغْمَ عَدَوَاتِهِمْ وَبَغْضَائِهِمْ فَمَا كَانَ بِمَكَّةَ اَحَدٌ عِنْدَهٗ شَیْءٌ ثَمِيْنٌ يَّخْشٰى عَلَيْهِ اِلَّا وَضَعَهٗ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِقَةً بِاَمَانَتِهٖ وَلِذَا خَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا بِمَكَّةَ عِنْدَ الْهِجْرَةِ حَتّٰى يُؤَدِّیَ الْوَدَائِعَ عِنْدَهٗ كَمَا هُوَ مَبْسُوْطٌ فِیْ كُتُبِ السِّيَرِ وَبَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ وَقَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنَّ الْاَمَانَةَ صِفَةٌ جَلِيْلَةٌ بِفَضْلِهَا نَسَقَ نِظَامُ الْعَالَمِ وَبِفَقْدِهَا فَسَادُ نِظَامِ الْعَالَمِ فَيَا لَلْاَسَفِ لَقَدْ غَابَتِ الْاَمَانَةُ الْيَوْمَ عَنِ الْفَرْدِ وَالْجَمَاعَةِ وَتَعَرَّيْنَا مِنْ هٰذِهِ الصِّفَةِ وَانْتَشَرَ وَبَآءُ الْخِيَانَةِ فِیْ جَسَدِ الْجَمِيْعِ وَكَادَ اَنْ يَّصْدُقَ عَلَيْنَا قَوْلُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ ؎ الحديث

ایدنام ہوتا ہے۔ ؎ متفق علیہ۔

لَقَدْ غَابَتِ الْاَمَانَةُ فِيْ عَصْرِنَا وَاِنَّا لَاَحْوَجُ اِلَيْهَا ۔

سبق نمبر ۱۶

خطوط نویسی کے اصول اور اس کی مشق

بیٹے کا خط اپنے والد کے نام ۔ مثال (۱۰)

دار العلوم ندوۃ العلماء بادشاہ باغ لکھنؤ (ھند)

۵۴/۱۱/۳

عزت مآب جناب والد گرامی قدر اطال اللہ بقاءکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

میں اللہ تعالیٰ کی ذات سے امیدوار ہوں کہ جناب اچھی اور خاطر خواہ صحت و سعادت اور آسودگی میں ہوں گے اور میں بھی الحمد للہ مکمل طور پر صحت وراحت میں ہوں اور ان (تمہیدی کلمات) کے بعد (گذارش یہ ہے کہ) کئی دن سے جناب کا کوئی خط ہمیں نہیں آیا ۔ مجھے ان ایام میں یہ اندیشہ گذرا کہ کہیں مجھ سے کوئی ایسی بات صادر ہوگئی ہو، جو آپ کے لئے ناگوار خاطر ہو اور اس نے جناب کو مجھ پر ناراض کر دیا ہو، چنانچہ اس مدت میں (سلسلہ) خطوط کے انقطاع کا سبب میں نہیں جانتا ۔ نہ معلوم کہ ڈاک کی طرف سے کوئی رکاوٹ پیش آگئی یا آپ کے قیمتی وقت میں گنجائش نہ تھی کہ مجھے ایک خط بھیج دیتے جو میرے (تشنہ) دل کے لئے بارش کا کام دیتا ۔

میرے بزرگوار! یہاں سردی کے آثار شروع ہو چکے ہیں، رات کے وقت اور عمومی فضا میں سردی پڑنا شروع ہوگئی اور میں بھی رات میں کچھ ٹھنڈ اور سردی محسوس کرنے لگا ہوں ۔ میرا خیال ہے کہ چند دن مزید گذرنے پر ہمیں روئی دار لحافوں، اونی چادروں، کوٹوں اور سویٹروں کی ضرورت پیش آجائے گی ۔ اور مجھے ان چیزوں کی ضرورت نے اسی طرح جناب کو خط لکھنے پر آمادہ کیا ہے تاکہ آپ اولین فرصت میں یہ چیزیں مجھے بھیج دیں ۔

3 اور میں ہمیشہ آپ کی ان گراں قدر نصیحتوں کو پیش نظر رکھتا ہوں جو ہمیشہ مجھے قیمتی مضامین کا توشہ فراہم کرتی ہیں، چنانچہ میں اپنے اسباق کی پابندی کرتا ہوں اور مقررہ اوقات میں اسباق میں حاضری پر مداومت اختیار کرتا ہوں۔

اور آخر میں آنجناب سے امید رکھتا ہوں کہ اپنے شفقت آمیز نصائح سے لبریز خطوط سے محروم نہ رکھیں گے اور یہ کہ ہمیں اپنی مقبول دعاؤں میں نہ بھولیں گے۔ میری محبوب ومعزز والدہ کو سلام کہیے اور میں اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ آپ کو ہمیشہ صحت مند رکھیں آپ کی زندگی میں برکت دیں اور آخر میں شایاں دعاء وسلام (کا تحفہ) قبول کیجئے۔

آپ کا فرمانبردار بیٹا۔

خط حسب ذیل اجزاء پر منقسم ہے

ابتداء: دار العلوم ندوۃ العلماء تاریخ: ۵۴/۱۱/۳

مقدمہ: عزت مآب جناب والد گرامی اطال اللہ بقاءکم۔ السلام علیکم

آغاز: میں اللہ تعالی کی ذات سے امیدوار ہوں کہ جناب اچھی اور خاطر خواہ صحت و سعادت اور آسودگی میں ہوں گے اور میں بھی الحمد للہ پوری راحت اور مکمل صحت میں ہوں، اس کے بعد۔

موضوع: (۱) والد کی طرف سے سلسلہ خطوط کا انقطاع (۲) اُونی کپڑوں کی ضرورت (۳) تعلیم پر توجہ کی اطلاع

اختتام: پابندی سے خطوط بھیجنے کی درخواست اور دُعاء کی درخواست اور دُعاء وسلام پیش کرنا۔

آپ کا فرماں بردار بیٹا۔

التمرین (۱۰)

اُکْتُبْ رِسَالَةً مِنْ وَّالِدِکَ إِلَیْکَ

وَلَدِی الْعَزِیْزَ سَلَّمَکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ نَحْنُ بِحَمْدِ اللّٰهِ فِیْ صِحَّةٍ وَّسَلَامَةٍ وَّعَافِیَةٍ سَائِلِیْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ یَّحْفَظَکَ وَیُوَفِّقَکَ لِمَا فِیْهِ الْخَیْرُ وَرِضَاهُ ، وَبَعْدُ فَقَدْ وَصَلَنِیْ کِتَابُکَ صَبَاحَ الْاَمْسِ فَقَرَأْتُهُ عَلٰی اُمِّکَ وَاِخْوَانِکَ فَفَرِحُوْا بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰی صِحَّتِکَ وَرَاحَتِکَ اَمَّا شَکْوٰکَ بِانْقِطَاعِ سِلْسِلَةِ الْکُتُبِ عَنَّا فَصَحِیْحَةٌ لٰکِنْ هٰذَا الْاِنْقِطَاعُ لَمْ یَکُنْ لِاَجْلِ الْعِتَابِ عَلَیْکَ وَلَا لِلتَّکَاسُلِ بَلْ لِاعْتِرَاضِ عَارِضٍ قَوِیٍّ وَّهُوَ اَنِّیْ کُنْتُ مَشْغُوْلًا فِیْ بَعْضِ الْاُمُوْرِ اِلٰی حَدٍّ لَّمْ تُتِحْ لِیْ فُرْصَةً لِّشُغْلٍ اٰخَرَ وَلِذٰلِکَ لَمْ اُرْسِلْ کِتَابًا اِلَیْکَ لٰکِنْ لَا تَنْقَطِعُ هٰذِهِ السِّلْسِلَةُ فِی الْمُسْتَقْبَلِ اَبَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی ، فَاَبْعَثُ بِمَلَابِسِکَ الصُّوْفِیَّةِ وَاَشْیَاءَ اُخَرَ تَقِیْکَ الْقَرَّ وَالصِّرَّ ، وَسَرَّنِیْ غَایَةَ السُّرُوْرِ اِقْبَالُکَ عَلَی التَّعَلُّمِ وَعِرْفُکَ قِیْمَةَ اَوْقَاتِکَ الْقَیِّمَةِ فَانْتَهِزْ هٰذِهِ الْفُرْصَةَ یَا بُنَیَّ وَاحْذَرْ کُلَّ الْحَذَرِ مِنْ تَضْیِیْعِ اَوْقَاتِکَ فَاِنَّهَا خَسَارَةٌ لَا تُعَوَّضُ ، وَاجْعَلْ هٰذَا الْحَدِیْثَ نُصْبَ عَیْنَیْکَ : نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْهِمَا کَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَقَوْلَ الْقَائِلِ

حَیَاتُکَ اَنْفَاسٌ تُعَدُّ فَکُلَّمَا   مَضٰی نَفَسٌ مِّنْهَا انْتَقَصْتَ بِهٖ جُزْءًا

بخاری۔ ترمذی۔

ناقابل تلافی نقصان۔

وَوَاصِلْ کِتَابَةَ الرَّسَائِلِ اِلَيْنَا وَعَرِّفْنَا بِاَحْوَالِکَ الدِّرْسِيَّةِ لِنَبْقٰی مُطْمَئِنِّيْنَ وَلَاتَنْسَنَا فِيْ دُعَائِکَ کَمَالَا نَنْسَاکَ فِيْ وَقْتٍ مَّا وَفِي الْخِتَامِ تَقَبَّلْ مِنْ اُمِّکَ وَاِخْوَانِکَ اَزْکَی التَّحِيَّاتِ وَاَطْيَبَ التَّسْلِيْمَاتِ.

وَالِدُکَ

التمرین (۱۱) (الف)

اُردو زبان میں ترجمہ کیجئے

اور اس مرحلے میں انسانیت کا المیہ کوئی معمولی درجے کا المیہ نہ تھا ہر علاقے اور ہر ملک میں اخلاق و شرافت کی بنیادیں ہل گئیں، ہر قدیم نظام کے خلاف خواہ وہ منصفانہ پسندیدہ نظام ہی ہو بغاوت برپا ہوگئی گھرانوں اور خاندانوں میں لاقانونیت عام ہوگئی، بیٹا باپ کے لئے غیر بن گیا اور اس کی نافرمانی پر اتر آیا، بیوی نے اپنے خاوند کو چھوڑ دیا اور اس کے خلاف بغاوت کر دی، رشتوں کے بندھن ٹوٹ گئے، چھوٹے نے بڑے کی تعظیم اور بڑے نے چھوٹے پر شفقت چھوڑ دی، دلوں میں انس و محبت کی جگہ سنگدلی اور کینہ نے لے لی، دنیوی عیش، مادی ترقی اور اسباب منصب و دولت میں باہمی مقابلہ بڑھ گیا اور اس سے وہ شرور و حوادث وجود میں آئے جنہوں نے زندگی کے عیش کو گدلا کر دیا اور دل اور روح کو مردہ بنا دیا۔ اس کے علاوہ دیگر ظاہر پرستی کے وہ آثار جن سے ہر دین اور مشرقی تہذیب اپنے رنج و صدمہ کا شکوہ کناں ہے جن میں مسلم و غیر مسلم تمام مشرقی (برابر کے) شریک ہیں۔ پھر یہ جاہل قومیں لوگوں کے اموال، ان کی جان اور رزق کے خود مختار حاکم بن بیٹھیں، صلح و جنگ میں مالک قرار پائیں اور پوری دنیا ان کی گود میں ایسے ہوگئی جیسے ایک یتیم بچہ یا ایسا نادان نوجوان جو اپنے کام میں کسی چیز کا اختیار نہ رکھتا ہو، کبھی وہ اسے میدان جنگ کی طرف دھکیل دیتی ہیں اور کبھی اس پر بزور صلح مسلط کر دیتی ہیں۔ حالانکہ صلح یا جنگ میں اس کا کوئی خاص دخل یا اہم مشورہ نہیں ہوتا۔ (الی الاسلام من جدید)

التمرين (۱۲)

تَرْجِمْ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

اِنَّ جَمِيْعَ نِعَمِ اللّٰهِ الْمَخْلُوْقَةِ عَامَّةٌ بِحُكْمِ الْقَانُوْنِ الْاِسْلَامِيِّ فَمَنْ شَاءَ يَتَمَتَّعُ بِهَا وَفْقَ حَاجَتِهٖ مِثْلَ مَاءِ الْاَنْهَارِ وَالْعُيُوْنِ فَاِنَّهَا عَامَّةٌ لِّلْجَمِيْعِ اِلَّا اِذَا فَجَرَ اَحَدٌ مِّنْهَا الْاَنْهَارَ اَوْ اَقَامَ سَدًّا فَجَعَلَ الْمَآءَ مُفِيْدًا بِبَذْلِ جُهْدِهٖ وَاَهْلِيَّتِهٖ فَحُقَّ لَهٗ اَنْ يَّنَالَ جَزَآءَ جُهْدِهٖ وَاَهْلِيَّتِهٖ وَ كَذٰلِكَ خَشَبُ الْغَابَةِ وَالْحَشِيْشُ الْفِطْرِيُّ وَالْوَحْشُ وَالْمَعَادِنُ الْمَفْتُوْحَةُ عَلَى الْاَرْضِ لِلْجَمِيْعِ فَمَنْ شَآءَ فَلْيَتَمَتَّعْ بِهَا وَفْقَ الْحَاجَةِ لَا يُحْجَرُ عَلَيْهَا اَيَّ حِجْرٍ لٰكِنْ اِنْ شَآءَ اَحَدٌ اَنْ يَّكْتَنِزَ هٰذِهِ النِّعَمَ فَضْلًا عَنْ حَاجَتِهٖ وَيَجْعَلَهَا ذَخِيْرَةً فَاضِلَةً عِنْدَهٗ لَا يُرَخَّصُ لَهٗ بِذٰلِكَ ، نَعَمْ لَوْ غَرَسَ رَجُلٌ نِ الْاَجَمَ بِنَفْسِهٖ وَاَنْبَتَ الْكَلَاَ بِالسَّقْيِ اَوْ اَنْتَجَ هٰذِهِ الْاَشْيَآءَ بِاَيِّ طَرِيْقٍ بِبَذْلِ جُهْدِهٖ وَلِيَاقَتِهٖ صَارَتْ هٰذِهِ الْاَجَمُ وَالْكَلَاُ وَالْمَعْدِنُ مِلْكًا لَّهٗ عَلٰى كُلِّ حَالٍ فَلَا يُمْكِنُ اَنْ يَّبْقٰى اَحَدٌ مُتَعَطِّلًا هٰكَذَا فَمَنْ لَّمْ يَظْفَرْ بِمَوْهِبَةٍ فَلْيَذْهَبْ وَلْيَكْتَسِبْ مَعَاشَهٗ مِنْ هٰذِهِ الْخَزَآئِنِ الطَّبْعِيَّةِ (رساله الحسنات)

چند مثالیں

مدارس کے فوائد۔ مثال (۱۳)

مدرسہ تربیت، ادب، تہذیب اور اخلاق سازی کا گھر ہوتا ہے انسان کی حالت سنوار دیتا ہے اس لئے کہ وہ مدرسہ میں ایسی معلومات پاتا اور ایسے مفید علوم حاصل کرتا ہے جو اسے ایسی استعداد بہم پہنچاتے ہیں کہ وہ مستقبل میں ایسا مرد بن سکے جو اپنے مقصود تک

پہنچانے والے، فرائض کو احسن طریقے سے انجام دے اور مدرسہ اس کے دل میں محبت و سکون اور اتفاق کی روح پھونک دیتا ہے اور کج راہوں سے ہٹا کر اسے معتدل اور سیدھی راہیں دکھاتا ہے، نیز اسے بیدار مغز اور باشعور بنا دیتا ہے۔ اس کی قوت ادراک میں اضافہ کرتا اور اس کی عقل کی نشوونما کرتا ہے، اس میں پسندیدہ ترین خصلتیں اور عمدہ ترین احساسات پیدا کرتا ہے۔ اور ایسے راستہ کی طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے جس پر چلنا ضروری ہو۔ اور ایسے اسباب کی طرف بھی رہنمائی کرتا ہے جن کا اختیار کرنا شرف، کمال اور آرزوؤں کے مستقبل کے حصول کے لئے مناسب ہو۔

خلاصہ یہ کہ مدرسہ علوم ومعارف کے آفتاب کا مطلع، کامرانی وخوش بختی کے انوار کا منبع اور نور ہدایت وعلم کا سرچشمہ ہے جو نوخیز (طالب علم) کو بچپن میں ہی ادبی فوائد کا دودھ پلاتا اور ضروری اسلامی مضامین کی غذا دیتا ہے اور اس کے بگڑے اخلاق وعادات کو درست کرتا ہے حتی کہ وہ اس حال میں پروان چڑھتا ہے کہ باکمال، مہذب، اپنے حقوق سے باخبر، دوسروں کے حقوق سے آگاہ اپنے مفاد اور اپنے اوپر عائد ہونے والی ذمہ داری سے پوری طرح واقف ہوتا ہے۔ مدرسہ اس کے لئے ایسا مستقبل تیار کرتا ہے جو آسودگی اور خوش نصیبی کا ضامن ہو۔ وہ اسے غیر متوقع حوادث وآفات سے بچاتا اور امراض اور وباؤں کے اسباب سے اس کی حفاظت کرتا ہے، اس لئے کہ وہ اسے ان چیزوں سے بچاؤ کے طریقے سکھاتا ہے، اور اسے اس کی بھی تعلیم دیتا ہے کہ وہ مال کو کس طرح اس کے باعزت ذرائع اور پاکیزہ راہوں سے حاصل کرے، اور مدرسہ اسے وہ راہ بھی دکھاتا ہے جو اسے بام عروج تک پہنچا دے۔ (من کتاب ''الاسلوب الحکیم'' بتصرف)

عربی قوم کا تعارف۔ مثال (۱۳)

عرب قوم دوسرے اقوام کی طرح نہیں ہے، نہ ہی اس کے پیش نظر حقیر اور محدود مقاصد ہیں بلکہ اس کا بلند اور عالی شان مقصد ہے۔ وہ ہے پوری انسانیت کو اٹھانا اور اسے حق اور سعادت وھدایت کی راہ پر لانا، یہ وہ عظیم قوم ہے جسے اس کے مرشد اعظم رسول اللہ

ﷺ نے اپنی تابناک سیرت کے ذریعے عدل پروری، ایفاء عہد، نیکی کی راہوں میں مال خرچ کرنے، حق کی حمایت میں بھائی چارہ اور گھٹیا باتوں سے بالاتر رہنے کی تربیت دی۔ اور کسی علم کی تخصیص کیے بغیر اس قوم کے تمام افراد پر خواہ وہ عورتیں ہوں یا مرد بچپن کے گہوارے سے قبر (میں اترنے) تک علم کی جستجو کو فرض قرار دیا۔ چنانچہ اس قوم میں کچھ لوگوں نے وہ مہارت حاصل کی کہ زمانے نے ان کی نظیریں نہیں سنیں، نہ ہی ماؤں نے ان جیسے لوگ جنم دیئے ان میں کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے رعایا پر ایسی اعلیٰ درجے کی حکمرانی کی کہ تاریخ نے ان کے سوا اقوام وقبائل میں ایسی حکومت نہ دیکھی، دور حکومت میں ان لوگوں نے اپنے نفسوں کو مواقع عیش (وعشرت) سے دور رکھا۔ لوگوں کے مفاد کی خاطر اپنے آپ کو قابو میں رکھا اور اس حکمرانی کی انجام دہی میں اپنے نفسوں کا سخت ترین محاسبہ کیا۔ بعض وہ ہیں جو افواج کے سپہ سالار بنے انہوں نے ملک فتح کئے اور روئے زمین پر اپنے وقت کی سب سے بڑی سلطنت کو زیر وزبر کر ڈالا مغلوب (ومفتوح) لوگوں کے معاملے میں مکمل عدل گستری اور طالبان امن کو امن فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ (یہ کارنامے انجام دیئے) ان میں ایسے علما. اور حکما بھی تھے جن کے پختہ ارادے حقائق کی جستجو میں سچے تھے۔ لہذا انہوں نے علم کے دروازوں میں سے کوئی دروازہ نہ چھوڑا جس میں داخل نہ ہوئے ہوں باوجود یہ کہ کتابوں کی نایابی اور مراکز تعلیم کے دور ہونے کے سبب ان کو تحصیل علوم میں دشواریوں کا سامنا رہا، ان کے حق میں ان کی گواہی ان کے وہ (انمٹ) نقوش دے رہے ہیں جو وہ اپنے پیچھے چھوڑ گئے۔ جن سے اکثر ممالک کے کتب خانے مزین ہیں، ان میں سے ایسے ماہر صنعت گر بھی ہوئے ہیں جنہوں نے وہ تہذیبی آثار قائم کئے جو ان کے لئے اپنے ہم زمان لوگوں پر سبقت وبرتری کا فیصلہ کرتے ہیں اور ان کے بھائیوں کو یہ حق فراہم کرتے ہیں کہ وہ ان پر فخر کریں۔ عرب قوم کا یہ وہ شرف تھا جو اسے تہذیب وتمدن میں حاصل تھا لیکن جس راہ پر وہ لوگ چلے اور جن حقائق پر انہوں نے محنت کی اور باہم کاروبار کا وہ عمدہ پسندیدہ طریقہ جو انہوں نے اختیار کیا، وہ اعلیٰ اخلاق جن سے انہوں نے خود کو آراستہ

کیا اور جن کی لوگوں کو تعلیم دی اور ان کی وہ مکمل کارکردگی جس کا تذکرہ طویل ہے۔ یہ سب کچھ معجزات میں سے ایک بڑا معجزہ اور قدرت کی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی ہی شمار کی جائے گی۔ ہر مسلمان کو یہ حق پہنچتا ہے کہ اس نشانی پر فخر کرے، اور اس پر لازم ہے کہ اس قوم کے نقش قدم پر چلے اور اس کی راہ اختیار کرے (من ''الاسلوب الحکیم'' بزیادۃ ونقصان)

سنگترہ۔ مثال (۱۴)

یہ لیموں کی نسل کا ایک پھل ہے، خوش ذائقہ، تیز خوشبو والا۔ سنگترے کی جسامت ایک مٹھی کے برابر یا اس سے کچھ بڑی ہوتی ہے گول صورت زرد رنگ رسیلا ہوتا ہے، اس کا ظاہری حصہ کھردرا تر چھلکا ہوتا ہے۔ موٹا یا باریک، اندر کا حصہ باہم جڑی ہوئی ایک دوسرے سے ملی ہوئی قاشیں ہوتی ہیں جن کے مجموعہ سے گودا تیار ہوتا ہے۔ ان قاشوں کی تعداد مختلف ہوتی ہے سات سے بارہ تک، اور ان میں سے ہر قاش پر باریک شفاف غلاف ہوتا ہے جو چھوٹی چھوٹی لمبی تھیلیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان تھیلیوں میں زرد میٹھا پانی ہوتا ہے۔ بعض قاشوں میں بیج ہوتے ہیں پانچ تک اور بعض میں کوئی بیج نہیں ہوتا۔

سنگترے کا اصل وطن شمالی غربی ہند اور جنوبی چین ہے۔ ان اطراف میں خشکی کے علاقوں میں سنگترہ لگاتار بڑھ رہا ہے۔ پھر اسے ایران منتقل کیا گیا، پھر ایران سے نویں صدی عیسوی میں یورپ کی طرف اور سولہویں صدی میں امریکا منتقل کیا گیا، اور اب معتدل علاقوں میں اس کی کاشت ہو رہی ہے۔ اس کی مشہور ترین قسمیں بحیرۂ روم کے ممالک ہند کے شرقی اور مغربی جزائر ہیں۔

سنگترے کا درخت خوبصورت، معتدل تنے والا، بہت زیادہ شاخوں والا، پتوں سے بھرپور تر، تازہ، چمکدار ہوتا ہے۔ اس کی اونچائی چالیس فٹ تک پہنچتی ہے اور سات سال کے بعد پھل دیتا ہے کبھی چھ صدیوں تک طویل زندگی پاتا ہے۔ سنگترے کی اقسام بہت ہیں اور اس کی پیداواری علاقوں کے اختلاف کے لحاظ سے اس کے نام بھی مختلف ہیں۔ اس کی عمدہ ترین قسم عموماً یافی، مالٹی اور ہند کے مغربی جزائر میں پیدا ہونے والا سنگترہ ہے

نارنگی سنگترے کی ایک قسم ہے جو صرف ذائقے میں مختلف ہے۔ چنانچہ وہ سخت کھٹی اور ترش ہوتی ہے۔ لیموں بھی اسی نسل سے ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں: شیریں اور کھٹا، وہ سنگترے سے چھوٹا ہوتا ہے، سنگترہ ایک صافیٔ خون اور مفرح بدن پھل ہے، کبھی کبھار اسے کیک میں شامل کرتے ہیں اور اس کے چھلکے سے شیرہ اور مربہ بنایا جاتا ہے، نارنگی کا اچار اور سرکہ بنایا جاتا ہے اور لیموں کی طرح اسے بعض کھانوں پر نچوڑا جاتا ہے تاکہ اس میں دل پسند ذائقہ پیدا کرے باقی رہے اس کے پھول تو ان سے زرد پانی نچوڑا جاتا ہے اور اس سے دلہنوں کو سجایا جاتا ہے، اس کے درخت سے قیمتی اور پائیدار فرنیچر بنایا جاتا ہے، کبھی اس کی نفاست و عمدگی کے سبب اسے لکڑی کی دوسری مصنوعات میں بھی جڑ دیا جاتا ہے۔

(ماخوذ من کتاب الاسلوب الحکیم مع شئی من الزیادۃ والنقصان)

عقل اور اس کے فوائد۔ مثال (۱۵)

(یہ حقیقت کسی سے) پوشیدہ نہیں کہ تمام امتیازی صفات میں سب سے بزرگ ترین صفت جس کی بدولت انسان حیوان سے ممتاز ہوتا ہے وہ عقل ہے جو تمام ملکات کا بادشاہ، علوم کی اصل، ان کے حصول کا ذریعہ، فہم کا اصل عنصر اور دانائی کا سرچشمہ ہے، یہی چیز دین و دنیا کی درستی تک پہنچانے والی ہے، زندگی اسی کی بدولت درست سمت چل رہی ہے۔ تمام کام اسی سے انجام پاتے ہیں۔ وہ ایک نور ہے جو دل میں رکھ دیا گیا ہے جیسے بینائی کا نور آنکھ میں رکھ دیا گیا ہے۔ یہ نور گھٹتا بڑھتا اور آتا جاتا ہے۔ عقل مخلوق میں موجود افضل ترین اور انسانی مخلوق میں ودیعت رکھی گئی بزرگ ترین نعمت کیوں نہ ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو انسان کے ساتھ اس کے شرف و کمال اور عزت و عظمت کے سبب مختص فرمایا ہے (بیشک عقل والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں [۱]) یقیناً عقل ایک عظیم نور ہے جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا فرمایا ہے جس کے ذریعے وہ اپنی راہوں پر سلامتی کے ساتھ سیدھا چلتا ہے اور اسی کے ذریعے وہ حیوانات اور دوسری زندہ اشیاء پر قابو پاتا ہے، اسی سے وہ

---

[۱] ۲۰۔ ۵۴

ترقی اور پیش قدمی کرتا ہے (نت نئی) مصنوعات ایجاد کرنا، نامعلوم اشیاء کی حقیقت کھولنا منصوبے بنانا، اصول وضوابط ترتیب دینا، موجودات پر حکمرانی کرنا، پہاڑوں کو چیرنا اور سمندروں کے کنارے خشک کر کے ان سے خشک زمین تیار کرتا ہے، فضا میں پرواز کرتا اور سمندروں کی گہرائیوں میں سفر کرتا ہے۔ چنانچہ عقل اس کے سامنے ایک ایسا آلہ ہے جس کے ذریعے وہ دیگر اشیاء پر تسلط جماتا ہے۔

عقل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نور ہے جو اس سے محروم رہا وہ بڑی خیر سے محروم رہا (اور جسے دانائی عطا کی گئی بیشک اسے بڑی خیر عطا کی گئی) مختصر یہ کہ عقل مند و اس کی عقل نفسانی لذتوں سے روکے رکھتی ہے اس لئے کہ وہ دل کا ایسا نور ہے جو حق و باطل کے درمیان تمیز کرتا ہے۔ انسان میں کمال عقل کی ایک علامت نتائج میں غور و تدبر کرنا، تمام کاموں میں حزم و احتیاط کا پہلو اختیار کرنا، آرزوئیں ترک کر دینا، لوگوں سے دوستی کا تعلق رکھنا، شرم و حیا، عمدہ اخلاق، سچی فراست نفسانی خواہشات کا مقابلہ اور حوادث زمانہ سے عبرت انگیزی ہے یہ تمام خوبیاں اس شخص کو حاصل ہوتی ہیں جو اپنی عقل کو مفید نتائج نکالنے میں استعمال کرے اور اسے حوادث زمانہ سے عبرت پکڑنے میں نیز گذرے لوگوں کے احوال اور متقدمین کے واقعات سے حقائق اور اسرار سمجھنے میں استعمال کرے، یقیناً انسان اپنی عقل کے ذریعے ہدایت پا سکتا ہے اور اس کے ذریعے لغزش اور ٹھوکر کھانے سے بچ سکتا ہے، بیشک عقل اللہ تعالیٰ نے انسان کو دی ہے تاکہ دنیا کی زندگی میں اپنی چال درست کر لے اور اس سے توشۂ آخرت لے لے۔ (باقتباسات من کتاب "الاسلوب الحکیم")

التمرين (۱۳)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "السَّفِيْنَة"

اِنَّ الْبَشَرَ جَمِيْعَهُمْ نَوْعٌ وَّاحِدٌ لَايُفَرِّقُ بَيْنَهُمْ اِلَّا هٰذِهِ الْبِحَارُ الْوَاسِعَةُ اَوِ الْجِبَالُ الذَّاهِبَةُ فِي السَّمَآءِ وَاِنَّهُمْ لَيَحْتَاجُوْنَ اِلَى الْاِتِّصَالِ وَالْاِجْتِمَاعِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ وَاِلٰى تَبَادُلِ الْاَشْيَآءِ وَالْاُمُوْرِ لٰكِنَّ الْبِحَارَ تَمْنَعُهُمْ مِنْ ذٰلِكَ لِحَيْلُوْلَتِهَا بَيْنَ اَقْطَارِ قَوْمٍ مِّنْهُمْ وَبَيْنَ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ فَكَيْفَ تَنْحَلُّ هٰذِهِ الْمُشْكِلَةُ؟ فَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ التُّجَّارِ وَالْحُجَّاجِ وَالسُّيَّاحِ يُرِيْدُوْنَ السَّفَرَ عَبْرَ¹ الْبِحَارِ لِيَبْلُغُوْا غَايَتَهُمْ لٰكِنَّ السَّفَرَ صَعْبٌ وَالْبِحَارَ عَمِيْقَةٌ وَاسِعَةٌ لَايُمْكِنُ اجْتِيَازُهَا عَوْمًا وَلَايُمْكِنُ صَرْفُ النَّظَرِ عَنْهَا لِاَنَّ النَّاسَ فِيْ حَاجَةٍ مَّاسَّةٍ اِلَى الزِّيَارَاتِ وَاللِّقَآءَاتِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ وَاِنَّهُمْ لَيَحْتَاجُوْنَ اِلٰى نَقْلِ الْبَضَائِعِ اَيْضًا فَكَيْفَ يَنْقُلُوْنَهَا وَالْبِحَارُ حَاجِزَةٌ اَمَامَهُمْ فَكَانُوْا فِيْ حَاجَةٍ اِلٰى اِزَالَةِ هٰذَا الْحَاجِزِ مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ وَبَدَاَتْ هٰذِهِ الْحَاجَةُ تَزْدَادُ يَوْمًا فَيَوْمًا بِقَدْرِ مَاتَتَرَقَّى الْعَالَمُ فَفَكَّرُوْا فِي اخْتِرَاعِ مَرْكَبٍ يَحُلُّ مُشْكِلَهُمْ وَمَازَالُوْا غَارِقِيْنَ فِي التَّفْكِيْرِ حَتّٰى اهْتَدَوْا اِلٰى اِنْشَآءِ الْقَوَارِبِ فَانْحَلَّتْ مُشْكِلَتُهُمْ اِلٰى حَدٍّ مَّا وَاَمْكَنَ لَهُمْ اَنْ يَرْكَبَ بِضْعُ رِجَالٍ فِيْ قَارِبٍ² وَيَعْبُرُوا النَّهْرَ لٰكِنْ مَعَ بُطُوْءِ السَّيْرِ وَمُوَاجَهَةِ الْاَخْطَارِ فَفَكَّرُوْا ثَانِيًا فِيْ تَقْدِيْمِ هٰذَا الصُّنْعِ اِلٰى اَنْ هَدَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى اِنْشَآءِ السُّفُنِ وَالْفُلْكِ فَاَنْشَأُوْا فِي الْمَرْحَلَةِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ سُفُنًا

---

¹ سمندر پار۔ ² چھوٹی کشتی۔

عَادِيَّةً تَحْمِلُ جَمَاعَةً مِّنَ الرُّكَّابِ مَعَ شَيْءٍ مِّنْ بَضَائِعِهِمْ لٰكِنَّهَا كَانَتْ بَطِيْئَةَ السَّيْرِ تُلْحِقُ الرُّكَّابَ فِي الْأَسْفَارِ الْبَعِيْدَةِ إِرْهَاقًا شَدِيْدًا وَتَعَبًا كَثِيْرًا وَتَبْقَى مُعَرَّضَةً لِخَطَرِ الْغَرَقِ أَيْضًا كَالْقَوَارِبِ فَكَانَتْ فِيْ أَوَّلِ الْأَمْرِ فِيْ صُوْرَةٍ بَسِيْطَةٍ كَأَنَّهَا مَجْمُوْعَةُ أَلْوَاحٍ رُكِّبَتْ بِالدُّسُرِ يَرْكَبُهَا النَّاسُ اضْطِرَارًا لٰكِنْ لَمْ يَعْجِزِ الصُّنَّاعُ وَرَقَّوْا صَنْعَتَهُمْ حَتّٰى اخْتَرَعُوْا بَاخِرَةً تَجْرِيْ بِوَقُوْدِ الْبِتْرُوْلِ وَلَازَالَ هٰذَا الْاِخْتِرَاعُ يَتَرَقّٰى وَيَسِيْرُ إِلَى الْأَمَامِ حَتّٰى ارْتَقٰى إِلٰى أَوْجِ الْكَمَالِ فَظَهَرَتْ بَوَاخِرُ عِمْلَاقَةٌ يَحْسَبُهَا النَّاظِرُ مِنْ بَعِيْدٍ قُصُوْرًا شَامِخَةً تَتَحَرَّكُ وَتَسِيْرُ عَلٰى وَجْهِ الْمَآءِ بِسُرْعَةٍ فَائِقَةٍ وَمَنَافِعُهَا غَيْرُ خَافِيَةٍ فَإِنَّهَا مِنْ ضَرُوْرَاتٍ أَسَاسِيَّةٍ فِي الْعَصْرِ الْحَدِيْثِ تَحْمِلُ مِئَاتٍ مِّنَ الرُّكَّابِ بِدُوْنِ أَنْ يَّشْعُرُوْا تَعَبًا أَوْ نَصَبًا بَلْ مُرِيْحَةٌ لَهُمْ فَيَنْعَمُوْنَ حِيْنَ يَقْعُدُوْنَ عَلَيْهَا كَأَنَّهُمْ جَالِسُوْنَ فِيْ بُيُوْتِهِمْ آمِنِيْنَ مِنْ أَيِّ خَطَرٍ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَهُمْ إِلٰى بَلَدٍ لَّمْ يَكُوْنُوْا بَالِغِيْهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ. وَأَهَمِّيَّتُهَا غَيْرُ مُنْكَرَةٍ فِي الْحَرْبِ فَإِنَّهَا أَكْبَرُ مَسَانِدِ[1] لِلْقُوَّةِ الْبَحْرِيَّةِ أَيَّامَ الْحَرْبِ يَسْتَقِلُّوْنَ بِهَا إِلَى الْقَوَاعِدِ الْحَرْبِيَّةِ وَيَنْقُلُوْنَ بِهَا جَمِيْعَ الْمُدَّاتِ الْحَرْبِيَّةِ وَفِيْ أَيَّامِ السِّلْمِ يَرْكَبُهَا الْمُسَافِرُوْنَ وَالتُّجَّارُ مَعَ بَضَائِعِهِمُ الْهَامَّةِ التِّجَارِيَّةِ. فَسُبْحٰنَ مَنْ سَخَّرَ لَنَا الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِأَمْرِهٖ. وَتَرَقَّتِ الْبَاخِرَةُ إِلٰى حَدٍّ أَنَّ الْعُلَمَآءَ اخْتَرَعُوا الْغَوَّاصَاتِ[2] وَلَا نَدْرِيْ إِلٰى أَيِّ حَدٍّ تَنْتَهِي الْجُهُوْدُ

---

[1] بحری فوج کے لئے سب سے بڑا سہارا۔ مددگار۔ [2] غوطہ خور۔ آبدوز کشتیاں۔

التمرين (۱۴)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "اَلدَّرَّاجَة"

كَمْ نَرَى الدَّرَّاجَاتِ فِيْ اَنْحَآءِ الْبَلَدِ غَادِيَةً رَائِحَةً كَأَنَّهَا فِيْ عَدَدِ كُلِّ اِنْسَانٍ وَمِنْ قِصَّتِهَا اَنَّ الْاِنْسَانَ كَانَ فِيْ حَاجَةٍ مَاسَّةٍ اِلٰى مَرْكَبٍ سَرِيْعٍ رَخِيْصٍ يُوْصِلُهُ اِلٰى مَنْزِلِهٖ فِيْ اَسْرَعِ وَقْتٍ لِيَتَوَفَّرَ وَقْتُهُ وَمَالُهُ اَمَّا الْفَرَسُ فَلَيْسَ يَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَاجَةَ لِاَنَّهُ غَالٍ فِي الشِّرَآءِ وَغَالٍ فِي الْاِقْتِنَآءِ وَالْجَمَلُ اَغْلٰى مِنْهُ ثَمَنًا وَاَبْطَأُ سَيْرًا وَلِذٰلِكَ لَا يَرْغَبُ اِلَيْهِ اِلَّا الْقَلِيْلُ مِّنَ النَّاسِ ، وَاَمَّا الْحِمَارُ فَاِنَّهُ لَا يُقْتَنٰى اِلَّا لِلْحَمْلِ لَا لِلرُّكُوْبِ فَلَا يُسَدُّ حَاجَةَ النَّاسِ بِهٰذِهِ الْحَيَوَانَاتِ ، اَمَّا الْمَرَاكِبُ الْاُخْرَى الْآلِيَّةُ فَضَخْمَةٌ غَالِيَةٌ لَا يَشْتَرِيْهَا اِلَّا الْاَغْنِيَآءُ وَالْاَثْرِيَآءُ فَلَمْ يَزَلِ الْمُخْتَرِعُوْنَ جَادِّيْنَ فِي اخْتِرَاعِ مَرْكَبٍ رَخِيْصِ الثَّمَنِ مُمْكِنِ الْحُصُوْلِ لِعَامَّةِ النَّاسِ حَتّٰى اهْتَدَوْا اِلَى اخْتِرَاعِ الدَّرَّاجَةِ فَكَانَتْ نَادِرَةً فِيْ بَادِئِ[1] ذِيْ بَدْءٍ لٰكِنْ سُرْعَانَ مَا رَاجَتْ فِي الْبُلْدَانِ وَالْقُرٰى فَتَرَاهَا الْآنَ مُنْبَثَّةً هُنَا وَهُنَاكَ عَلٰى بَعْضِ الدَّرَّاجَاتِ رَاكِبٌ وَعَلَى الْبَعْضِ رَاكِبٌ مَعَ رَدِيْفٍ ، وَرُبَمَا يَرْكَبُهَا ثَلَاثَةُ رِجَالٍ وَفَوَائِدُهَا فِي الْحَضَرِ مُسَلَّمَةٌ عَلَيْهَا مَدَارُ الْمَعَاشِ لِكَثِيْرٍ مِّنَ النَّاسِ كَالسَّاعِيْ وَاللَّبَّانِ[2] وَالْبَائِعِ الْجَائِلِ وَبَائِعِ الصُّحُفِ وَغَيْرِهِمْ وَفَوَائِدُهَا فِي الْبَوَادِيْ بَادِيَةٌ ظَاهِرَةٌ فَاِنَّهَا تُسْتَخْدَمُ لِكَثِيْرٍ مِّنْ حَوَآئِجِ سُكَّانِهَا كَطَلَبَةِ الْعِلْمِ وَعُمَّالِ الْيَوْمِيَّةِ وَمُشْتَرِي الْحَوَائِجِ

---

[1] شروع میں۔ [2] دودھ فروش اور ہاکر۔ پھیری والا۔

الْمَنْزِلِیَّةِ وَمِثْلُهُمْ سُكَّانُ ضَوَاحِی الْبَلْدَةِ فَاِنَّ الدَّرَّاجَةَ فِیْ حَقِّهِمْ مِّنْ مِّنَحِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَفَضْلُهَا فِی اتِّصَالَاتٍ قَصِیْرَةٍ مُسْتَعْجَلَةٍ عِیَانِیٌّ فَاِنَّهَا تَعْمَلُ فِیْ بَعْضِ الْمَوَاقِعِ عَمَلًا لَا تَعْمَلُهُ السَّیَّارَاتُ تَتَحَمَّلُ الْمَشَاقَّ وَتُوْصِلُ صَاحِبَهَا اِلَی الْمَنْزِلِ مِنْ دُوْنِ اَیِّ وَقُوْدٍ وَّنَفَقَةٍ عَلٰی اَنَّهَا مَرْكَبَةٌ اٰمِنَةٌ مِنَ الْاَخْطَارِ وَالْحَوَادِثِ خَفِیْفَةٌ مُرِیْحَةٌ یَسُوْقُهَا الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ سَاعَاتٍ فَرِحِیْنَ طَرِبِیْنَ مِنْ غَیْرِ جُهْدٍ وَّتَعَبٍ ، وَلِذَا تَجِدُ الدَّرَّاجَةَ اَكْثَرَ الْمَرَاكِبِ رَوَاجًا وَّقُبُوْلًا یَزْدَادُ رَوَاجُهَا عَلَی الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ وَقَلَّمَا تَجِدُ مِنَ النَّاسِ مَنْ لَّمْ یَتَعَلَّمْ رُكُوْبَهَا وَهِیَ مُفِیْدَةٌ جِدًّا.

التمرین (۱۵)

اُكْتُبْ عَلٰی عُنوان " الجَامُوْس "

اَلْجَامُوْسُ حَیَوَانٌ ضَخْمٌ اَسْوَدُ یُشْبِهُ وَلَدَ الْفِیْلِ نَحِیْلُهَا كَنَحِیْلِ الْبَقَرِ وَتُشْبِهُ الْبَقَرَ صُوْرَةً وَّسِیْرَةً، وَتَكْثُرُ فِی الْبِلَادِ الَّتِیْ تَكْثُرُ فِیْهَا الْاَمْطَارُ وَ تَكْثُرُ فِیْ اَرْضِهَا الْمِیَاهُ لِاَنَّ الْمَآءَ مِنْ لَوَازِمِ حَیَاتِهَا تَنْغَصُّ حَیَاتُهَا وَتَكْدُرُ بِدُوْنِ الْمَاءِ فَهِیَ تُشْبِهُ الْحَیَوَانَاتِ الْمَآئِیَّةَ فِی اتِّصَالِهَا بِالْمَآءِ فِیْ كُلِّ فَصْلٍ فَالْمَآءُ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ، تَمْكُثُ فِیْهَا سَاعَاتٍ طَوِیْلَةً كَمَا یَمْكُثُ الْاِنْسَانُ فِیْ بَیْتِهٖ نَاعِمًا مُسْتَرِیْحًا یُعْجِبُهَا الْمَآءُ غَایَةَ الْاِعْجَابِ ، تَنْعَمُ نِعْمَةَ الْاِنْسَانِ بِالْمَكَانِ الْمُكَیَّفِ بِالْهَوَآءِ فِی النَّهَارِ الْقَائِظِ.

وَمِنْ مَنَافِعِهَا الْجَزِیْلَةِ اَنَّهَا تَدِرُّ بِاللَّبَنِ الْوَافِرِ ، وَلَبَنُهَا اَقْوٰی وَاَجْوَدُ

مِنْ لَبَنِ الْبَقَرَةِ بَلْ هُوَ اَعْذَبُ الْاَلْبَانِ خَالِصٌ سَائِغٌ لِّلشَّارِبِيْنَ وَيُرَوَّبُ [١] اَلْبَانُهَا ثُمَّ يُمَخَّضُ فَيَحْصُلُ زُبْدَةٌ اَوْ جُبْنٌ كِلَاهُمَا نَافِعَانِ وَ مُسْتَعْمَلَانِ غِذَآءً وَّ دَوَآءً ، وَلَحْمُهَا مِنْ اَقْوَى الْاَغْذِيَةِ يَتَنَاوَلُهُ النَّاسُ بِرَغْبَةٍ ، وَمِنْ جِلْدِهَا تُصْنَعُ اَحْذِيَةٌ مَتِيْنَةٌ وَّاَشْيَآءُ اُخَرُ ، وَفَرْثُهَا لَا يُطْرَحُ ضَائِعًا بَلْ يَسْتَعْمِلُهُ الْفَلَّاحُوْنَ سَمَادًا [٢] وَتُجَفِّفُهُ النِّسَآءُ فِي الْقُرٰى فَيَسْتَعْمِلْنَهُ وَقُوْدًا لِطَبْخِ الطَّعَامِ ، وَمِنْ اَجْلِ هٰذِهِ الْفَوَائِدِ يَقْتَنِي الْجَامُوْسَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ سِيَّمَا سُكَّانُ الْبَادِيَةِ فَقَلَّمَا يُوْجَدُ بَيْتٌ مِّنْ بُيُوْتِهِمْ خَالٍ عَنْ هٰذَا الْحَيَوَانِ ، وَشَكْلُهَا يُشْبِهُ شَكْلَ الْبَقَرَةِ غَيْرَ اَنَّهَا تَكُوْنُ سَوْدَآءَ اللَّوْنِ غَالِبًا ، وَصِفَاتُهَا حَمِيْدَةٌ حَسَنَةٌ تُحَبِّبُهَا اِلَى النَّاسِ مِثْلَ الْاِنْقِيَادِ وَالْاِسْتِسْلَامِ فَيَسُوْقُهَا طِفْلٌ صَغِيْرٌ مَتٰى شَآءَ اَيْنَمَا شَآءَ ، وَهٰكَذَا يَحْلُبُ [illegible]نْ شَآءَ مِنْ مُقْتَنِيْهَا وَبِالْجُمْلَةِ فَالْجَامُوْسُ حَيَوَانٌ نَافِعٌ يَعُوْزُ النَّاسَ فِيْ نَوَاحِي الْحَيَاةِ وَمُرَفِّقٌ فِيْ حَاجَاتِهِمُ الْكَثِيْرَةِ ، وَمَالٌ لَهُمْ وَثَرْوَةٌ عِنْدَ الْاِحْتِيَاجِ .

التمرين (١٦)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " القطار "

نَرٰى شَبَكَةَ الْخُطُوْطِ الْحَدِيْدِيَّةِ مَبْسُوْطَةً فِيْ اَنْحَآءِ الْبِلَادِ تَسِيْرُ عَلَيْهَا الْقُطُرُ فَتَنْقُلُ الْمُؤَنَ وَالْمَتَاعَ وَالْاِنْسَانَ ، اِنَّمَا هَيَّنَ الْقِطَارُ مَشَاكِلَ السَّفَرِ وَكَانَ السَّفَرُ قَبْلَئِذٍ عَلَى الْاَقْدَامِ اَوْ عَلَى الدَّوَآبِّ فَيُعْيِي النَّاسَ وَيُمِلُّهُمْ فَتَمَثَّلَ لَهُمُ الْقِطَارُ رَحْمَةً مِّنَ اللّٰهِ ، وَشَكْلُهُ عَجِيْبٌ يُدْهِشُ النَّاظِرَ مِنْ بَعِيْدٍ

---

[١] اس کا دودھ جمایا جاتا ہے، پھر بلویا جاتا ہے۔ [٢] کھاد

يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا حُجُرَاتٌ مَاشِيَةٌ ، وَالْقِطَارُ مُرَكَّبٌ مِّنْ عَرَبَاتٍ طَوِيْلَةٍ هَيْكَلُهَا ۱ كَهَيْكَلِ الْحَافِلَاتِ زُوِّدَتْ بِمَقَاعِدَ مُرِيْحَةٍ يَقْعُدُ عَلَيْهَا النَّاسُ وَأُخْرٰى طَوِيْلَةٌ نَاعِمَةٌ يَنَامُوْنَ عَلَيْهَا فِيْ أَسْفَارٍ بَعِيْدَةٍ وَفِيْ كُلِّ عَرَبَةٍ كَنِيْفٌ وَمَرَاوِحُ وَمَصَابِيْحُ وَأَمَامَ الْعَرَبَاتِ قَاطِرَةٌ قَوِيَّةٌ مُهِيْبَةٌ كَأَنَّهُ عِفْرِيْتٌ مِنَ الْجِنِّ تَجُرُّ الْعَرَبَاتِ وَتُسَيِّرُهَا بِسُرْعَةٍ فَائِقَةٍ ، صُنِعَتْ مِنَ الْحَدِيْدِ الصُّلْبِ شَكْلُهَا كَشَكْلِ الْحَافِلَةِ الطَّوِيْلَةِ غَيْرَ أَنَّهَا تَحْتَوِيْ عَلٰى عَجَلَاتٍ كَثِيْرَةٍ وَمُحَرِّكَاتٍ ۲ قَوِيَّةٍ فِيْهَا مَقْعَدَانِ لِلسَّائِقَيْنِ تَسِيْرُ بِوَقُوْدِ الْفَحْمِ الْحَجَرِيِّ أَوِ الدِّيْزَلِ وَهِيَ سَرِيْعَةٌ مِّنَ السَّيَّارَاتِ الْمُسْرِعَةِ تَسِيْرُ بِسُرْعَةٍ عَجِيْبَةٍ وَيَسِيْرُ مَعَهَا جَمِيْعُ الْعَرَبَاتِ وَهِيَ مَرْبُوْطَةٌ بِهَا ، عَرَبَةٌ تَلُوْا الْعَرَبَةِ تَتَحَرَّكُ بِحَرَكَةِ الْقَاطِرَةِ وَتَقِفُ بِوُقُوْفِهَا ، وَكُلٌّ مِّنَ الْقَاطِرَةِ وَالْعَرَبَاتِ يَسِيْرُ عَلٰى خَطِّ السِّكَّةِ الْحَدِيْدِيَّةِ لَا يُفَارِ ۳قُهَا لِفَيْنَةٍ مِّنَ الْوَقْتِ وَيَمْكُثُ فِيْ كُلِّ قِطَارٍ لَفِيْفٌ ۴مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَالْمُوَظَّفِيْنَ مِنْهُمْ سَائِقَاهُ ، يَسُوْقَانِهِ بِالتَّنَاوُبِ وَأَمِيْنُ الْقِطَارِ الَّذِيْ يَقْعُدُ فِي الْعَرَبَةِ الْأَخِيْرَةِ يُرَاقِبُ الْقِطَارَ أَثْنَاءَ السَّفَرِ وَيُسَيِّرُهُ بِهَزِّ الْعَلَمِ الْأَخْضَرِ وَيُوْقِفُهُ بِهَزِّ الْعَلَمِ الْأَحْمَرِ ، وَمِنْهُمُ الْمُفَتِّشُ أَوِ التَّذْكِرِيُّ يُفَتِّشُ التَّذَاكِرَ مُتَجَوِّلًا فِيْ جَمِيْعِ الْعَرَبَاتِ وَمِنْهُمْ رِجَالُ الشُّرْطَةِ يُحَافِظُوْنَ رُكَّابَ الْقِطَارِ وَيَحْرُسُوْنَهُمْ وَيَحْسِمُوْنَ ۵النِّزَاعَاتِ بَيْنَهُمْ وَفَائِدَةُ الْقِطَارِ أَمَامَنَا ، فَإِنَّ تَنَقُّلَاتِ الْمُسَافِرِيْنَ وَالْبَضَائِعِ الثَّقِيْلَةِ مِنْ مُدُنٍ إِلٰى مُدُنٍ مَوْقُوْفَةٌ عَلَيْهِ

۱؎ ڈھانچہ۔ باڈی۔ ۲؎ انجن۔ ۳؎ کسی وقت اس سے جدا نہیں ہوتا۔ ۴؎ کارکنان اور ملازمین کی جماعت۔ ۵؎ جھگڑے چکاتے ہیں۔ فیصلہ کرتے ہیں۔

فَلَوْلَا الْقِطَارُ لَاخْتَلَّ نِظَامُ النَّقْلِ وَالْحَمْلِ بِأَسْرِهٖ فَإِنَّهٗ مِنْ أَكْبَرِ وَسَائِلِ الْمُوَاصَلَاتِ وَالْقِطَارُ أَنْوَاعٌ، نَوْعٌ لِلْبَضَائِعِ، لَهٗ عَرَبَاتٌ طَوِيْلَةٌ كَأَنَّهَا شَاحِنَاتٌ[1] تُسْتَخْدَمُ لِشَحْنِ الْبَضَائِعِ وَالْبِتْرُوْلِ وَالزُّيُوْتِ الْأُخْرٰى، وَالنَّوْعُ الثَّانِيْ لِلرُّكَّابِ فَمِنْهُ الْقِطَارُ[2] السَّرِيْعُ لَايَقِفُ إِلَّا عَلَى الْمَحَطَّاتِ الْكَبِيْرَةِ أَوْ نُقَطِ[3] اتِّصَالِ الْخُطُوْطِ. وَالْقِطَارُ الْبَطِيْءُ[4] يَقِفُ عَلٰى أَكْثَرِ الْمَحَطَّاتِ، وَالْقِطَارُ[5] الْمُتَوَقِّفُ فِيْ جَمِيْعِ الْمَحَطَّاتِ، وَالنَّوْعُ الثَّالِثُ قِطَارُ الْبَرِيْدِ تُحْمَلُ عَلَيْهِ الرَّسَائِلُ وَالطُّرُوْدُ وَالرِّزَمُ فَتَصِلُ إِلٰى أَصْحَابِهَا فِيْ أَسْرَعِ الْوَقْتِ بِحِفْظٍ وَّأَمَانٍ، وَاخْتُرِعَ الْقِطَارُ فِيْ سَنَةِ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِ مِائَةٍ وَّأَلْفٍ اخْتَرَعَهٗ مُهَنْدِسٌ إِفْرَنْجِيٌّ وَلَايَزَالُ يَرْتَقِيْ إِلٰى جِدَّتِهٖ وَسُرْعَتِهٖ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ. وَقَدْ أَصْبَحَ الْقِطَارُ مِنْ أَكْبَرِ حَاجَاتِ الْمَدِيْنَةِ وَالْإِنْسَانِ وَبِدُوْنِهٖ يَتَعَطَّلُ مُعْظَمُ الْأَعْمَالِ الْعَظِيْمِ وَالشَّاقَّةِ.

التمرين (١٧)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " الشاة "

مَنْ ذَا الَّذِيْ لَايَعْرِفُ الشَّاةَ وَهِيَ تُقْتَنٰى فِي الْبُيُوْتِ وَتَكْثُرُ لَدَى النَّاسِ فِي الْمُدُنِ وَالْقُرٰى مَحْبُوْبَةٌ لَدَى الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ لِأَنَّهَا مِنَ الدَّوَاجِنِ الْأَلِيْفَةِ الْحَبِيْبَةِ اعْتَنٰى بِهَا كَثِيْرٌ مِّنَ الرُّسُلِ وَالْأَنْبِيَآءِ فِيْ طُفُوْلَتِهِمْ وَرَعَاهَا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ بَلْ كُلُّهُمْ حَتّٰى سَيِّدُ الرُّسُلِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَآءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

---

۱ ٹرک۔ ۲ ایکسپریس گاڑی۔ ۳ جنکشن۔ ۴ پسنجر ٹرین۔ ۵ لوکل ٹرین۔

3 اَيْضًا فَقَالَ " مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ رَعٰى غَنَمًا قِيْلَ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَنَا " مَعَ اَنَّهَا حَسَّاسَةٌ ضَعِيْفَةُ الطَّبْعِ لَاتَحْتَمِلُ الشَّدَآئِدَ وَلَعَلَّهُ هٰذَا هُوَ السِّرُّ فِى اعْتِنَاءِ الْاَنْبِيَآءِ بِرَعْيِهَا.

جِسْمُهَا كَجِسْمِ الضَّاْنِ بَلْ هِيَ اَكْبَرُ مِنْهُ ذَاتُ اُذُنَانِ طَوِيْلَتَانِ فِى الْاَعَمِّ وَذَنَبٍ قَصِيْرٍ تَمْشِىْ عَلٰى اَرْبَعٍ عَلٰى جِلْدِهَا اَشْعَارٌ طَوِيْلَةٌ تَقِيْهَا مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَالْقَرِّ وَالشَّاةُ حَيَوَانٌ ذَكِيٌّ وَفَطِنٌ لَايُكَلِّفُ صَاحِبَهُ اَىَّ تَكْلِيْفٍ لِلْعَلَفِ بَلْ تَخْرُجُ اِلَى الْاَشْجَارِ وَالْمَرَاعِىْ فَتَرْتَعِىْ وَتَشْرَبُ فَتَرُوْحُ شَبْعَانَةً رَيَّانَةً.

وَمِنْ فَوَائِدِهَا الْجَمَّةِ دَرُّ اللَّبَنِ صَبَاحًا وَّمَسَآءً وَلَبَنُهَا رَقِيْقٌ شَهِيٌّ يُسْقٰى خَالِصًا وَّيُجَهَّزُ مِنْهُ الشَّاىُ وَرُبَّمَا يَصِفُهُ الْاَطِبَّآءُ دَوَآءً لِّبَعْضِ الْمَرْضٰى وَلَحْمُهَا مِنْ اَلَذِّ اللُّحْمَانِ يَشْتَهِيْهِ النَّاسُ بِرَغْبَةٍ وَّيَتَنَاوَلُوْنَهُ فِى الْاَعْيَادِ وَالْحَفَلَاتِ وَجِلْدُهَا وَشَعْرُهَا اَيْضًا مُفِيْدَانِ تُصْنَعُ بِهِمَا عِدَّةُ اَشْيَاءَ وَتُوْجَدُ فِى الشَّاةِ خَصَآئِصُ حَمِيْدَةٌ لَايُسَاوِيْهَا فِىْ ذٰلِكَ دَاجِنٌ اٰخَرُ مِنْ حِلْمٍ وَّقَنَاعَةٍ وَّخِفَّةٍ وَّسُرْعَةٍ ، وَقَدْ خَصَّهَا اللّٰهُ تَعَالٰى بِالذِّكْرِ فِىْ كِتَابِهِ الْحَمِيْدِ اِذْقَالَ بِضِمْنِ قِصَّةِ كَلِيْمِهٖ وَمَاتِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى قَالَ هِىَ عَصَاىَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ لـه

وَدَرَجَتُهَا لَدَى النَّاسِ دَرَجَةُ الْحَبِيْبِ اللَّبِيْبِ يَقْتَنُوْنَهَا بِرَغْبَةٍ وَّشَوْقٍ وَيَاْنَسُوْنَهَا اُنْسَ الْاَطْفَالِ وَلِذَا تَجِدُهَا فِىْ عَامَّةِ الْبُيُوْتِ وَالْعُمْرَانِ ، لَاتَمُرُّ

ـــ موطا الامام مالک۔ ۱ ۲۰ ـ ۱

بِقَفْرِهٖ وَلَا بِبَلَدٍ إِلَّا وَتَسْمَعُ ثُغَاءَهَا بَلْ تَجِدُ فِي الصَّحَارِيْ وَالْبَوَادِيْ قُطْعَانَ[1] الْغَنَمِ غَادِيَةً رَائِحَةً . لَهَا جَمَالٌ رَائِقٌ فَبِالْجُمْلَةِ تَرَى الشَّاةَ فِيْ أَغْلَبِ الْبُيُوْتِ الْقَرَوِيَّةِ وَفِيْ أَقَلِّ الْبُيُوْتِ الْحَضَرِيَّةِ وَالنَّاسُ مُغْرَمُوْنَ بِاقْتِنَائِهَا .

التمرين (١٨)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " فِي قِطَارٍ "

أَنَا لَا أُحِبُّ الْأَسْفَارَ وَأَكْرَهُ الْخُرُوْجَ مِنْ بَيْتِيْ بِالطَّبْعِ إِلَّا لِحَاجَةٍ شَدِيْدَةٍ فَفِي الشَّهْرِ السَّالِفِ أَكْرَهَنِيْ بَعْضُ أَقَارِبِيْ أَنْ أُسَافِرَ إِلَيْهِمْ لِلشِّرْكَةِ فِيْ حَفْلَةِ زَوَاجٍ وَهُمْ يَسْكُنُوْنَ فِيْ كَرَاتْشِيْ مُنْذُ زَمَنٍ طَوِيْلٍ فَوَافَقْتُهُمْ عَلٰى مَضَضٍ[2] وَتَهَيَّأْتُ لِلسَّفَرِ قَبْلَ أَيَّامٍ فَحَجَزْتُ[3] الْمَقْعَدَ فِي الْقِطَارِ وَأَعْدَدْتُّ الْحَوَائِجَ الْمَطْلُوْبَةَ مِنَ الْأَمْتِعَةِ وَالزَّادِ فَفِيْ مَسَاءِ الْإِرْتِحَالِ تَوَجَّهْتُ إِلَى الْمَحَطَّةِ مُتَشَوِّشًا مُتَفَكِّرًا فَبَلَغْتُ الْمَحَطَّةَ قَبْلَ مَجِيْءِ الْقِطَارِ بِنِصْفِ سَاعَةٍ وَبَدَأْتُ أَتَمَشّٰى عَلَى الرَّصِيْفِ مُنْتَظِرًا لِلْقِطَارِ وَدُقَّ الْجَرَسُ حِيْنَ حَانَ مَوْعِدُ الْقِطَارِ فَاسْتَعَدَّ الرُّكَّابُ وَبَدَأَتِ الْحَرَكَةُ عَلَى الرَّصِيْفِ فَجَاءَ الْقِطَارُ وَوَقَفَ عَلَى الرَّصِيْفِ بِضْعَ دَقَائِقَ وَكَانَ الْمَنْظَرُ[4] مَلْحُوْظًا فَبَعْضُ النَّاسِ يَنْزِلُوْنَ وَبَعْضُهُمْ يَرْكَبُوْنَ وَالْحَمَّالُوْنَ يَصِيْحُوْنَ وَيَجْرُوْنَ فَرَكِبْتُ بِسْمِ اللّٰهِ وَوَصَلْتُ إِلٰى مَقْعَدِيْ بِشِقِّ النَّفْسِ لِأَنَّ الْقِطَارَ كَانَ قِطَارَ رُكَّابٍ غَاصًّا بِالْمُسَافِرِيْنَ ، وَجَوُّ الْعَرَبَةِ كَانَ غَيْرَ مُلَائِمٍ لِيْ لِأَنَّ رُفْقَةَ السَّفَرِ كُلَّهُمْ قَوْمٌ

---

[1] قطیع کی جمع، بکریوں کا گلہ، ریوڑ۔ [2] ناراضی کے ساتھ۔ بادل ناخواستہ۔ [3] سیٹ ریزرو کی۔ [4] منظر قابل دید تھا۔

مُسْكِرُوْنَ ، فَبَعْضُهُمْ يُدَخِّنُوْنَ ۱ السِّيْجَارَةَ وَ بَعْضُهُمْ يَخُوْضُوْنَ فِيْ حَدِيْثٍ فَارِغٍ وَآخَرُوْنَ قَائِمُوْنَ سَدُّوا الطَّرِيْقَ لِضِيْقِ الْمَكَانِ ، فَضَجِرْتُ مِنْ هٰذِهِ الْفِعْلَاتِ ۲ وَضَاقَ بِهَا صَدْرِيْ وَمِمَّا أَسِيْتُ عَلَيْهِ غَايَةَ الْأَسَا أَنَّ ثَلٰثَ صَلَوَاتٍ أَدْرَكْتُنَا فِي الْقِطَارِ لٰكِنْ لَّمْ يَنْهَضْ لِلصَّلٰوةِ إِلَّا ثَلٰثَةُ رِجَالٍ أَوْ أَرْبَعَةٌ مِّنْ جَمِيْعِ الْعَرَبَةِ فَإِلَى اللّٰهِ الْمُشْتَكٰى وَبِالْجُمْلَةِ تَرَكَ هٰذَا السَّفَرُ أَثَرًا سَيِّئًا فِيْ نَفْسِيْ فَفِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ صَبَاحًا وَصَلْتُ إِلٰى مَحَطَّتِيْ فَنَزَلْتُ شَاكِرًا اللّٰهِ ، وَانْطَلَقْتُ إِلٰى مَنْزِلِيْ رَاكِبًا عَرَبَةَ الْخَيْلِ ، وَلَا أَنْسَى انْطِبَاعَاتِ ۳ السَّفَرِ فَتَلَقَّيْتُ مِنْهُ دُرُوْسًا مُعْظَمُهَا أَنَّهُ لَا يَنْبَغِيْ لِلْإِنْسَانِ أَنْ يُّسَافِرَ وَحْدَهُ بَلْ يَطْلُبُ الرَّفِيْقَ قَبْلَ الطَّرِيْقِ وَأَنَّهُ لَابُدَّ مِنْ حَجْزِ الْمَقْعَدِ لِكُلِّ مَنْ يُّرِيْدُ أَنْ يَّحْفَظَ مِنْ وَّعْثَاءِ سَفَرِ ۴ الْقِطَارِ .

وَفِي الْخِتَامِ يَجِبُ مِنْ إِدْخَالِ التَّحْسِيْنَاتِ ۵ فِيْ مَصْلَحَةِ السِّكَّةِ الْحَدِيْدِيَّةِ لِتَقِلَّ مَتَاعِبُ السَّفَرِ وَتَنْحَلَّ مَشَاكِلُ الْمُسَافِرِيْنَ وَقَدْ صَحَّ مَا قِيْلَ : إِنَّ السَّفَرَ قِطْعَةٌ مِّنَ السَّقَرِ .

التمرين (۱۹)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "عُطلتی"

كَانَ الْإِخْتِبَارُ النِّصْفُ السَّنَوِيُّ قَرِيْبًا وَمِنْ دَأْبِ ۶ مَدْرَسَتِنَا أَنْ تُعَقِّبَ الْإِمْتِحَانَ عُطْلَةٌ عَشَرَةَ أَيَّامٍ ، فَكُنَّا نَنْتَظِرُهَا لِلسَّفَرِ حَتّٰى نَقْضِيَ تِلْكَ

---

۱ سگریٹ نوشی کر رہے ہیں۔ ۲ ان حرکتوں سے اکتا گیا۔ ۳ تاثرات۔ ۴ سفر کی مشقت۔

۵ ریلوے محکمہ میں اصلاحات کرنا ۶ عادت۔ معمولی۔

الْاَيَّامَ فِى رَاحَةٍ، فَاتَّفَقْنَا الزُّمَلَاءُ الثَّلَاثَةُ الْمُوَاطِنُوْنَ اَنْ نُسَافِرَ اِلَى الْوَطَنِ مَعًا وَنَرْجِعَ بَعْدَ انْقِضَاءِ الْعُطْلَةِ مَعًا. فَلَمَّا انْتَهَى الْاِمْتِحَانُ آذَنَتْ اِدَارَةُ الْمَدْرَسَةِ بِاِغْلَاقِ الْمَدْرَسَةِ وَالْعُطْلَةِ لِعَشَرَةِ اَيَّامٍ فَاَعْدَدْنَا لَوَازِمَ السَّفَرِ وَقَدْ كُنَّا حَجَزْنَا مَقَاعِدَنَا فِى الْقِطَارِ وَاشْتَرَيْنَا التَّذَاكِرَ مِنْ قَبْلُ، وَاَضَفْنَا اِلَى الزَّادِ الْاَرْدِيَةَ الصُّوْفِيَّةَ وَ الْاَكْسِيَةَ وَالْخِفَافَ اَيْضًا لِمَا اَنَّ الْفَصْلَ كَانَ فَصْلَ الشِّتَاءِ وَاخْتَرْنَا السَّفَرَ فِى الْقِطَارِ لِاَنَّ السَّفَرَ فِيْهِ مُرِيْحٌ وَمَامُوْنٌ مِنَ الْاَخْطَارِ وَالْحَوَادِثِ فِى الْاَغْلَبِ. فَخَرَجْنَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ حَامِلِى الْعَفْشِ وَبَلَغْنَا الْمَحَطَّةَ قُبَيْلَ مَوْعِدِ الْقِطَارِ فَلَمَّا جَاءَ الْقِطَارُ رَكِبْنَا بِدُوْنِ تَزَاحُمٍ ثُمَّ قَامَ[1] مِنَ الْمَحَطَّةِ بَعْدَ قَلِيْلٍ وَ بَدَاَتْ سُرْعَتُهٗ تَزْدَادُ بِالتَّدْرِيْجِ حَتّٰى انْطَلَقَ عَاصِفًا فَوَصَلْنَا مَحَطَّتَنَا بَعْدَ اثْنَتَىْ عَشَرَةَ سَاعَةً وَقَدْ مَلِلْنَا مِنْ طُوْلِ الْجُلُوْسِ. فَحَالَمَا وَقَفَ الْقِطَارُ عَلَى الرَّصِيْفِ لَاحَ لِىْ بَعْضُ اَقْرِبَائِىْ مِنْ نَافِذَةِ الْعَرَبَةِ فَنَادَيْتُهُمْ فَالْتَفَتُوْا اِلَىَّ سَاعِيْنَ فَتَلَاقَيْنَا مُعَانِقِيْنَ فَفَرِحُوْا وَفَرِحْنَا، فَمَا لَبِثُوْا اَنْ حَمَلُوْا عَفْشَنَا وَذَهَبُوْا بِنَا اِلَى الْمَنْزِلِ فَلَمَّا قَرُبْنَا بُيُوْتَ الْقَرْيَةِ خَرَجَ اِلَيْنَا اَهْلُنَا وَاَقَارِبُنَا فَرَحَّبُوْا بِنَا اَجْمَلَ تَرْحِيْبٍ وَاسْتَعْلَمُوْا عَنْ عَافِيَتِنَا وَصِحَّتِنَا وَحَالِ سَفَرِنَا فَبَعْدَ تَبَادُلِ كَلِمَاتِ التَّرْحِيْبِ وَاطِّلَاعِ الْاَحْوَالِ اسْتَرَحْنَا قَلِيْلًا وَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ الْاِغْتِسَالِ وَتَغْيِيْرِ الْمَلَابِسِ خَلَصْنَا[2] نَجِيًّا نَضَعُ بَرْنَامِجَ الْعُطْلَةِ فَقَرَّرْنَا اَنْ نَقْضِىَ هٰذِهِ الْفَتْرَةَ فِىْ زِيَارَةِ الْاَحْبَابِ وَالتَّنَزُّهِ فِىْ شَتَّى الْمُتَنَزَّهَاتِ وَاَنْ نُلْقِىَ مُحَاضَرَاتٍ فِىْ دُرُوْسِ الْقُرْاٰنِ صَبَاحَ كُلِّ يَوْمٍ مَا بَقِيْنَا

---

[1] چھوٹی۔ روانہ ہوئی۔ [2] الگ ہو کر مشورہ کرنے لگے۔

فِی الْقَرْيَةِ فَهٰكَذَا قَضَيْنَا أَيَّامَ الْعُطْلَةِ فِیْ غِمْرَةٍ مِّنَ الْغِبْطَةِ وَالسُّرُوْرِ ثُمَّ تَهَيَّئْنَا لِلرُّجُوْعِ قَبْلَ انْتِهَآءِ الْعُطْلَةِ بِيَوْمٍ وَاسْتَعْدَدْنَا بِتَهْيِئَةِ الزَّادِ وَأَخْذِ حَوَآئِجِ السَّفَرِ مِثْلَ السَّابِقِ وَمَشَتْ مَعَنَا جَمَاعَةٌ مِّنَ الْأَصْدِقَآءِ وَالْأَقْرِبَآءِ فَشَيَّعُوْنَا إِلَى الْمَحَطَّةِ فَرَكِبْنَا الْقِطَارَ وَرَجَعْنَا مَعَ السَّلَامَةِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَلَا نَنْسٰى هٰذَا السَّفَرَ السَّارَّ الْمُمْتِعَ فَتَلَاقَيْنَا مَعَ الْأَصْدِقَآءِ وَالرِّفَاقِ وَالزُّمَلَآءِ وَعَكَفْنَا عَلَى الدِّرَاسَةِ.

التمرين (٢٠)

تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

مَنْ ذَا الَّذِیْ لَا يَطَّلِعُ عَلَى الْفَرْدِ الْفَرِيْدِ مِنَ الْأُسْرَةِ وَكَنْزِ سُكَّرٍ مَكَانِ الْمَعْرِفَةِ الشَّهِيْرِ وَأُسْرَةُ الشَّيْخِ فَرِيْدِ كَنْج شَكَرٍ وَإِنْ كَانَتْ مِنْ كَابُلَ لٰكِنَّهَا قَدِمَتْ إِلٰى مُلْتَانَ وَاسْتَوْطَنَتْ هُنَا أَيَّامَ شِهَابِ الدِّيْنِ الْغَوْرِيِّ وَكَانَتْ وِلَادَةُ الشَّيْخِ هٰهُنَا فِیْ قَرْيَةِ كَهْنِی دَالْ مِنْ مُّضَافَاتِ مُلْتَانَ فِی السَّنَةِ الرَّابِعَةِ وَالثَّمَانِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَتَرَعْرَعَ الشَّيْخُ وَتَعَلَّمَ وَتَرَبّٰى فِیْ مُلْتَانَ إِذْ عُمْرُهٗ كَانَ ثَمَانِیْ عَشَرَةَ سَنَةً وَكَانَ يَتَلَقّٰى دَرْسَ الْكِتَابِ النَّافِعِ فِی الْفِقْهِ مِنَ الشَّيْخِ مِنْهَاجِ الدِّيْنِ التِّرْمِذِیِّ فِیْ مَدْرَسَةِ مُلْتَانَ إِذْ مَرَّ عَلَيْهِ السَّيِّدُ خَوَاجَهْ قُطْبُ الدِّيْنِ بَخْتِيَارُ الْكَعْكِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَبَلَّغَتْهُ النَّظْرَةُ الْوَاحِدَةُ الْكِيْمِيَاوِيَّةُ إِلٰى ذُرْوَةِ الْكَمَالِ، وَبِالْجُمْلَةِ خَرَجَ مِنْ مُّلْتَانَ ثُمَّ عَادَ إِلٰى وَطَنِهٖ

---

[1] خوش وخرم

بَعْدَمَا اكْتَسَبَ الْفَيْضَ مِنْ قَنْدَهَارَ وَالْبِلَادِ الْأُخْرٰى وَبَعْدَ ذٰلِكَ قَدِمَ بِحَضْرَةِ شَيْخِهِ إِلَى الدِّهْلِىْ وَرَجَعَ مِنْ هُنَا إِلَى بَنْجَابَ فَاقَامَ بِبَلْدَةِ اَجُوْدَهَنْ وَتُوُفِّيَ فَدُفِنَ هُنَاكَ فِي السَّنَةِ السَّبْعِيْنَ وَسِتِّمِائَةٍ (نقوش سليماني ص ٤٠) إِنَّ الْخِدْمَاتِ الَّتِىْ قَامَ بِهَا السَّادَاتُ الصُّوْفِيَّةُ لِإِشَاعَةِ الْاِسْلَامِ فِي الْهِنْدِهِيَ تَحْتَلُّ الدَّرَجَةَ الْاُوْلٰى مِنْ بَيْنِ الْمَسَاعِى الَّتِىْ بُذِلَتْ لِلْاِصْلَاحِ وَالدَّعْوَةِ فِىْ هٰذِهِ الْبِلَادِ، قَدِمُوْا هُنَا مِنْ بِلَادٍ بَعِيْدَةٍ وَقَدْ ضَحُّوْا رَاحَتَهُمْ وَدَعَتَهُمْ وَغَرَسُوْا شَجَرَاتِ الْحَقِّ وَالْاِيْمَانِ فِىْ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ ثُمَّ رَوَّوْهَا بِاسْتِمْرَارٍ، فَمُسْلِمُوْا هٰذَا الْعَصْرِ مُثَقَّلُوْنَ بِمِنَنِهِمْ

التمرين (٢١)

اُكْتُبْ رِسَالَةً إِلَى عَمِّكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٢٦ شارع محمد علي . بمباى تحريراً ١٤٢١/١/٧ھ

حَضْرَةَ صَاحِبِ السَّمَاحَة عَمِّى الشَّفُوْقُ الْمُوَقَّرُ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

أَنَا مَعَ صِحَّةٍ وَعَافِيَةٍ وَاَدْعُوْا اللّٰهَ اَنْ تَكُوْنُوْا دَائِمًا فِىْ هَنَاءٍ وَصِحَّةٍ جَيِّدَةٍ وَبَعْدُ! اَشْكُرُكُمْ شُكْرًا عَظِيْمًا عَلٰى مَابَعَثْتُمْ بِهِ مِنْ رِسَالَةٍ كَرِيْمَةٍ وَكَانَ يَحِقُّ عَلَيَّ اَنْ اُبَادِرَكُمْ بِالرِّسَالَةِ لٰكِنْ اَشْغَالِى الدَّرْسِيَّةُ قَيَّدَتْنِىْ [١] إِلَى حَدٍّ لَا اَنَالُ فُرْصَةً لِاَيِّ عَمَلٍ آخَرَ فَسَبَقْتُمُوْنِىْ فِى بَعْثِ الرِّسَالَةِ وَلَقَدْ كُنْتُ تَائِقًا [٢]

---

[١] ايزی: ال دی - باندھ دیا۔ [٢] شائق۔

إِلَيْهَا وَمُنْتَظِرًا بِفَارِغِ الصَّبْرِ مُنْذُ أَسَابِيْعَ فَحَقَّقْتُمْ أُمْنِيَتِيْ وَالْآنَ أَتَدَارَكُ إِهْمَالِيْ بِمُوَاصَلَةِ الْمُرَاسَلَةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ، وَلَا أَزَالُ أَذْكُرُكُمْ وَأَشْتَاقُ إِلٰى طَلْعَتِكُمُ الْبَهِيَّةِ فَفِي الرِّسَالَةِ الْقَادِمَةِ عَرِّفُوْنِيْ كَيْفَ صِحَّتُكُمْ وَكَيْفَ صِحَّةُ عَمَّتِيْ الْآنَ وَلَا تَحْرِمُوْنَا نَصَائِحَكُمُ النَّادِرَةَ الَّتِيْ تُفِيْدُنَا بَيْنَ آوِنَةٍ وَأُخْرٰى أَمَّا عِنْدِيْ فَالْأَحْوَالُ أَمَامَكُمْ أَنَّ الْإِخْتِبَارَ النِّصْفَ السَّنَوِيَّ قَدْ آنَ أَوَانُهُ وَالطَّلَبَةُ مُسْتَغْرِقُوْنَ فِي التَّعْلِيْمِ وَالدِّرَاسَةِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ فَكُلُّهُمْ سَاعٍ أَنْ يَفُوْزَ فِي الدَّرَجَةِ الْمُمْتَازَةِ وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ أَحْضُرُ بِجَنَابِكُمْ وَأَتَشَرَّفُ بِلَثْمِ أَيْدِيْكُمْ وَأَرْجُوْكُمْ أَنْ لَا تَنْسَوْنَا فِي الدُّعَاءِ وَأَبْلِغُوْا عَمَّتِيْ سَلَامِيْ .

وَالسَّلَام

ولدكم

التمرين (۲۲)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَان " الْأَسَد "

الْأَسَدُ مِنْ أَشَدِّ الْحَيَوَانَاتِ قُوَّةً وَبَطْشًا كَأَنَّهُ مَلِكُ السِّبَاعِ وَسَيِّدُ الْغَابَةِ تَدُلُّ عَلَيْهِ هَيْئَتُهُ فَإِنَّهُ حَيَوَانٌ مَهِيْبُ الشَّكْلِ قَوِيُّ الْبَطْشِ شَكْلُهُ كَشَكْلِ الْهِرِّ ؛ إِلَّا أَنَّهُ أَكْبَرُ مِنْهَا جُثَّةً طُوْلُهُ ثَلَاثُ أَذْرُعٍ وَقَامَتُهُ ذِرَاعٌ وَرُبْعٌ عَادَةً وَوَجْهُهُ أَشَدُّ إِرْهَابًا مِنْ جَمِيْعِ أَعْضَائِهِ يُرْهِبُهُ قَلْبُ الرَّجُلِ الْأَشْجَعِ .

وَرَأْسُهُ مُحَاطٌ بِشَعْرٍ طَوِيْلٍ نَازِلٍ إِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَلِبْدَتُهُ [٢] تُحِيْطُ بِرَقَبَتِهِ وَتَزِيْدُهُ حُسْنًا ، أَمَّا بَرَاثِنُهُ [٣] الْقَوِيَّةُ فَتَعْمَلُ لَهُ عَمَلَ السِّلَاحِ الْحَادِّ يَصِيْدُ بِهَا فَرِيْسَتَهُ

---

[١] بن جھنڈ۔ [٢] شیر کی گردن کے بال۔ [٣] پنجے

ثُمَّ يَبْقُرُ بَطْنَهَا بِأَنْيَابِهٖ وَقُوَّتُهٗ مُسَلَّمَةٌ وَّمَعْرُوْفَةٌ مِنْ بَيْنِ الْوُحُوْشِ حَتّٰى يُضْرَبُ بِهَا الْمَثَلُ لِلرَّجُلِ الشُّجَاعِ الْقَوِيِّ كَمَا يُقَالُ لِسَيِّدِ الشُّهَدَآءِ حَمْزَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ "اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ" وَجُرْأَةُ الْاَسَدِ تَحْمِلُهٗ عَلَى التَّعَرُّضِ لِكُلِّ حَيَوَانٍ مَّهْمَا يَكُنْ قَوِيًّا كَبِيْرًا فَيَهْجُمُ عَلَيْهِ مِثْلَ الْحِصَانِ وَالثَّوْرِ. وَفِيْ بَعْضِ الْاَحْيَانِ يَصُوْلُ عَلَى الْاِنْسَانِ اَيْضًا وَهُوَ حَيَوَانٌ كَسُوْلٌ طَبْعًا يَسْتَلْقِيْ[2] فِيْ عَرِيْنِهٖ طَوِيْلًا فَاِذَا اَصَابَهُ الْجُوْعُ نَهَضَ وَالْتَمَسَ عَنْ فَرِيْسَتِهٖ فَاِذَا ظَفِرَ بِهَا افْتَرَسَهَا وَيَاْكُلُ مِنْ لَحْمِهَا وَيَشْرَبُ مِنْ دَمِهَا وَبَعْدَ الشِّبْعِ يَتْرُكُ الْفَرِيْسَةَ وَلَا يَعُوْدُ اِلَيْهَا، وَمِنْ خُلُقِهٖ الصَّبْرُ عَلَى الْجُوْعِ وَعَدَمُ الْاِحْتِيَاجِ اِلَى الْمَآءِ وَكَوْنُهٗ لَيِّنَ الْجَانِبِ بِصِغَارِ الْحَيَوَانَاتِ كَالْفَارَةِ وَالْغُرَابِ وَالْهِرَّةِ وَمِنْ خَصَائِصِهِ التَّرَفُّعُ مِنْ فَرِيْسَةِ غَيْرِهٖ وَاَنَّهٗ اَجْرَأُ الْحَيَوَانَاتِ وَاَقْوَاهَا فَجُرْأَتُهٗ كَثِيْرًا مَّا يَدْفَعُهٗ اِلٰى عَدَمِ الْاِكْتِرَاثِ بِاَعْدٰى عَدُوِّهٖ وَالْمُخَاطَرَةِ بِنَفْسِهٖ فَيُفْلِتُ[3] مِنْهُ اَوْ يَتَضَرَّعُ فَيَمُوْتُ وَمَكَانَتُهٗ بَيْنَ الْوُحُوْشِ مَكَانَةُ الْمَلِكِ بَيْنَ رَعِيَّتِهٖ وَلِذَا يُلَقَّبُ بِسَيِّدِ السِّبَاعِ وَمَلِكِ الْغَابَةِ يَهَابُهٗ جَمِيْعُ الْخَلْقِ وَتَدْوِيْ [4] بِزَئِيْرِهٖ الْغَابَةُ وَيَرَى النَّاسُ فِيْهِ رَأْيًا حَسَنًا وَيُحِبُّوْنَهٗ وَيَحْكُوْنَ عَنْ شَجَاعَتِهٖ حِكَايَاتٍ عَجِيْبَةً لٰكِنْ لَّا يَسْتَخْدِمُ النَّاسُ الْاَسَدَ فِيْ اَعْمَالِهِمْ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ذٰلِكَ لِقُوَّتِهٖ وَعُتُوِّهٖ غَيْرَ اَنَّهُمْ يَحْبِسُوْنَهٗ فِي الْاَقْفَاصِ الْكَبِيْرَةِ فِي الْجُنَيْنَاتِ وَيَسْتَخْدِمُوْنَهٗ فِي الْاَلْعَابِ السَّرْكَسِيَّةِ وَالْبَهْلَوَانِيَّةِ.

---

[1] پھاڑتا ہے۔ [2] اپنی کچھار میں دیر تک پڑا رہتا ہے۔ [3] چھوٹ جاتا ہے۔ بچ نکلتا ہے۔ [4] گونج اٹھتا ہے۔

التمرين (٢٣)

اُكْتُبْ عَلَى عُنْوَانِ "اِلْحَمَام"

إِنَّ الْحَمَامَ مِنَ الطُّيُوْرِ الَّتِيْ يَرْغَبُ النَّاسُ فِي اقْتِنَائِهَا وَيُغْرَمُوْنَ بِهَا لَهُ جِسْمٌ جَمِيْلٌ وَشَكْلٌ بَدِيْعٌ يَخْلُبُ الْفُؤَادَ وَيُمَتِّعُ النَّفْسَ يَأْنَسُهُ النَّاسُ أَنَسَ الْوِلْدَانِ وَلِذَا تَجِدُهُ أَكْثَرَ عَدَدًا مِّنْ أَيِّ طَائِرٍ يَسْكُنُ فِي الْبُيُوْتِ وَالْعُمْرَانِ بَلْ يَكْثُرُ الْحَمَامُ فِي الْغَابَاتِ وَيُوْجَدُ فِي الْبُيُوْتِ كَذٰلِكَ بِكَثْرَةٍ وَصِفَاتُهُ الْحَمِيْدَةُ وَخَصَائِصُهُ الْحَبِيْبَةُ مِنَ الصَّبْرِ وَ الْإِئْتِنَاسِ وَالسَّذَاجَةِ وَالْغَرَارَةِ هِيَ الَّتِيْ تُحَبِّبُهُ لَدَى النَّاسِ كَافَّةً فَكُلُّهُمْ يُلَاطِفُوْنَهُ وَيَأْلَفُوْنَهُ مِنْ صَمِيْمِ الْقَلْبِ وَهٰذِهِ الْأُلْفَةُ بَيْنَ الْحَمَامِ وَالْإِنْسِ قَدِيْمَةٌ تَارِيْخِيَّةٌ مَضَتْ عَلَيْهَا قُرُوْنٌ حَتَّى يُحْكَى أَنَّ النَّاسَ كَانُوْا يَسْتَخْدِمُوْنَهُ فِيْ قَدِيْمِ الزَّمَانِ لِلْبَرِيْدِ وَيُسَمَّى إِذَنْ[1] الزَّاجِلِ فَكَانَ سَاعِيَ الْبَرِيْدِ يَقُوْمُ بِعَمَلِ الرِّسَالَةِ وَالسِّفَارَةِ بِدِقَّةٍ زَائِقَةٍ وَفِي الْعَصْرِ الْجَدِيْدِ لَمْ يَنْسَهُ النَّاسُ مَعَ هٰذَا [2] التَّطَوُّرِ وَالتَّقَدُّمِ فَتَرَى كَثِيْرًا مِنَ النَّاسِ يَشْتَغِلُوْنَ بِهِ يُتَهَا وَشُوْنَ [3] بَيْنَ الْحَمَامِ وَيُشَارِطُوْنَ [4] فِيْ هٰذَا اللَّهْوِ نُقُوْدًا عَظِيْمَةً بِلَا جَدْوٰى. وَيَعْبَثُوْنَ بِهِ فِيْ أَلْعَابٍ أُخَرَ أَيْضًا مِنَ التَّسَابُقِ وَالتَّنَافُسِ مَعَ أَنَّهُ مَحْظُوْرٌ فِي الْإِسْلَامِ لَا يَلِيْقُ بِشَانِ مُسْلِمٍ. فَشَبَّهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذَا اللَّاعِبِ بِالشَّيْطَانِ كَمَا رَوٰى أَبُوْ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأٰى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً[5]۔

---

[1] نامہ بر کبوتر۔ [2] باوجود اس ترقی و پیش قدمی کے۔ [3] کبوتروں کے مابین مقابلہ کراتے ہیں۔ [4] اس لہو کام میں بے سود بڑی رقموں کی شرط لگاتے ہیں۔ [5] رواہ ابوداؤد وابن ماجہ وغیرہما۔

ومن حسن حظه أنه يوجد في الحرمين الشريفين أكثر من كل طير فترى أسرابه فوقك تتقلب وتنقبض لا يتعرض له الحجاج أي تعرض بل يلقون له الحب ويفرحون حين يرونه يلتقط الحبات بسرعة عجيبة ولحمه حلال لذيذ طيب تشتهيه الأنفس فترى كثيرا من الناس مولعين بصيده أو مغرمين باقتنائه فيعجبون بكل شيء منه حتى ببيض الحمامة وأفراخها وأسماع هديرها وبالجملة كل الناس يحبون دجنه في بيوتهم والتمتع بمشاهدة طيرانه هنا وهناك.

التمرين (٢٤)

أكتب على عنوان "الحريق"

أويت يوما إلى فراشي وكدت أنام حتى سمعت صراخا راعني فنهضت من فراشي مسرعا لأتبين ماذا حدث وما هذه الغوغاء؟ فإذا بدخان عظيم من دار صديقي وجاري فسعيت إليها لأنجي صديقي من هذه الحادثة المفاجئة فوجدت الدار بين نار ودخان والنساء وجلات ٣ يصحن والأولاد فزعون يصرخون ووجدت الناس حول الدار والمطافئ في جهاد ومكافحة مع النار فنجحوا آخر الأمر في إنقاذهم وتغلبوا على النار بعد جهد جهيد فبحمد الله سلمت الأنفس بأجمعها لكنهم أصيبوا بجراحات بعضهم بعميقة وبعضهم بخفيفة فضمدوا ٤ حالا وما برح رجال

[illegible]

الْمَطَافِیْ یَرُشُّوْنَ الْمَآءَ بِمُنْتَهٰی قُوَّتِهِمْ لِیُنْقِذُوْا اَثَاثَ الْبَیْتِ فَاَخْمَدُوا النَّارَ بِصُعُوْبَةٍ بَالِغَةٍ وَاَنْقَذُوا الْبَیْتَ مَعَ الْاَثَاثِ اِلٰی حَدٍّ کَبِیْرٍ فَعَادَ اِلٰی اَهْلِ الْبَیْتِ نَشَاطُهُمْ وَشَکَرُوا اللّٰهَ تَعَالٰی عَلٰی اَنْ نَجَّاهُمْ مِنْ هٰذِهِ الْعَاهَةِ ، وَطَفِقَ النَّاسُ یُحَادِثُوْنَ عَنِ الْحَادِثَةِ کُلٌّ یُّعَلِّقُ عَلَیْهَا بِقَدْرِ فَهْمِهٖ فَمِنْهُمْ مُّتَاَسِّفٌ وَّمُتَاَلِّمٌ عَلٰی مَاحَدَثَ وَمِنْهُمْ مُفَتِّشٌ عَنْ اَسْبَابِ الْحَادِثَةِ وَبَاحِثٌ عَنْ وُجُوْهِهَا وَمِنْهُمْ لَائِمٌ اَهْلَ الْبَیْتِ لِمَا لَایَحْزِمُوْنَ ١ فِیْ اَمْرِ النَّارِ وَیَتْرُکُوْنَ الْمَوَاقِدَ وَاُسْطُوَانَاتِ ٢ الْغَازِ مَفْتُوْحَةً فَتُسَبِّبُ لِمِثْلِ هٰذِهِ الْحَوَادِثِ وَقَابَلْتُ جَارِیْ فِی الْیَوْمِ الثَّانِیْ فَتَرَجَّعْتُ ٣ فِی الْمُصِیْبَةِ وَعَزَّیْتُهٗ بِاَنْ یَّاْجُرَکَ اللّٰهُ فِیْ مُصِیْبَتِکَ وَیَخْلُفَ لَکَ خَیْرًا مِّنْهَا فَتَعَزّٰی وَحَدَّثَ لِیْ بِالْحَادِثِ تَفْصِیْلًا وَقَدَّرَ الْخَسَآئِرَ بِعَشَرَةِ آلَافِ رُوْبِیَّةٍ وَعَهِدَ عَلٰی نَفْسِهٖ اَنْ یَّلْزِمَ جَانِبَ الْاِحْتِیَاطِ وَالتَّحَرُّزِ بَعْدَ ذٰلِکَ دَآئِمًا وَیَعْتَنِقَ قَوْلَ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ هٰذِهِ النَّارَ اِنَّمَا هِیَ عَدُوٌّ لَّکُمْ فَاِذَا نِمْتُمْ فَاَطْفِئُوْهَا عَنْکُمْ ۔ فَاِنَّهٗ لَوْ عَمِلَ بِهٰذَا التَّعْلِیْمِ لَمَا وَاجَهَ هٰذِهِ الْحَادِثَةَ الْمُؤْلِمَةَ

التمرین (٢٥)

اُکْتُبْ عَلٰی عُنْوَانِ " الدُّبّ "

اِنَّ خَلَائِقَ اللّٰهِ اَنْوَاعٌ وَّاَلْوَانٌ وَاِنَّهَا لَاٰیَاتٌ مِّنَ اللّٰهِ لِتَعَدُّدِهَا وَاخْتِلَافِ اَشْکَالِهَا وَمِنْهَا الدُّبُّ حَیَوَانٌ عَجِیْبُ الْخِلْقَةِ وَغَرِیْبُ الشَّکْلِ ، هُوَ اَکْبَرُ وَاَطْوَلُ مِنَ الشَّاةِ بَلْ کَادَ یَبْلُغُ حَجْمَ الْبَقَرِ ، مُسْتَطِیْلُ الشَّکْلِ

---

١ احتیاط کیوں نہیں کرتے۔ ٢ گیس کی ٹنکیاں۔ ٣ میں نے انا للہ پڑھی۔ ۔ متفق علیہ۔

ذُو أَرْبَعَةِ أَرْجُلٍ وَأُذُنَيْنِ صَغِيْرَتَيْنِ وَذَنَبٍ قَصِيْرٍ يُحِيْطُ بِجِسْمِهٖ شَعْرٌ غَزِيْرٌ وَيُوْجَدُ فِيْ عِدَّةِ أَلْوَانٍ أَسْوَدَ وَأَسْمَرَ وَأَبْيَضَ وَآخِرُ الذِّكْرِ لَا يُوْجَدُ فِيْ بِلَادِنَا بَلْ يَسْكُنُ الْبِحَارَ الَّتِيْ تُجَاوِرُ الْقُطْبَيْنِ وَيَتَغَذّٰى الْأَسْمَاكَ وَالْحَيَوَانَاتِ الْبَحْرِيَّةَ وَهُوَ حَيَوَانٌ ضَارٍ[1] مُفْتَرِسٌ غِذَآءُهُ اللَّحْمُ وَالنَّبَاتُ مَعًا وَيَخْرُجُ فِي اللَّيْلِ بَاحِثًا عَنْ غِذَآئِهٖ.

وَمِنْ أَحْوَالِهِ الْعَجِيْبَةِ أَنَّهٗ فِي الشِّتَآءِ يَمْضِيْ أَكْثَرَ أَوْقَاتِهٖ مُسْتَغْرِقًا فِي النَّوْمِ وَيَرْغَبُ النَّاسُ فِيْ صَيْدِهٖ لِفَوَائِدَ كَثِيْرَةٍ كَحُصُوْلِ الْفَرْوَةِ[2] الَّتِيْ يَسْتَعْمِلُهَا النَّاسُ لِبَاسًا فِي الْأَقْطَارِ الْبَارِدَةِ الثَّلْجِيَّةِ وَصُوْفِهِ الثَّمِيْنِ النَّافِعِ وَدُهْنِهِ الَّذِيْ يُجْدِيْ فِيْ أَمْرَاضٍ عَدِيْدَةٍ، وَالطَّرِيْقُ الْعَجِيْبُ لِصَيْدِهِ الَّذِيْ يَخْتَارُهُ الصَّيَّادُوْنَ أَنْ يُّحْفَرَ حُفْرَةٌ فِيْ مَمَرِّ الدُّبِّ وَتُغَطّٰى بِعِيْدَانِ الشَّجَرِ فَيَسْقُطُ فِيْهَا أَثْنَآءَ الْمُرُوْرِ عَلَيْهَا فَيُصَادُ، وَلَا يَصُوْلُ عَلَى الْإِنْسَانِ إِلَّا نَادِرًا. وَيَتَخَلَّصُ الْمَصُوْلُ[3] عَلَيْهِ حِيْنَمَا يَتَمَاوَتُ[4] لَهٗ فَيَمُرُّ عَلَيْهِ الدُّبُّ مِنْ غَيْرِ تَعَرُّضٍ ظَانًّا بِهٖ أَنَّهٗ مَيِّتٌ لَا حِرَاكَ[5] بِهٖ، وَلَا يُمْكِنُ التَّخَلُّصُ عَنْهُ بِالْفِرَارِ أَوْ طُلُوْعِ الشَّجَرَةِ لِأَنَّ الدُّبَّ يَتَعَقَّبُهٗ وَيَتَسَلَّقُ[6] الشَّجَرَةَ مِنْ وَّرَآئِهٖ وَفِيْ غَالِبِ الْأَحْوَالِ لَا يُبْغِضُ الْإِنْسَانَ بَلْ يَسْتَأْنِسُ وَيَنْقَادُ لَهٗ وَلِذَا يُرَوِّضُهٗ[7] النَّاسُ وَيَسْتَخْدِمُوْنَهٗ فِي الْأَلْعَابِ وَالسِّيْرْكِ[8] وَلَا شَكَّ أَنَّ الدُّبَّ مِنْ عَجَائِبِ مَخْلُوْقَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

---

[1] خونخوار۔ [2] پوستین۔ [3] جس پر حملہ آور ہو۔ [4] اپنے تئیں مردہ ظاہر کرے۔ [5] بے حس وحرکت۔ [6] چڑھتا ہے۔ [7] اس کو ہلاتے۔ مانوس کرتے ہیں۔ [8] سرکس۔

التمرین ۲۶

اُكْتُبْ عَلٰی عُنْوَان "الغرق"

كَانَ اَخٌ لِیْ صَغِیْرٌ جِدًّا مُغْرَمًا بِالْاِسْتِحْمَامِ فِی الْاَنْهَارِ وَالْغُدْرَانِ فَكُلَّمَا كَانَ یَرٰی فُرْصَةً تَسَلَّلَ اِلٰی نَهْرٍ قَرِیْبٍ مِّنْ دَارِیْ وَیَشْتَغِلُ بِالْمَآءِ وَیَلْعَبُ طَوِیْلًا كَانَ یَلْهُوْ وَیَلْعَبُ بِالْمَآءِ یَوْمًا فَتَقَدَّمَ قَلِیْلًا عَلٰی غَیْرِ عَادَتِهٖ وَكَانَ الْمَآءُ كَثِیْرًا غَامِرًا وَكَانَ لَیَبْلُغُ فَاهُ فَكَانَ قَآئِمًا عَلَی الرَّمْلِ فَانْهَالَ الرَّمْلُ مِنْ تَحْتِ قَدَمَیْهِ فَهَوٰی فِی الْمَآءِ تَمَامًا وَلَمْ یَكُنْ یُحْسِنُ السِّبَاحَةَ فَاضْطَرَبَ وَلَمْ یَتَمَاسَكْ فَجَعَلَ یُحَرِّكُ یَدَیْهِ وَرِجْلَیْهِ بِلَاجَدْوٰی وَطَفِقَ یَرْسُبُ وَیَطْفُوْ وَلَا یَمْلِكُ الْمِسْكِیْنُ مِنْ اَمْرِهٖ شَیْئًا فَصَاحَ الْاٰنَ بِاَعْلٰی صَوْتِهٖ وَطَلَبَ النَّاسَ لِلنَّجْدَةِ یَارَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ یَا ..... فَلَمْ یُرِدَّ اَبْصَارَ النَّاسِ اِلَّا صَیْحَاتُهُ الْهَآئِلَةُ فَجَرَی النَّاسُ وَسَعَوْا اِلَیْهِ لِیُنْجِدُوْهُ فَجَعَلُوْا یَبْذُلُوْنَ جُهُوْدَهُمْ لِاِنْقَاذِهٖ حَتّٰی تَقَدَّمَ رِجَالٌ مِّمَّنْ یُّحْسِنُوْنَ السِّبَاحَةَ وَاَلْقَوْا اَنْفُسَهُمْ فِیْ غِمَارِ الْمِیَاهِ فَخَاضُوا الْمَآءَ وَجَعَلُوْا یَدْفَعُوْنَهٗ مِنْ اَسْفَلَ اِلَی الشَّطِّ حَتّٰی نَجَحُوْا فِیْ اِنْقَاذِهٖ بَعْدَ بُرْهَةٍ وَاَخْرَجُوْهُ اِلَی الشَّطِّ فَمَا لَبِثُوْا اَنْ قَلَّبُوْهُ رَاْسًا عَلٰی عَقِبٍ لِیَسْتَفْرِغَ الْمَآءَ لِاَنَّ الْوَلَدَ كَانَ فَاقِدَ الشُّعُوْرِ لِشُرْبِهٖ كَثِیْرًا مِّنَ الْمَآءِ فَبَعْدَ الْاِسْتِفْرَاغِ رَجَعَ اِلَیْهِ شُعُوْرُهٗ شَیْئًا فَشَیْئًا فَصَحَا وَكَانَ مَبْهُوْتًا لِهٰذِهِ الْحَادِثَةِ هَزَنَهُ الْفَزَعُ فَرَجَعَ اِلَی الْبَیْتِ وَعَزَمَ عَلٰی اَنْ لَّا یَتَّجِهَ اِلَی النَّهْرِ حَتّٰی یَتَعَلَّمَ السِّبَاحَةَ وَیَتَمَهَّرَ فِیْهَا.

التمرین ۲۷

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَان " التَّرام "

كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رُكُوْبَ السَّيَّارَةِ وَلَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اشْتِرَاءِ الدَّرَّاجَةِ وَيَحْتَاجُوْنَ إِلَى التَّنَقُّلَاتِ فِيْ أَنْحَآءِ الْبَلَدِ فَلَا يُوَفَّقُ لَهُمْ مِّنَ الْمَرَاكِبِ إِلَّا التَّرَامُ وَأَنَّهٗ يَسِيْرُ بِالْكَهْرُبَآءِ فَلَا احْتِيَاجَ لِتَسْيِيْرِهٖ إِلٰى أَيِّ وَقُوْدٍ أَوْ نَفَقَةٍ وَلِذَا أُجْرَتُهٗ رَخِيْصَةٌ فِيْ مَقْدِرَةِ كُلِّ أَحَدٍ مِّنَ الْغَنِيِّ وَالْفَقِيْرِ ، وَالْفَرْقُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ السَّيَّارَةِ ظَاهِرٌ فَإِنَّهُمَا يَتَفَاوَتَانِ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ فَالسَّيَّارَةُ مَرْكَبٌ سَرِيْعٌ غَالِي الثَّمَنِ غَالِي الْوَقُوْدِ لَيْسَ فِيْ وُسْعِ كُلِّ امْرِئٍ حُصُوْلُهٗ فَلَا يَشْتَرِيْهَا إِلَّا الْأَثْرِيَآءُ وَهِيَ تَسِيْرُ عَلَى الشَّوَارِعِ وَالطُّرُقِ أَمَّا التَّرَامُ فَإِنَّهٗ مَرْكَبُ الطَّبَقَةِ الْفَقِيْرَةِ أَوِ الْوُسْطٰى فَيَقْضِيْ حَاجَةَ سَفَرِهِمْ بِنَفَقَةٍ يَسِيْرَةٍ وَيُوْصِلُهُمْ قَرِيْبًا وَّبَعِيْدًا عَلٰى أَنَّ رُكُوْبَهٗ أَيْسَرُ وَأَرْخَصُ مِنْ رُكُوْبِ السَّيَّارَةِ . يَرْكَبُهٗ كُلٌّ مِّنَ الشَّيْخِ وَالشَّآبِّ وَالضَّعِيْفِ وَالْقَوِيِّ بِغَيْرِ تَوَقُّفٍ وَهُوَ لَا يَسِيْرُ إِلَّا عَلَى السِّكَّةِ الْحَدِيْدِيَّةِ .

أَمَّا شَكْلُهٗ وَمُحْتَوَاهُ وَلَوَازِمُهٗ فَإِنَّهٗ يُشْبِهُ الْقِطَارَ فِيْ كُلِّ هٰذَا كَأَنَّهٗ ، قِطَارٌ فِيْ حَجْمٍ صَغِيْرٍ يَحْتَوِيْ عَلٰى عَرَبَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثِ عَرَبَاتٍ ، وَدَاخِلَ الْعَرَبَاتِ وَخَارِجُهَا كَعَرَبَاتِ الْقِطَارِ يَسِيْرُ عَلَى الْخُطُوْطِ الْحَدِيْدِيَّةِ بِدَوَرَانِ عَجَلَاتِهِ الْحَدِيْدِيَّةِ غَيْرَ أَنَّهٗ بَطِيْءُ السَّيْرِ قَلِيْلُ الرَّاحَةِ مِنَ الْقِطَارِ لِأَنَّهٗ يُسْتَخْدَمُ فِي الْأَسْفَارِ الْقَرِيْبَةِ بِخِلَافِ الْقِطَارِ ، وَعَلٰى كُلٍّ لَا شَكَّ أَنَّ اخْتِرَاعَ مِثْلِ

هٰذِهِ الْمَرَافِقِ قَدْ سَهَّلَ الْمَعِيْشَةَ وَنَفٰى كَثِيْرًا مِّنَ الْمَتَاعِبِ وَهُوَ مِنْ نَتَائِجِ الْحِكْمَةِ الَّتِيْ وَهَبَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْاِنْسَانِ.

التمرين ۲۸

تَرجِمْ اِلَى االلُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

اَوَدُّ اَنْ اَكْتُبَ اِلَيْكُمْ كُلَّ جُزْءٍ مِّنْ وَّقَائِعِ هٰذَا السَّفَرِ لٰكِنَّ الشَّكْوٰى مِنْ قِصَرِ الذَّيْلِ وَالشِّكَايَةُ مِنْ كَثْرَةِ الْجَمَالِ لَعَلَّ الرُّقْعَةَ الْمَرْقُوْمَةَ مِنْ عَدَنْ وَصَلَتْ اِلَيْكُمْ وَاَلْقَتِ الْبَاخِرَةُ مَرَاسِيَهَا عَلَى الْمَصُوِّعِ السَّاحِلِ الْاَفْرِيْقِيِّ (اَرْتِيْرِيَا اَطَالِيَا الْمُحْتَلَّةُ) بَعْدَ عَدَنْ وَهٰذِهٖ مَعْمُوْرَةٌ عَرَبِيَّةٌ حَبْشِيَّةٌ عَاصِمَتُهَا "سَمَارَهْ" وَهِيَ تَحْتَ اِمَارَةِ اَطَالِيَا، وَنَزَلْنَا عَلٰى هٰذَا السَّاحِلِ زُهَاءَ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ، هٰذِهٖ اَوَّلُ فُرْصَةٍ فِي الْحَيَاةِ اَنْ وَضَعْنَا الْقَدَمَ فِيْ دَوْلَةٍ غَيْرِ دَوْلَةِ الْهِنْدِ بَلْ فِيْ قَارَةٍ (اَفْرِيْقِيَا) غَيْرِ قَارَةٍ (آسِيَا) وَفِيْ اَرْضِ اِمَارَةٍ غَيْرِ اِمَارَةٍ اِنْجِلِيْزِيَّةٍ وَكَانَ النَّاسُ يُخَوِّفُوْنَنَا اَنَّ فِي الْبَحْرِ الْاَحْمَرِ (رُدْسِيْ) دَرَجَةَ الْحَرَارَةِ كَذَا وَكَذَا وَالْوَهَجُ كَذَا وَكَذَا لٰكِنِ انْظُرُوْا اِلٰى قُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنَّ الْحَرَارَةَ لَا اِسْمَهَا وَلَا رَسْمَهَا هُنَا اِلٰى مِئَاتٍ مِّنَ الْاَمْيَالِ حَتّٰى سَنَقْدَمُ سُوَيْسَرَا مَسَاءَ الْغَدِ (وَهُنَا) شِتَاءٌ بَلْ بُرُوْدَةٌ وَالنَّاسُ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا اَمْرٌ مُصَادِفٌ وَعَجِيْبٌ قَطْعِيًّا (برید فرنگ ص ٦٠٥)

التمرين (۲۹)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "الموتوسائيكل"

دَرَّاجَةٌ ذَاتُ دَوِيٍّ وَجَلَبَةٍ وَضَوْضَاءَ تَخْتَرِقُ الشَّارِعَ فَكَأَنَّمَا سَحَابٌ يَرْعَدُ وَإِنَّهَا الدَّرَّاجَةُ النَّارِيَّةُ أَوِ الدَّرَّاجَةُ الْبُخَارِيَّةُ الَّتِي تَسِيْرُ بِالْبِتْرُوْلِ فَتَرَاهَا فِي الْبُلْدَانِ وَالْقُرٰى عَلَى السَّوَآءِ وَيَزْدَادُ إِقْبَالُ النَّاسِ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيْعِ الطَّبَقَاتِ يَوْمًا فَيَوْمًا، وَهِيَ تَجْمَعُ بَيْنَ صُوْرَةِ الدَّرَّاجَةِ وَسَيْرِ السَّيَّارَةِ فَدَرَّاجَةٌ شَكْلًا وَسَيَّارَةٌ سُرْعَةً تَتَغَذَّى الْبِتْرُوْلَ مِثْلَ السَّيَّارَةِ فَتُسْرِعُ سُرْعَتَهَا إِلَّا أَنَّهَا لَاتَحْتَوِيْ عَلٰى مُحْتَوَى السَّيَّارَةِ فَلَاجُدْرَانَ لَهَا وَلَاسَقْفَ وَلَا أَبْوَابَ وَلَاشَيْئًا آخَرَ مِنْ لَوَازِمِ السَّيَّارَةِ وَهٰذَا هُوَ الْفَرْقُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ السَّيَّارَةِ. وَالْفَرْقُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الدَّرَّاجَةِ وَاضِحٌ أَيْضًا فَإِنَّهَا مُشَارِكَةٌ لِلدَّرَّاجَةِ فِي الصُّوْرَةِ تَجْرِيْ عَلَى الْعَجَلَتَيْنِ وَيَقْعُدُ عَلٰى مَقْعَدِهَا رَاكِبٌ أَوْ رَاكِبَانِ مِثْلَ الدَّرَّاجَةِ وَتُخَالِفُهَا فِيْ بَاقِي الْأَشْيَآءِ.

وَخَصَآئِصُ الْمُوْتُوْ سَائِيْكَل غَيْرُ مُنْكَرَةٍ فَإِنَّهَا مَرْكَبٌ خَفِيْفٌ سَرِيْعٌ تَقْطَعُ مَسَافَاتٍ بَعِيْدَةً فِيْ أَسْرَعِ وَقْتٍ وَتَسِيْرُ عَلَى الشَّوَارِعِ الْمَرْصُوْفَةِ وَغَيْرِ الْمَرْصُوْفَةِ عَلٰى حَدٍّ سَوِيٍّ وَكَثِيْرًا مَّا تُوْصِلُ صَاحِبَهَا إِلٰى أَمْكِنَةٍ لَايُمْكِنُ الْوُصُوْلُ إِلَيْهَا بِغَيْرِهَا، فَتَزْدَادُ أَهَمِّيَّتُهَا فِيْ مِثْلِ هٰذِهِ الْمُنَاسَبَاتِ مِنَ السَّيَّارَاتِ وَالْحَافِلَاتِ، وَلَاشَكَّ أَنَّ الْمُوْتُوْسَائِيْكَل أَصْبَحَتْ ضَرُوْرَةَ كُلِّ حَضَرِيٍّ وَّقَرَوِيٍّ فِي الْوَقْتِ الْحَاضِرِ وَلِكُلِّ شَيْءٍ فَائِدَةٌ وَلِكُلِّ شَيْءٍ مَزِيَّةٌ

ج فَرُبَمَا تَكُوْنُ الدَّرَّاجَةُ ذَاتَ فَائِدَةٍ اَكْثَرَ وَرُبَمَا تَكُوْنُ الدَّرَّاجَةُ الذَّاتِيَّةُ اَفْيَدَ وَاَجْدٰى .

التمرين (۳۰)

اُكْتُبْ رِسَالَةً اِلٰى اُسْتَاذِكَ

۴۳. صدر بازار دهلی الهند   تحريراً في ۱۴۲۱/۱/۱۲ھ

حَضْرَةَ صَاحِبِ السَّمَاحَةِ وَالفَضِيْلَةِ وَالشَّرَفِ اُسْتَاذِي الْمُفَخَّمُ !

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ .

اَرْجُو اَنْ تَكُوْنُوْا فِيْ اَحسَنِ حَالٍ وَاَتَمِّ صِحَّةٍ وَاَنْعَمِ بَالٍ وَبَعْدُ!

سَيِّدِيْ لَا اَنْسٰى مِنَنَكُمْ وَاَفْضَالَكُمْ مَدَى الْحَيَاةِ اَنْ غَرَسْتُمْ فِيْ نَفْسِيْ حُبَّ الْعِلْمِ وَتَوَاصَلْتُمْ[1] اِرْيَهَا حَتّٰى اُشْرِبْتُهٗ فِي قَلْبِيْ وَصَارَ لِي اَنِيْسًا اَضَعُهٗ مِنِّيْ مَوْضِعَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ وَلَا اَكَادُ اَعِيْشُ بِدُوْنِهٖ وَعَرَّفْتُمُوْنِيْ بِغَايَةِ حَيَاتِيْ وَيَحِقُّ عَلَيَّ اَنْ اَكُوْنَ مَمْنُوْنًا لَكُمْ مِنْ اَعْمَاقِ الْقَلْبِ مَادُمْتُ حَيًّا .

سَيِّدِيْ! لَاتَزَالُ ذِكْرَيَاتُ مَجَالِسِكُمْ حَاضِرَةً مَّاثِلَةً لِّعَيْنِيْ تُذَكِّرُنِيْ بِاِرْشَادَاتِكُمُ السَّدِيْدَةِ وَنَصَائِحِكُمُ الرَّشِيْدَةِ وَتُزَوِّدُنِيْ دَائِمًا وَتَسْتَنْهِضُ[2] هِمَّتِيْ وَقُوَّتِيْ . وَلَايَزَالُ شُكْرِيْ عَلٰى عِنَايَتِكُمْ بِتَعلِيْمِيْ وَتَثْقِيْفِيْ يَبْتَدِرُ مِنِّيْ كُلَّ حِيْنَ وَنَتِيْجَةُ هٰذَا التَّثْقِيْفِ اَنِّيْ عَاكِفٌ عَلٰى حُصُوْلِ الْعِلْمِ مُنْذُ صِبَايَ وَمُقْبِلٌ عَلَى الدَّرْسِ وَالتَّعَلُّمِ وَهٰذَا هُوَ الشُّغْلُ الشَّاغِلُ لِيْ لَا اَسْتَانِسُ اِلَّا بِهٖ .

---

[1] اوراس کی مسلسل آبیاری کی [2] میری حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔

وَالْأَحْوَالُ كُلُّهَا حَسَنَةٌ حَوْلِي أَحْمَدُ اللّٰهَ عَلَيْهَا وَالطَّقْسُ طَقْسُ الرَّبِـ فَمِنْ عَادَتِنَا الْيَوْمِيَّةِ أَنَّنَا نَخْرُجُ إِلَى الْبَسَاتِيْنِ نَرْتَعُ وَنَلْعَبُ لِنَتَنَعَّمَ بِرِ الْحَيَاةِ وَإِنِّي لَأَحِنُّ إِلَى صُحْبَتِكُمْ وَمَجَالِسِكُمْ حَنَانَ الرَّضِيْعِ إِلَى أُمِّهِ الْحَنُو لِأَجْنِيَ مِنْ ثَمَرَاتِ عُلُوْمِكُمْ وَأَقْبِسَ مِنْ فَوَائِدِ مَعَارِفِكُمْ فَإِنِّي أَحْوَجُ إِلَيـ وَأَرْجُوْ أَنْ تَدُوْمَ صِلَاتُنَا كَمَا هِيَ الْآنَ وَأَنْ لَا تَنْسَوْنَا فِيْ أَدْعِيَتِكُمْ وَتَفْعَلُو آخِرًا لَائِقَ التَّحِيَّةِ، وَالسَّلَامُ.

ولدک وصغیرک

التمرين (۱۳)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَان "عَاصِمَةُ الْهِنْد"

هَلْ رَأَيْتَ دِهْلِي؟ إِنَّهَا مِنْ أَشْهَرِ بِلَادِ الدُّنْيَا وَأَقْدَمِ بِلَادِ الْهِنْدِ وَأَعْظَمِهَا عَامِرَةٌ بِالْمَعَالِمِ الْأَثَرِيَّةِ ذَاخِرَةٌ بِالْآثَارِ التَّارِيْخِيَّةِ كَمَا تَنْطِقُ بِهَا مَبَانِيْهَا وَمَسَاجِدُهَا وَمَدَارِسُهَا وَمَكْتَبَاتُهَا فَلَا شَكَّ أَنَّ [1] دِهْلِي مَدِيْنَةٌ أَثَرِيَّةٌ تَحْتَلُّ مَكَانَةً بَارِزَةً مِنْ بَيْنِ الْبِلَادِ وَيُكِنُّ صَدْرُهَا أَسْرَارًا غَامِضَةً تَتَعَلَّقُ بِالْحُكُوْمَاتِ الْمَاضِيَةِ وَالْمُلُوْكِ الْأَوَائِلِ الْمُتَقَدِّمِيْنَ وَلِذَا يَقْصِدُهَا النَّاسُ مِنَ الزُّوَّارِ وَالسُّيَّاحِ وَيَشُدُّوْنَ الرِّحَالَ مِنْ أَنْحَاءِ الْعَالَمِ لِيَدْرُسُوا التَّارِيْخَ وَيُشَاهِدُوْا آثَارَ أَمْجَادِ مَنْ مَضَوْا فِي الْهِنْدِ مِنَ السَّلَاطِيْنِ وَالْعُلَمَاءِ الْأَفَاضِلِ وَالْمَشَايِخِ الصُّوْفِيَّةِ وَغَيْرِهِمْ مِّنَ النَّوَابِغِ وَأَصْحَابِ الْمَوَاهِبِ الْخَالِدِ الذِّكْرِ وَيَتَعَلَّقُ تَارِيْخُ الْمُلُوْكِ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْهِنْدِ بِالدِّهْلِي مَا لَا يَتَعَلَّقُ بِبَلَـ

---

[1] دھلی قدیم شہر ہے۔

آخَرَ مِنْ بِلَادِ الْهِنْدِ اَيًّا مَّا كَانَ. فَإِنَّ الدِّهْلِيَّ هِيَ اَمِيْنَةُ تَارِيْخِ الْمُلُوْكِ الْمُغُوْلِ الَّذِيْنَ حَكَمُوْا بِلَادَ الْهِنْدِ قُرُوْنًا وَتَسْتَوْدِعُ وَثَائِقَ تَارِيْخِيَّةً تَنْقُصُ مُطَالَعَةُ تَارِيْخِ الْهِنْدِ بِدُوْنِهَا. وَمِنْ مِيْزَاتِهَا اَنَّهَا بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ صِحِّيَّةٌ تَقَعُ عَلٰى شَطِّ جَمْنَا يَزُوْرُهَا النَّاسُ مِنَ الْآفَاقِ وَيَبْتَهِجُوْنَ بِحُسْنِ مَنْظَرِهَا وَرُوَائِهَا وَآثَارُهَا الْهَامَّةُ الَّتِيْ تُمَيِّزُهَا عَنْ جَمِيْعِ الْبِلَادِ هِيَ الْمَسْجِدُ الْجَامِعُ الْمَلَكِيُّ وَالتَّاجُ مَحَلُّ وَمَنَارَةُ قُطْبٍ وَمَقْبَرَةُ هَمَايُوْنَ وَضَرَائِحُ الْمَشَايِخِ الْكِبَارِ كَبَخْتِيَارِ الْكَعْكِيِّ وَخَوَاجَهْ نِظَامِ الدِّيْنِ وَالشَّاهِ وَلِيِّ اللّٰهِ وَاَوْلَادِهٖ وَاَحْفَادِهٖ وَلَازَالَتْ هِيَ مَرْكَزًا لِلثَّقَافَةِ وَالْاَدَبِ وَالسِّيَاسَةِ وَالْحُكْمِ اِلٰى يَوْمِنَا هٰذَا وَطَبِيْعَةُ اَهْلِهَا مُمْتَازَةٌ عَنْ غَيْرِهَا فِيْ حُسْنِ الْخُلُقِ وَعِظَمِ الْهِمَّةِ وَشَرَافَةِ النَّفْسِ وَطَلَاقَةِ اللِّسَانِ وَغَيْرِهَا مِنْ مَوَاهِبَ كَرِيْمَةٍ وَمِنْ خَصَائِصِهَا اَنَّهَا لَاتَزَالُ قَائِمَةً آيَةً فِي التَّارِيْخِ وَالتَّمَدُّنِ مَاعَفَتْ[۱] آثَارَهَا الْعَوَاصِفُ الْمُعَادِيَةُ مُنْذُ قُرُوْنٍ وَمَاذَهَبَتْ بِرُوَائِهَا وَبَهَائِهَا وَمَرَّتْ بِدِهْلِيْ قُرُوْنٌ وَتَقَلُّبَاتٌ وَثَوْرَاتٌ لٰكِنَّهَا كُلَّمَا خَرَّبَتْهَا ثَوْرَةٌ اِسْتَعَادَتْ مَجْدَهَا مَرَّةً اُخْرٰى وَلَاتَزَالُ عَاصِمَةَ الْهِنْدِ.

التمرين (۳۲)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " جامع دهلى "

لَايَخْفٰى عَلٰى مَنْ لَهٗ اَدْنٰى مِسَاسٍ اَنَّ الْمَسْجِدَ شَيْئٌ لَازِمٌ لِلْمُسْلِمِيْنَ يَجِبُ بِنَاءُهٗ فِيْ كُلِّ عُمْرَانٍ ، وَالْجَوَامِعَ وَاجِبٌ اِنْشَاءُهَا فِيْ

---

[۱] صدیوں چلنے والی مخالف آندھیاں بھی اسکے نشان نہ مٹا سکیں۔

بِلَادِ الْمُسْلِمِيْنَ لِأَدَاءِ الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدِ وَلِإِظْهَارِ شَوْكَةِ الْإِسْلَامِ وَسَطْوَ
الْمُسْلِمِيْنَ فَلَمْ يَغْفُلِ السَّلَاطِيْنُ الْمُسْلِمُوْنَ عَنْ أَدَاءِ هٰذِهِ الْفَرِيْضَةِ فَأَنْشَ
فِيْ جَمِيْعِ الْأَعْصَارِ وَالْأَمْصَارِ مَسَاجِدَ فَخْمَةً يَنْدُرُ نَظِيْرُهَا فِيْ تَارِيْخِ الْمَعَا
تَصَدَّرَهُمُ [1] الْمُلُوْكُ الْمُغُوْلُ كَانُوْا مُوْلَعِيْنَ بِالتَّعْمِيْرِ وَالْبِنَاءِ فَإِنَّهُمْ خَلَّفُوْ
آثَارًا تَارِيْخِيَّةً لَمْ تَبْلَ عَلٰى عَبْرِ الْقُرُوْنِ وَبَلْدَةُ دِهْلِيْ عَاصِمَةُ الْهِنْدِ كَانَتْ
خَالِيَةً عَنْ مَسْجِدٍ لَائِقٍ بِهٖ يَسَعُ أَهْلَهَا وَيُظْهِرُ شَأْنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَدَعَتِ
الضَّرُوْرَةُ إِلَى الْجَامِعِ وَكَانَ إِذْ ذَاكَ [2] يَعْتَلِيْ عَرْشَ الْمَمْلَكَةِ شَاهْ جَهَان
مِنْ أَكْبَرِ مُلُوْكِ الْهِنْدِ الْمُغُوْلِ مُغْرَمًا بِالْبِنَاءِ وَالْآثَارِ فَتَوَلّٰى بِنَاءَ الْجَامِعِ
وَاخْتَارَ رَبْوَةً عَرِيْضَةً أَمَامَ الْقَلْعَةِ الْحَمْرَاءِ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَمَعَ لَدَيْهِ ثُلَّةً [3]
مِنْ مَهَرَةِ الْبِنَاءِ فَأَمَرَهُمْ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَاشْتَغَلُوْا فِيْ تَعْمِيْرِهٖ مُدَّةً مَدِيْدَةً،
وَمَادَّتُهَا الْبِنَائِيَّةُ لَبِنَاتٌ وَأَحْجَارٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَمُتَعَدِّدٌ أَنْوَاعُهَا رُصِفَتْ
بِالرُّخَامِ فَمَنْظَرُهُ الْخَارِجِيُّ مَلْحُوْظٌ يَسُرُّ النَّاظِرِيْنَ وَمَنْظَرُهُ مِنَ الدَّاخِلِ
أَلْطَفُ وَأَجْمَلُ مِنَ الْخَارِجِ يَشْتَمِلُ عَلٰى قَاعَةٍ [4] فَسِيْحَةٍ وَفِنَاءٍ رَحْبٍ فِيْ
وَسْطِهٖ حَوْضٌ كَبِيْرٌ يُكْسِبُهُ رَوْعًا وَجَمَالًا ، وَارْتِفَاعُهُ الشَّاهِقُ يَفُوْقُ الْجِبَالَ
وَيَبْلُغُ إِلٰى مِئَاتِ قَدَمٍ وَلَهٗ ثَلَاثَةُ أَبْوَابٍ مَبْنِيَّةٍ مِّنَ الْخَشَبِ الْمَتِيْنِ الثَّمِيْ
وَطُرُقٌ ثَلَاثَةٌ تَطَرَّقُ مِنَ الْخَارِجِ إِلٰى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَسُلَّمٌ طَوِيْلٌ يُحِيْطُ
الْمَسْجِدَ مِنْ ثَلَاثَةِ أَطْرَافٍ وَمِئْذَنَتَاهُ الشَّامِخَتَانِ الذَّاهِبَتَانِ فِي السَّمَاءِ

---

[1] ان میں سرفہرست مغلیہ بادشاہ تھے۔ [2] اس وقت سلطنت کے تخت نشین شاہ جہاں تھے۔
[3] ماہر معماروں کی ایک جماعت۔ [4] وسیع کمرہ اور کشادہ صحن۔

تُلْفِتَانِ النَّظَرَ مِنْ بَعِيْدٍ . وَبِالْجُمْلَةِ فَاِنَّهٗ مَسْجِدٌ فَرِيْدٌ عَدِيْمُ النَّظِيْرِ فِيْ تَارِيْخِ الْهِنْدِ قَائِمٌ مُنْذُ قُرُوْنٍ مُعْجِزَةٌ فِيْ فَنِّ الْبِنَاءِ وَالْهَنْدَسَةِ فَلَاتَسْئَلْ عَنْ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ وَلَاشَكَّ اَنَّهٗ اَثَرٌ مِّنَ الْآثَارِ الْخَالِدَةِ.

التمرين (۳۳)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " الصَّانِع "

اِذَا ابْتَغَيْتَ اَنْ تَعْرِفَ مُسْتَقْبَلَ اُمَّةٍ فَانْظُرْ اِلٰى صَنَاعَتِهَا لِاَنَّهَا مَادَّةُ الْاِقْتِصَادِ وَالتَّرَقِّيْ وَلَا يَخْتَلِفُ اَحَدٌ فِيْ اَنَّ الصَّنَاعَةَ سَبَبُ الْحَضَارَةِ وَالرُّقِيِّ فِي الْبِلَادِ وَهِيَ مِنْ اَعْظَمِ اَرْكَانِ الْاِقْتِصَادِ لِاَنَّ عَلَيْهَا مَدَارُ الْمَعَاشِ وَالْاِقْتِصَادِ فَتَتَقَدَّمُ الْبِلَادُ بِتَقَدُّمِ صَنَاعَتِهَا وَتَتَاَخَّرُ بِتَاَخُّرِهَا وَلِلصَّانِعِ دَرَجَةٌ فِي الشَّعْبِ سَامِيَةٌ فَيُبَجِّلُهٗ[1] كُلُّ اِنْسَانٍ وَيُكْرِمُ مَثْوَاهُ عَنْ اِسْتِحْقَاقٍ لِاَنَّهٗ مَدِيْنٌ لَهٗ اِذْ يَسْتَفِيْدُ الْجَمِيْعُ مِنْ صَنَاعَتِهٖ وَيَاْكُلُوْنَ ثِمَارَ يَدِهٖ وَلَاشَكَّ اَنَّ غِنَى الْبِلَادِ يَقُوْمُ بِغِنٰى صُنَّاعِهَا كَمَا نَرٰى فِي الدُّوَلِ الرَّاقِيَةِ وَالْاَقْوَامِ الْمُتَقَدِّمَةِ فَاِنَّهَا ارْتَقَتْ وَسَادَتِ الدُّنْيَا بِفَضْلِ صُنَّاعِهَا . وَاَهَمِّيَّةُ الصَّنَاعَةِ مُسَلَّمَةٌ فِي الْقَدِيْمِ وَمُعْتَرَفٌ بِهَا فِي الْجَدِيْدِ لَا يُهْمِلُهَا اِلَّا الْمُهْمِلُ الْغُفْلَانُ ، وَاِنَّ الصَّنَاعَةَ لَمُقْتَصِرَةٌ عَلَى الْعُلُوْمِ وَالْفُنُوْنِ سِيَّمَا عُلُوْمِ الطِّبَابَةِ وَالْفَلْسَفَةِ وَالْهَنْدَسَةِ وَكَفٰى لِتَكْرِيْمِ الصَّنَاعَةِ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اخْتَارَهَا لِبَعْضِ رُسُلِهٖ فَاَوْحٰى اِلٰى نُوْحٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ : اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا الآية[2] وَقَالَ بِضِمْنِ قِصَّةِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ : وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ الآية[3]

---

[1] ہر انسان بجا طور اس کی تعظیم وتکریم کرتا ہے اس لئے کہ وہ اس کا احسانمند ہے۔ [2] ۲۳_۲۷۔ [3] ۲۱_۸۰۔

وَمَدَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّانِعَ وَحَرَّضَ اُمَّتَهٗ عَلَى الصَّنْعَةِ فَقَالَ مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ اَنْ يَّاكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ وَاَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ [1] وَاِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ [2]۔

فَالصَّانِعُ خَادِمٌ هَامٌّ لِلْاُمَّةِ مَحَلُّ فَخْرٍ وَّ اعْتِزَازٍ لِّقَوْمِهٖ، يَرْفَعُ رَاْسَهٗ عِزًّا وَّافْتِخَارًا. وَيَجِبُ عَلَى الشُّعُوْبِ الْمُخْتَلِفَةِ اَنْ تُكْثِرَ مِنَ الصِّنَاعَةِ، عَرَفَتْ اُوْرُبَّا هٰذِهِ الْحِكْمَةَ فَتَرَقَّتْ. وَالْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا [3].

التمرين (٣٤)

اكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " منقذ القطار "

اِنَّ فِيْ خَلْقِ اللّٰهِ اَمْثِلَةً لِلتَّضْحِيَةِ وَالْاِيْثَارِ وَالْبَذْلِ يَعْجِزُ عَنْهَا الْآخَرُوْنَ وَمِنْهَا اَنَّ فَتًى سَعِيْدًا تَرَبّٰى وَتَرَعْرَعَ عَلٰى مَعَانِي الْاَخْلَاقِ وَالتَّضْحِيَةِ وَالْاِيْثَارِ وَحُبِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَخِدْمَتِهٖ كَانَ يَوْمًا يَعْمَلُ عَلٰى مَقْرُبَةٍ مِّنَ السِّكَّةِ الْحَدِيْدِيَّةِ اِذْ رَاٰى هُوَّةً [4] عَمِيْقَةً فِيْ طَرِيْقِ الْقِطَارِ اَنْشَاَهَا الْمَطَرُ وَكَانَ مَوْعِدُ قُدُوْمِ الْقِطَارِ فَعَلِمَ ذٰلِكَ، فَحَمَلَهٗ اِخْلَاصُهٗ وَحُسْنُ نِيَّتِهٖ عَلٰى اَنْ يُّنْقِذَ الْقِطَارَ مِنَ الْاِنْهِيَارِ [5] لِيَتَخَلَّصَ الْقِطَارُ وَالرُّكَّابُ مِنَ الْهَلَاكِ فَفَكَّرَ فِيْ اِنْقَاذِ الْقِطَارِ وَفَكَّرَ فَوَصَلَ اِلٰى اَنَّ وُقُوْفَهٗ فِيْ طَرِيْقِهٖ يَهُزُّ ثَوْبًا

---

[1] البخاری۔ [2] اخرجہ الاربع والبخاری فی التاریخ [3] ترمذی۔ ابن ماجہ بسند ضعیف۔ [4] گڑھا۔ کھڈ۔
[5] گرنے سے۔

هُوَ الَّذِيْ يَقِي الْقِطَارَ فَغَامَرَ[1] التَّنْفِيْذِ هٰذَا الْمَشْرُوْعِ وَقَامَ عَلٰى طَرِيْقِ الْقِطَارِ مُنْتَظِرًا لِمَجِيْئِهٖ فَبَدَا لَهُ الْقِطَارُ بَعْدَ هُنَيْهَةٍ مِنْ بُعْدِ مِيْلٍ مُسْرِعًا فِيْ سَيْرِهٖ فَوَقَفَ يَهُزُّ ثَوْبَهٗ لِيُوْقِفَ الْقِطَارَ لٰكِنَّ السَّائِقَ لَمْ يُلْقِ عَلَيْهِ بَالًا وَصَفَرَ لِيُنَحِّيَهٗ عَنِ الطَّرِيْقِ لٰكِنَّ الْفَتٰى لَمْ يَتَزَحْزَحْ وَلَمْ تَزِلْ قَدَمَاهُ عَنِ الْمَكَانِ حَتّٰى سَحَقَهُ [2]الْقِطَارُ فَتَوَقَّفَ حَالًا لِوُقُوْعِ الْحَادِثَةِ وَتَجَمَّعَ النَّاسُ لِيَعْرِفُوْا سَبَبَ الْحَادِثَةِ، فَبَعْدَ التَّحْقِيْقِ انْجَلَتِ الْحَقِيْقَةُ أَنَّ الْفَتٰى ضَحّٰى بِنَفْسِهٖ لِإِنْجَاءِ الْقِطَارِ فَعَرَفَ النَّاسُ السَّبَبَ وَشَكَرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى أَنْ أَنْقَذَهُمْ مِنْ هٰذِهِ الْمُفَاجَأَةِ فَأَعْظَمُوْا أَمْرَ الْفَتٰى وَأَثْنَوْا عَلَيْهِ غَايَةَ الثَّنَاءِ ثُمَّ اكْتَتَبُوْا لِأُسْرَتِهٖ فَجَمَعُوْا لَهَا مَبْلَغًا ضَخْمًا شُكْرًا لِصَنِيْعِهٖ وَمُكَافَأَةً لِعَمَلِهٖ.

وَتُدَرِّسُنَا الْقِصَّةُ أَنْ لَابُدَّ لِكُلِّ رَجُلٍ أَنْ يَكُوْنَ ذَا صِفَاتٍ حَسَنَةٍ وَذَا مَحَبَّةٍ وَإِيْثَارٍ كَمَا جَاءَ الثَّنَاءُ عَلَى الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ "يُؤْثِرُوْنَ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ"۔

التمرين (۳۵)

تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

بَلَغْنَا مَحَطَّةَ بَرِيْلِيْ آكِلِيْنَ شَارِبِيْنَ طِوَالَ اللَّيْلِ وَمُشْتَرِيْنَ الصُّحُفَ مُصَلِّيْنَ صَلَوَاتِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ بَعْدَ مَا مَضٰى هَوِيٌّ مِّنَ اللَّيْلِ وَصَلَّيْنَا الْعِشَاءَ هُنَا فَانْتَهَى السَّفَرُ عَلَى السِّكَكِ الْحَدِيْدِيَّةِ الضَّيِّقَةِ وَبَدَأَ السَّفَرُ مِنْ هُنَا عَلَى السِّكَكِ الْحَدِيْدِيَّةِ الْكَبِيْرَةِ إِلٰى لَكْنُوْ وَالْقَاضِيْ

---

[1] اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جان کی بازی لگادی۔ [2] کچل دیا۔ پیس دیا۔ ۵۵۔۹

عَبْدُ الْغَفَّارِ سَاكِنُ مُرَاد آبَادْ اَلَّذِیْ كَانَ نَائِبَ مُدِیْرِ هَمْدَرْدَ فِیْ وَقْتٍ وَكَانَ یُعَدُّ اِلٰی هٰذَا الْیَوْمِ مِنْ اَوْفِیَآءِ الشَّیْخِ كَانَ حَضَرَ لِلِّقَآءِ هُنَا وَكَانَ هُوَ اَیْضًا مُبْتَلًی بِفِتْنَةِ مَجْلِسِ الْاِلْتِحَاقِ وَلَا زَالَ الشَّیْخُ یُقْنِعُهٗ عَلَی الرَّصِیْفِ اِقْنَاعًا، اَمِیْنُ سِرِّ الشَّیْخِ السَّیِّدُ حَیَاتْ شَارَكَهٗ فِی السَّفَرِ مِنْ هُنَا. وَلِلطَّعَامِ بُسِطَتْ سُفْرَةٌ وَاسِعَةٌ عَلَی الرَّصِیْفِ وَمَا اَنْ اَشْرَكَ الشَّیْخُ خَادِمِیْ فِی الطَّعَامِ بِاِصْرَارٍ بَالِغٍ بَلْ اَجْلَسَهٗ اَیْضًا وَ (اَجْلَسَهٗ) اَقْرَبَ مِنْهُ. وَكَانَ هٰذَا الْمَنْظَرُ بَدِیْعًا عَالِیًا وَنَاصِحًا اَیْضًا وَمَهْمَا كَانَتْ مَآثِرُ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمُتَعَلِّقَةُ بِالْمُسَاوَاةِ بَیْنَ السَّیِّدِ وَالْعَبْدِ وَمَهْمَا قَرَأْنَا فِی الْكُتُبِ عَنِ الْحُقُوْقِ فِیْمَا بَیْنَ الْخَادِمِ وَالْمَخْدُوْمِ وَبَیْنَ الْمَاْمُوْرِ وَالْاَمِیْرِ فَمَنْ یَتَوَقَّعُ (اَنْ یُّبْصِرَ) بِهَاتَیْنِ الْعَیْنَیْنِ الْمَادِّیَّتَیْنِ هٰذَا الْمَنْظَرَ فِیْ هٰذَا الْقَرْنِ الْعِشْرِیْنَ؟ وَهُوَ اَیْضًا لَیْسَ لَدٰی زَاهِدٍ مُنْعَزِلٍ بَلْ لَدٰی زَعِیْمٍ سِیَاسِیٍّ ذَآئِعِ الصِّیْتِ فِی الْعَصْرِ.

(محمد علی ص ۱۳۲)

التمرین (۳۶)

اُكْتُبْ عَلٰی عُنْوَان "الثَّلْج"

قَدْ اَصْبَحَ الثَّلْجُ الْیَوْمَ فِیْ مُتَنَاوَلِ جَمِیْعِ النَّاسِ وَكَانَ مِنْ قَبْلُ عَسِیْرَ الْحُصُوْلِ لَمْ یَكُنِ النَّاسُ فِیْ قَدِیْمِ الزَّمَانِ یَعْرِفُوْنَ الثَّلْجَ لِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَعِیْشُوْنَ عَیْشًا بَسِیْطًا بَعِیْدًا عَنِ التَّسْهِیْلَاتِ الْعَصْرِیَّةِ وَكَانَ الثَّلْجُ لَا یُجْلَبُ فِیْ قَدِیْمِ الزَّمَانِ اِلَّا لِلْمُلُوْكِ وَالْاُمَرَآءِ وَالْمُتْرَفِیْنَ مِنْ اَمَاكِنَ بَعِیْدَةٍ اَوْ یُصْنَعُ

لَهُمْ بِصُعُوْبَةٍ. اَمَّا الْيَوْمَ فَاَكْثَرُ النَّاسِ يَسْتَعْمِلُوْنَهُ سَوَاءٌ فِيْ ذٰلِكَ الْغَنِيُّ وَالْفَقِيْرُ لِاَنَّهُ اَصْبَحَ سَهْلَ الْمَنَالِ لِلْجَمِيْعِ لِكَثْرَةِ مَا يُصْنَعُ ، فَشَاعَ اسْتِعْمَالُهُ فِيْ جَمِيْعِ الطَّبَقَاتِ فَيَسْتَخْدِمُهُ النَّاسُ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَطْعِمَةِ وَالْاَشْرِبَةِ فَتَزْدَادُ لَذَّتُهَا وَلِذَا يُرٰى اسْتِعْمَالُهُ الْيَوْمَ لَازِمًا فِي الْوَلَائِمِ وَالْمَآدِبِ فَمِنْ اَجْلِ رُخْصِهٖ قَلَّمَا تَجِدُ بَيْتًا خَالِيًا عَنْهُ لِاَنَّهُ اُنْشِئَتْ مَعَامِلُ كَثِيْرَةٌ تُنْتِجُهُ فِيْ جَمِيْعِ الْبِلَادِ وَعِلَاوَةً عَلٰى هٰذَا يَصْنَعُهُ النَّاسُ بِاَنْفُسِهِمْ فِي الْمَثَالِجِ اِكْفَايَةً لِحَاجَتِهِمْ فَفِيْ كُلِّ مَدِيْنَةٍ يَعُمُّ بَيْعُهُ وَشِرَاؤُهُ وَصُنْعُهُ وَلَهُ نَوْعَانِ نَوْعٌ عَلَى الْجِبَالِ يَتَكَوَّنُ مِنْ مَّاءِ الْاَمْطَارِ فَحِيْنَ يَغْزُرُ الْمَطَرُ عَلَى الْمَنَاطِقِ الْجَبَلِيَّةِ فِي الشِّتَاءِ يَنْجَمِدُ مَاؤُهُ وَيَصِيْرُ ثَلْجًا فَهٰذَا النَّوْعُ يَحْصُلُ بِالْمَجَّانِ فَيَسْتَخْدِمُهُ اَرْبَابُ الْحَاجَةِ مِنْ قَاطِنِي الْجِبَالِ وَنَوْعٌ يُصْنَعُ فِي الْمَعَامِلِ يَسْتَخْدِمُهُ الْجَمِيْعُ فَنُحَصِّلُهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ وَنَشْرَبُهُ فَالثَّلْجُ نِعْمَةٌ مِّنْ نِعَمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمَةِ قَلَّمَا تُوَازِيْهَا نِعْمَةٌ وَمِنْ مِيْزَاتِهٖ اَنَّهُ جَاءَ عَلٰى لِسَانِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِكْرُهُ مِرَارًا اِذْ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهٖ: اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ الحديث[2] فَالشُّكْرُ لِلّٰهِ الْغَنِيِّ الرَّزَّاقِ الَّذِيْ رَزَقَنَا مِنْ مِّثْلِ هٰذِهِ النِّعَمِ.

التمرين (۳۷)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " الرَّحْمَةَ "

يَقُوْلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَبِّهٖ اَنَّهُ يَقُوْلُ: اِرْحَمُوْا مَنْ فِي

---

[1] بخاری جریر۔ [2] متفق علیہ۔

الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ ١ فَالرَّحْمَةُ صِفَةٌ فَاضِلَةٌ نَبِيلَةٌ يَتَّصِفُ بِهَا كُلُّ مَنْ يَتَّصِفُ بِالْاِنْسَانِيَّةِ وَالْمُرُوْءَةِ وَلِلشَّخْصِ الرَّحِيْمِ دَرَجَةٌ سَامِيَةٌ عِنْدَ النَّاسِ كَآفَّةً فَكُلٌّ يَحْمَدُهُ وَيُشِيْدُ ٢ بِعَمَلِهِ وَنَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَءُوْفًا رَحِيْمًا كَمَا نَصَّ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ فِیْ اٰيَاتٍ عَدِيْدَةٍ مِثْلُ : وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ٣ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٤

وَشَهِدَ لَهُ بِذٰلِكَ اَعْدَآءُهُ ٥ اِلَّا لِذَآءِ اَيْضًا
اَلْفَضْلُ مَاشَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَآءُ

وَذِكْرُهَا فِی الْقُرْاٰنِ لَايُعَدُّ فَالْقُرْاٰنُ مَشْحُوْنٌ بِذِكْرِ الرَّحْمَةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ نَفْسِهِ : كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ٦ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ الْآيَة ٧

اَمَّا الْجَافِی الظَّالِمُ فَمَرْدُوْدٌ وَمَطْرُوْدٌ مِنَ الْخَلْقِ وَالْخَالِقِ جَمِيْعًا سَاقِطٌ فِیْ نَظَرِ الْجُمْهُوْرِ لَايُقِيْمُ لَهُ اَحَدٌ وَزْنًا وَلَا يَرْحَمُهُ عِنْدَ الْاِسْتِرْحَامِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا اَمَّا فَوَائِدُ الرَّحْمِ وَحَسَنَاتُهُ فَلَيْسَتْ فِی الْخَفَآءِ لِاَنَّ حَامِلَ هٰذِهِ الْخَصْلَةِ مُتَّصِفٌ بِصِفَةٍ اِلٰهِيَّةٍ وَمُتَخَلِّقٌ بِخُلُقِ اللّٰهِ فَتَجِدُهُ مَحْبُوْبًا وَمُكَرَّمًا عِنْدَ الْاَنَامِ مَاْجُوْرًا وَمَرْحُوْمًا عِنْدَ الرَّحْمٰنِ كَمَا شَهِدَ بِهِ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَآءَ ٨ فَيَنَالُ جَزَاءَ عَمَلِهِ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاِنَّ هٰذِهِ الصِّفَةَ مِنْ اَسْمَى الصِّفَاتِ

---

[۱] بخاری فی الادب المفرد۔ احمد، ابوداؤد۔ ترمذی [۲] اس کے عمل کو سراہتا ہے، داد دیتا ہے۔ [۳] ۲۱۔ ۱۰۷۔ [۴] ۹۔ ۱۲۸
[۵] یعنی دشمن۔ [۶] ۶۔ ۱۲ [۷] ۱۸۔ ۵۸ [۸] متفق علیہ۔

فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِکَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ الآیه۔

التمرين (٣٨)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " عصبة الاطفال[1] (الكشافة) "

نَرٰى بَعْضَ طَلَبَةِ الْمَدَارِسِ یُبَاشِرُوْنَ الرِّیَاضَةَ وَیَحْمِلُوْنَ اللِّوَآءَ وَیَاْتُوْنَ بِحَرَكَاتٍ رِیَاضِیَّةٍ تَحْسَبُهُمْ جَیْشًا مُنَظَّمًا مُهَاجِمًا عَلَى الْعَدُوِّ فَیَفْهَمُ كُلُّ فَهِیْمٍ جَیِّدًا حِیْنَ یَرَاهُمْ اَنَّ هٰؤُلَآءِ هُمُ الْكَشَّافَةُ فَصُوْرَةُ فَرْدٍ مِنْهَا صُوْرَةُ عَسْكَرِیٍّ یَرْتَدِیْ مَلَابِسَ خَاصَّةً ، مَوْفُوْرُ الصِّحَّةِ قَوِیُّ الْجِسْمِ یَعْمَلُ اَعْمَالًا عَبْقَرِیَّةً یَعْجِزُ عَنْهَا الْآخَرُوْنَ . وَفَوَائِدُهَا لَا تُحْصٰى اَعْظَمُهَا اَنَّهَا تُسْدِیْ اِلَى الْاُمَّةِ خِدْمَاتٍ جَلِیْلَةً وَتَعْمَلُ اَعْمَالًا خَیْرِیَّةً رِفَاهِیَّةً فِیْ حَالَةِ الْحَوَادِثِ وَالْكَوَارِثِ فَذَاتَ مَرَّةٍ فَاضَ نَهْرُ السِّنْدِ وَجَآءَ سَیْلٌ[2] عَارِمٌ وَاُصِیْبَتِ الْمَنَاطِقُ الْمُجَاوِرَةُ بِالْفَیَضَانِ فَمَا لَبِثَ الْكَشَّافَةُ اَنْ جَآءَتْ بِالسُّفُنِ وَالْقَوَارِبِ وَاَخْرَجُوا الْمُصَابِیْنَ مَعَ اَثَاثِهِمْ وَاَمْتِعَتِهِمْ حَالًا فَذَهَبُوْا بِهِمْ اِلٰى اَرْضٍ یَابِسَةٍ بِمَعْزِلٍ عَنِ الْفَیَضَانِ وَزَوَّدُوْهُمْ بِالْمَوَآدِّ الْغِذَآئِیَّةِ وَاَشْیَآءَ اُخَرَ مَطْلُوْبَةٍ لَهُمْ آنَذَاکَ وَلَا شَکَّ اَنَّ الْكَشَّافَةَ تَتَرَبّٰى عَلٰى اَفْضَلِ نَشَاطٍ وَاَنْفَعِهٖ وَتَنْفَعُ زُمَلَآءَهَا اَیْضًا وَتُحْدِیْ كَذٰلِکَ فِیْ مَوَاضِعَ اُخْرٰى فَهُمْ

---

[1] ٣_١٥٩ بچوں کی جماعت (اسکاؤٹ۔ خدمت خلق کرنے والی جماعت)۔

[2] زوردار سیلاب۔

يُخَالِفُوْنَ عَامَّةَ الطَّلَبَةِ فِي الْقُوَّةِ وَالنَّشَاطِ وَسُرْعَةِ الْحَرَكَةِ وَالدَّاعِي[۱] الْإِنْسَانِيِّ وَغَيْرِهَا مِنْ صِفَاتٍ نَبِيْلَةٍ فَهٰؤُلَاءِ أَشْرَافُ الْقَوْمِ وَدِرْعُهُمْ[۲] فِي الْمُسْتَقْبِلِ. فَالْكَشَّافَةُ صُوْرَةٌ مُصَغَّرَةٌ لِفِكْرَةِ تَرْبِيَةِ الْجُمْهُوْرِ تَرْبِيَةً عَسْكَرِيَّةً وَقَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ.

التمرين (۳۹)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "الْمُجَاهِد"

اَلْإِسْلَامُ دَعْوَةٌ سِلْمِيَّةٌ لَا يَسْتَعْمِلُ الطُّرُقَ الْجَائِرَةَ وَلَا يُؤْثِرُ الظُّلْمَ وَالْعُدْوَانَ. وَيَقُوْلُ: وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰى أَنْ لَّا تَعْدِلُوْا الآيه ے وَلَا يَسْتَخْدِمُ الْقُوَّةَ إِلَّا لِلْخَيْرِ وَلِمَحْوِ الْفَسَادِ كَمَا يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ الآيه ے

وَكَمَا يَشْهَدُ بِهِ التَّارِيْخُ فَكُلُّ[۲] مَنْ يَلْمَحُ تَارِيْخَ الْاِسْلَامِ لَمْحَةً خَاطِفَةً يُدْرِكُ هٰذِهِ الْحَقِيْقَةَ وَيَعْنَعُهَا أَنَّ الْجِهَادَ لَا زَالَ مِنْ أَقْوٰى ذَرَائِعِ الْأَمْنِ وَالسَّلَامِ فَبِهِ[۳] يَبِيْدُ الْفَسَادُ وَيَنْقَطِعُ دَابِرُهُ فَتَرٰى فِي عَهْدِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ حِيْنَ كَانَتْ فَرِيْضَةُ الْجِهَادِ حَيَّةً أَنَّ الْإِسْلَامَ بَلَغَ أَوْجَ الرُّقِيِّ وَاسْتَتَبَّ[۴] الْأَمْنُ فِي الْآفَاقِ وَالْجِهَادُ فَرِيْضَةٌ مُّحْكَمَةٌ كَفَرِيْضَةِ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ يُكَفَّرُ جَاحِدُهُ وَنَصَّ الْقُرْاٰنُ عَلٰى فَرْضِيَّتِهٖ كَمَا قَالَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ الآية ۵

---

[۱] جذبہ انسانیت [۲] قوم کے پشتیبان، محافظ۔ [۲] جو بھی تاریخ اسلام پر ایک اچٹتی نگاہ ڈالے۔ ے ۵۔۸

ے ۲۔۲۵۱ [۳] اس کے ذریعے فساد کا صفایا ہوتا ہے اور اس کی جڑ کٹتی ہے۔ [۴] امن قائم ہوا۔ ۵ ۲۔۲۱۶۔

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ الحدیث[1]۔

وَالْحِكْمَةُ فِيْ فَرْضِيَّةِ الْجِهَادِ كَوْنُهُ مُسْتَأْصِلًا لِجُذُوْرِ الْفَسَادِ وَضَامِنًا لِتَثْبِيْتِ الْأَمْنِ وَازْدِهَارِ الْإِسْلَامِ فِيْ أَكْنَافِ الْعَالَمِ . وَلَاشَكَّ أَنَّ الْحَيَاةَ جُهْدٌ وَكِفَاحٌ وَلَيْسَ لِلْحَيَاةِ بِدُوْنِ الْجِهَادِ بَقَاءٌ فَبِالْجِهَادِ يَسْتَقِيْمُ مَالَايَسْتَقِيْمُ بِالسِّلْمِ فَبِفَضْلِهِ دَحْضُ جَمِيْعِ الْفِتَنِ وَمُعَاقَبَةُ الطُّغَاةِ وَالْبُغَاةِ فَفِيْ إِحْيَآءِ الْجِهَادِ حَيَاةُ الْإِسْلَامِ عَلٰى أَنَّ الْجِهَادَ تَدْرِيْبٌ لِلْكَدِّ وَالْكَدْحِ وَتَرْبِيَةٌ لِلرُّجُوْلَةِ وَالْمُرُوْءَةِ وَالشَّجَاعَةِ وَيَجْعَلُ الرَّجُلَ قَوِيًّا شَهْمًا . فَيَا حَسْرَتٰى عَلٰى حَالِ الْمُسْلِمِيْنَ إِنَّهُمْ قَدْ تَرَكُوا الْيَوْمَ الْجِهَادَ وَهُمْ أَحْوَجُ إِلٰى ذٰلِكَ .

التمرين (۴۰)

اُكْتُبْ رِسَالَةً إِلٰى أَخِيْكَ الكبير

مَدْرَسَةُ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ الٰه آباد تحريراً فى ۱۴۲۱/۱/۲۰ھ

حَضْرَةُ صَاحِبِ السِّيَادَة الْأَخُ الْجَلِيْلُ الْمُوَقَّرُ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

أَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ وَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنُوْا فِيْ أَسْعَدِ حَالٍ وَأَهْنَأِ بَالٍ وَبَعْدُ : فَإِنِّيْ كَمَا أَخْبَرْتُكُمْ فِيْ مَكْتُوْبِ الشَّهْرِ السَّالِفِ أَنِّيْ مُلْتَزِمُ الْفِرَاشِ مُنْذُ أُسْبُوْعٍ وَأَضْنَانِيْ الْحُمّٰى فَمَا بَرِحْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَتَدَاوٰى وَأَتَعَالَجُ حَتّٰى شُفِيْتُ كَامِلًا فَإِنِّيْ الْآنَ بِحَمْدِ اللّٰهِ فِيْ عَافِيَةٍ وَصِحَّةٍ سَائِلًا

---

[1] احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔

الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ أَنْ يُّعَافِيَكُمْ دَائِمًا وَّأَنَا مَسْرُوْرٌ فَرْحَانُ لِصُدُوْرِ كِتَابٍ مِّنْكُمْ وَهُوَ رَاحَةُ قَلْبِيْ وَثَلْجُ صَدْرِيْ وَقَدْ زَادَ رَاحَةً بِسِرِّيْ مَا عَلِمْتُهُ أَنَّ الْأَمْ بِخَيْرٍ وَّهَنَاءٍ ۔ وَهٰهُنَا فَالْأَحْوَالُ سَعِيْدَةٌ طَيِّبَةٌ بِفَضْلِ اللّٰهِ أَمَّا الْإِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ فَأَزِفَ وَقْتُهُ فَنَحْنُ جَمِيْعُ الطَّلَبَةِ مُسْتَغْرِقُوْنَ فِي اسْتِعْدَادِهِ بُكْرَةً وَّعَشِ وَلَا نَرْقُدُ إِلَّا بَعْدَ مُضِيِّ هَزِيْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ فَالْمَرْجُوُّ مِنْ سَمَاحَتِكُمْ أَ لَا تَنْسَوْنَا فِي الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَةِ لَاسِيَّمَا دَعْوَةِ النَّجَاحِ الْبَاهِرِ فِي الْإِمْتِحَانِ وَأَنْ نَّتَفَوَّقَ عَلٰى جَمِيْعِ الزُّمَلَاءِ فِي الْفَصْلِ ۔ وَلَا تَقْطَعُوْنَا مِنْ إِرْسَالِ الْكُتُبِ الْمَمْلُوْءَةِ بِالْبَصَائِرِ وَالْعِبَرِ وَأَبْلِغُوا السَّلَامَ إِلَى الْجَمِيْعِ وَلَكُمْ مِّنِّيْ جَزِيْلُ الشُّكْرِ وَالْإِمْتِنَانِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ أَخُوْكُمُ الْعَاجِزُ ۔

التمرين (۴۱)

تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّه

أَنَا مُوْلَعٌ بِلَعِبِ الْكُرَةِ وَأُسَاهِمُ فِي الْأَلْعَابِ الَّتِيْ تُلْعَبُ فِيْ سَاحَةِ مَدْرَسَتِيْ وَلَا أَدَعُ أَنْ أَغْشَى الْمُبَارِيَاتِ لِأَنِّيْ أَرٰى فِي اللَّعِبِ فَوَائِدَ مُتَنَوِّعَةً فَهُوَ يُقَوِّي الْأَعْضَاءَ وَالْأَعْصَابَ وَيُنَشِّطُ الذِّهْنَ وَيُرِيْحُ النَّفْسَ وَلِذَا نَرَى الْأَحْدَاثَ وَالشُّبَّانَ يَرْغَبُوْنَ إِلَيْهِ رَغْبَةً زَائِدَةً وَّيَعْقِدُوْنَ الْمُبَارَاةَ بَيْنَ وَقْتٍ وَّآخَرَ لِأَنَّ مُبَارَاتَهُ لَا يَخْلُوْ مِنَ الْفَائِدَةِ فَالْيَوْمَ كَانَتْ مُبَارَاةٌ فِيْ بَلَدِنَا وَقَدْ

---

۱ نزدیک آ پہنچا۔ ۲ شب کا ایک حصہ گذرنے کے بعد۔

كَانَتْ أُعْلِمَتْ قَبْلَ أُسْبُوْعَيْنِ فَذَهَبْنَا طَلَبَةَ الْمَدْرَسَةِ إِلَيْهَا مُتَوَافِدِيْنَ فَدَخَلْنَا الْمَلْعَبَ فَوَجَدْنَا الْمَقَاعِدَ قَدْ نُضِّدَتْ بِنَسْقٍ فِي الصُّفُوْفِ فَجَلَسْنَا عَلَيْهَا إِذْ دَخَلَ الْفَرِيْقَانِ يَمْرَحَانِ وَيَفْرَحَانِ فَبَعْدَ بِضْعِ دَقَائِقَ صَفَرَ الْحَكَمُ فَدَبَّ تَيَّارُ النَّشَاطِ وَالْاِسْتِعْدَادِ فِيْ كُلِّ فَرِيْقٍ وَبَدَأَ اللَّعِبُ فَكَانَ الْمَنْظَرُ مَشْهُوْدًا لَاقَرَارَ لِلْكُرَةِ يَقْذِفُهَا فَرِيْقٌ وَيَصُدُّهَا آخَرُ فَتَرْتَفِعُ مَرَّةً وَتَنْخَفِضُ أُخْرٰى وَهٰكَذَا اسْتَمَرَّتِ الْمُبَارَاةُ بَيْنَهُمَا سِجَالًا فَفِي الدَّقَائِقِ الْأَخِيْرَةِ حَمِيَ[1] وَطِيْسُ اللَّعِبِ وَحَاوَلَ كُلُّ فَرِيْقٍ أَنْ يَهْزِمَ الْآخَرَ لٰكِنْ فَازَ فَرِيْقُ مَدْرَسَتِنَا بِإِصَابَةِ الْهَدَفِ الْمَطْلُوْبِ فَأَعْلَنَ الْحَكَمُ بِنِهَايَةِ الْمُبَارَاةِ فَتَعَالَتِ[2] الْهُتَافَاتُ بِحَيَاةِ الْفَرِيْقِ الْفَائِزِ. وَهَنَّأَهُ الْمُتَفَرِّجُوْنَ وَأَثْنَوْا عَلَيْهِمْ وَرَجَعْنَا فَائِزِيْنَ مُعْتَزِّيْنَ وَحَصَلَ لَنَا سُرُوْرٌ عَظِيْمٌ وَنَشَاطٌ لِأَعْمَالِنَا وَإِنَّهٗ لَفَائِدَةٌ جَلِيْلَةٌ مِّنْ مِّثْلِ هٰذِهِ الْأَعْمَالِ.

التمرين (۴۲)

تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

كَانَ أَصْبَحَ الْمُسْلِمُوْنَ بِأَسْرِهِمْ مُؤَيِّدِيْنَ لِلْحَقِّ فَأَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ، يُطِيْعُوْنَ الْخَلِيْفَةَ مَادَامَ مُطِيْعًا لِلّٰهِ وَإِنْ عَصٰى فَلَاطَاعَةَ، وَصَارَ شِعَارُ الْحُكُوْمَةِ لَاطَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ وَأَصْبَحَتِ الْأَمْوَالُ وَالْخَزَائِنُ الَّتِيْ كَانَتْ لُقْمَةً هَانِئَةً لِلسَّلَاطِيْنِ وَالرُّؤَسَاءِ وَدُوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ أَمَانَةَ اللّٰهِ

---

[1] کھیل کا مقابلہ سخت ہو گیا۔ [2] کامیاب ٹیم کے حق میں زندہ باد کے نعرے بلند ہوئے۔

تُنْفَقُ فِيْ وَجْهِهٖ وَتُصْرَفُ فِيْ مَصْرِفِهَا الصَّحِيْحِ وَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ اُمَنَاءُ هٰذِهِ الثَّرْوَةِ وَمُتَوَلِّيْهَا فَمَثَلُ الْخَلِيْفَةِ كَمَثَلِ كَافِلِ الْيَتِيْمِ اِنِ اسْتَغْنٰى اسْتَعَفَّ وَاِنِ افْتَقَرَ اَخَذَ بِقَدْرِ الْكَفَافِ فَاَرْضُ اللّٰهِ الَّتِيْ امْتَلَكَهَا السَّلَاطِيْنُ وَالْاُمَرَاءُ يُرَجِّحُوْنَهَا لِمَنْ يَشَاءُوْنَ وَيُضَيِّقُوْنَهَا عَلٰى مَنْ يَشَاءُوْنَ وَبَعْضُهُمْ يَقْرِضُهَا كَقَرْضِ الثِّيَابِ. صَارَتْ اَرْضُ اللّٰهِ الَّتِيْ يُقَدِّمُوْنَ حِسَابَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ

(ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمين)

التمرين (۴۳)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " لكنؤ "

اَلْهِنْدُ مِنْ اَشْهَرِ الْمَمَالِكِ عَلٰى وَجْهِ الْبَسِيْطَةِ وَاَجْمَلِهَا بِفَضْلِ بِلَادِهَا الْعَظِيْمَةِ الَّتِيْ تَفَوَّقَتْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِنْ بُلْدَانِ الْعَالَمِ فِيْ خَصَائِصِهَا الْمُمْتَازَةِ فَمِنْهَا لَكْنَوْ مَدِيْنَةٌ جَمِيْلَةٌ يَنْدُرُ مِثَالُهَا فِي الْمُدُنِ الْهِنْدِيَّةِ ذَاتُ مِيْزَاتٍ وَآثَارٍ. وَاَخَصُّ خَصَائِصِهَا اِنْبَاتُ رِجَالٍ وَاِنْجَابُ فُحُوْلٍ لَمْ تَرَ عَيْنٌ نَظِيْرَهُمْ فِيْ وَقْتِهِمْ وَكَفٰى لِمَجْدِ هٰذَا الْبَلَدِ نَشْأَةُ الدَّاعِيَةِ الْكَبِيْرِ وَالْاَدِيْبِ اللَّبِيْبِ الشَّيْخِ اَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ النَّدْوِيِّ فِيْ اَرْضِهٖ الَّذِيْ طَارَ صِيْتُهٗ فِيْ اَنْحَاءِ الْعَالَمِ وَخَلَّدَتْهُ مَآثِرُهُ الْعِلْمِيَّةُ وَمَفَاخِرُهُ الْعَمَلِيَّةُ اِلَى الْاَبَدِ وَلَا يَزَالُ هٰذَا الْبَطَلُ حَيًّا مَذْكُوْرًا لَا فِيْ اَبْنَاءِ الْوَطَنِ الْهِنْدِيِّ فَقَطْ بَلْ فِيْ اَبْنَاءِ الْعَالَمِ الْعَرَبِيِّ اَيْضًا وَلَكْنُؤْ مَلْاٰنٌ تَارِيْخُهَا مِنْ اَمْثَالِ هٰذِهِ الشَّخْصِيَّاتِ الْخَالِدَةِ وَلَيْسَتْ هِيَ عَامِرَةً بِالْعِلْمِ وَالْعُلَمَاءِ فَحَسْبُ، بَلْ هِيَ بَلْدَةُ الْبَسَاتِيْنِ وَالْمُتَنَزَّهَاتِ اَيْضًا. تُسَرُّ

النَّاظِرِيْنَ أَثْنَاءَ الرُّؤْيَةِ وَجَدِيْرَةٌ بِالذِّكْرِ أَوْسَاطُهَا الْعِلْمِيَّةُ وَالْأَدَبِيَّةُ الَّتِيْ تَجْمَعُ بَيْنَ شَائِقِيْ مُخْتَلِفِ الدِّيَارِ مِنْ دَاخِلِ الْهِنْدِ وَخَارِجِهَا وَلِأَهْلِهَا نَزْعَةٌ خَاصَّةٌ فِي الثَّقَافَةِ وَالْأَدَبِ مَا لَيْسَتْ لِغَيْرِهَا، وَهِيَ أَحَدُ مَرَاكِزِ الْأَدَبِ الْأُرْدِيِّ الَّتِيْ أَنْجَبَتْ أُدَبَاءَ بَارِعِيْنَ فَحَقٌّ لِأَهْلِ الْهِنْدِ أَنْ تَفْتَخِرَ بِهِمْ عَبْرَ التَّارِيْخِ وَهِيَ مِنْ أَقْدَمِ الْمُدُنِ لَهَا آثَارٌ بَاقِيَةٌ فِيْ سِيَاسَةِ الْهِنْدِ وَتَارِيْخِهَا. وَتَمْتَازُ بِلَادُ الْهِنْدِ بِظَرْفِهَا الْجَمِيْلِ وَحَضَارَتِهَا الرَّقِيْقَةِ فَاللَّكْنَوِيُّوْنَ يُعْرَفُوْنَ بِدَمَاثَةِ أَخْلَاقِهِمْ وَفَصَاحَةِ لِسَانِهِمْ وَحُسْنِ أُسْلُوْبِهِمْ وَأَنَاقَةِ مَلْبَسِهِمْ وَالْآثَارُ الَّتِيْ لَا تَدَعُ زِيَارَتَهَا زُوَّارَ لَكْنَوْ مَقْبَرَةُ الْفِيْلِ آصِفِ الدَّوْلَةِ وَقَصْرٌ أَثَرِيٌّ بَنَاهُ الْفِيْلُ وَاجِد عَلِيْ خَانْ وَضَرَائِحُ عَدِيْدَةٌ لِلْمَشَايِخِ وَمُجَامَلَاتُ ۲ أَهْلِهَا الَّتِيْ تَتَأَصَّلُ فِيْ نُفُوْسِ الزَّائِرِيْنَ أُسْلُوْبُ كَلَامِهِمْ وَنَفَاسَةُ ذَوْقِهِمْ وَضِيَافَتُهُمْ لَمَّا رَأَيْتُهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ خُيِّلَ إِلَيَّ أَنِّيْ أَتَيْتُ أَهْلِيْ وَنَسِيْتُ كَآبَةَ السَّفَرِ بِمُجَرَّدِ زِيَارَتِهَا وَرَأْيِيْ فِيْهَا رَأْيُ كُلِّ زَائِرٍ أَنَّهَا بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ خِصْبَةٌ بَلْدَةُ عِلْمٍ وَأَدَبٍ وَفَضْلٍ وَثَقَافَةٍ وَكَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ الَّذِيْنَ شَاهَدُوْهَا أَحَبُّوْهَا وَفَضَّلُوْهَا لِلْإِقَامَةِ عَلٰى غَيْرِهَا.

التمرين (۴۴)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "الجاز"

كَانَ تَعَوَّدَ النَّاسُ قَبْلَ الْكَهْرُبَاءِ اسْتِهْلَاكَ الْجَازِ لِلْإِنَارَةِ فِيْ بُيُوْتِهِمْ وَهُوَ زَيْتٌ أَرْضِيٌّ يُحْفَرُ عَنْهُ مِنْ تَحْتِ الْأَرْضِ ثُمَّ يُسْتَعْمَلُ بَعْدَ التَّكْرِيْرِ ۳۔ اُكْتُشِفَ قَبْلَ قَرْنٍ وَكَانَ النَّاسُ قَبْلَ ذٰلِكَ فِيْ غَفْلَةٍ عَنْهُ فَبَعْدَ

---

۱ رجحان۔ میلان۔ ۲ اہل لکھنؤ کی خوش اخلاقی یا ان کا رکھ رکھاؤ جو زائرین کے دل میں گھر کر جاتا ہے۔ ۳ صاف کئے جانے کے بعد۔

الاكتشاف وقفوا على فوائده وشرعوا يستخدمونه في مواقع كثيرة من طبخ الطعام والإنارة وإدارة الماكينات وغيرها وقبل اكتشاف الكهرباء كانت له قيمة بل نشق انتظام الشرق كان مرتبطا به إلى حد كبير فحين الكهرباء محلّه وإنه لم تنقص قيمته إلى الآن مع أنه ارتفع ثمنه بأضعاف فنستخدمه في كثير من الحاجات الإنسانية لكن مع ذلك لم تقلّ أهمية الكاز ففي القرى النائية عن الكهرباء يستعمل الكاز كالشموع فهو داخل في مرافق القرويين إلى حد لا يكادون يعيشون بدونه ويستخدم في المدن أيضا حين تمس إليه الحاجة وغير خاف أن الكاز من أرخص الزيوت وأنفعها في متناول الجميع في كل وقت بخلاف الكهرباء. فالكاز للفقراء كالذهب الأسود وهو من المكتشفات الحديثة للإنسان وذلك من نعم الله سبحانه وتعالى.

التمرين (۳۵)

اكتب على عنوان "جند ابابيل"

بارك الله تعالى الكعبة وشرفها وهي بيت الله العظيم فكان الناس من العصر الجاهلي يؤمّونه ويقصدونه حتى حسد من ذلك أبرهة ملك الحبش وأراد ببيت الله سوءًا فبنى بيتًا ضدّ الكعبة ليرجع الناس من الكعبة ويقبلوا إليه لكنهم لم يفعلوا ذلك بل تغوّط فيه رجل من العرب ليلًا فغضب وأراد هدم الكعبة فجهّز فوجًا جرّارًا ولتكميل هذه مهمته

پاخانہ کر دیا۔

اَلْحُبْشَةِ زَحَفَ[1] بِجُيُوْشِهٖ وَاَفْيَالِهٖ ، فِيْهَا فِيْلٌ قَوِيٌّ عَظِيْمُ الْجُثَّةِ اِسْمُهٗ مَحْمُوْدٌ وَدَخَلَ مَكَّةَ فَاخْتَفٰى اَهْلُ مَكَّةَ فِيْ شَعَفِ[2] الْجِبَالِ وَلَمْ يُقَاوِمُوْهُ تَخَوُّفًا مِنْهُ. وَمِنَ الْعَجِيْبِ اَنَّ الْفِيْلَ مَحْمُوْدًا كُلَّمَا وَجَّهُوْهُ اِلَى الْكَعْبَةِ اَبٰى وَبَرَكَ وَاِذَا وَجَّهُوْهُ اِلٰى اَيِّ جِهَةٍ اُخْرٰى مَشٰى وَهَرْوَلَ وَقَابَلَ اَبْرَهَةَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ لِاَنَّهٗ اَخَذَ اِبِلًا لَهٗ ، وَعَبْدُ الْمُطَّلِبِ كَانَ رَجُلًا وَجِيْهًا وَسِيْمًا سَيِّدًا لِقَوْمِهٖ فَعَظُمَ فِيْ نَظَرِ اَبْرَهَةَ وَاَجْلَسَهٗ اِلٰى جَنْبِهٖ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ فِيْ اَمْرِ الْاِبِلِ قَالَ سَقَطْتَ فِيْ عَيْنِيْ فَاِنِّيْ جِئْتُ لِهَدْمِ الْكَعْبَةِ لٰكِنْ اَلْهَاكَ عَنْهُ ذَوْدُكَ . قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ اَنَا رَبُّ الْاِبِلِ وَلِلْبَيْتِ رَبٌّ سَيَحْمِيْهِ فَاِذَا هُوَ بِاَبَابِيْلَ طَيْرٍ غَرِيْبَةٍ تَتَجَمَّعُ مِنْ نَحْوِ الْيَمَنِ مَعَ كُلِّ طَائِرٍ ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ حَجَرٌ فِيْ مِنْقَارِهٖ وَحَجَرَانِ فِيْ رِجْلَيْهِ كُلُّ حَجَرٍ فِيْ حَجْمِ الْحِمَّصَةِ بَلْ اَصْغَرُ مِنْهُ بِشَيْءٍ وَعَلٰى كُلِّ حَجَرٍ اِسْمُ مَنْ يَقَعُ عَلَيْهِ فَلَا يُخْطِئُهٗ فَجَعَلَتْ اَبَابِيْلُ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ وَاِذَا وَقَعَ الْحَجَرُ عَلٰى رَاْسِ اَحَدِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ دُبُرِهٖ وَهٰكَذَا اَبَادَتْهُمْ عَنْ آخِرِهِمْ فَهَلَكُوْا فِيْ كُلِّ طَرِيْقٍ وَمَنْهَلٍ اِلَّا اَبْرَهَةَ فَاِنَّهٗ اُصِيْبَ فِيْ جَسَدِهٖ وَشُلَّتْ اَعْضَاءُهٗ وَصَارَتْ تَسْقُطُ اَنْمِلَةً اَنْمِلَةً فَمَا مَاتَ حَتّٰى انْصَدَعَ صَدْرُهٗ عَنْ قَلْبِهٖ . وَهٰكَذَا حَمَى اللّٰهُ بَيْتَهٗ وَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ فَاَصْبَحُوْا نَكَالًا لِمَنْ بَعْدَهُمْ.

التمرين (٤٦)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " ثَلَاثَةٌ فِيْ غَار "

اِنَّ الْاَعْمَالَ الْحَسَنَةَ كَثِيْرًا مَّا تُنْقِذُ الرَّجُلَ مِنْ مَآزِقَ حَتّٰى فِيْ دُنْيَاهُ

---

[1] آگے بڑھا۔ پیش قدمی کی۔ [2] پہاڑوں کی چوٹیاں۔

وَمِنْ قِصَّةِ ذٰلِکَ ذَهَبَ ثَلَاثَةُ رِجَالٍ اِلَی الْجِبَالِ فَهَبَّتِ الرِّیَاحُ الْعَاصِفَةُ وَجَاءَتِ الْاَمْطَارُ وَابِلَةً فَاخْتَفَوْا فِیْ غَارٍ قَرِیْبٍ لِیَبِیْتُوْا فِیْهِ اِذْ هَبَطَتْ صَخْرَةٌ ثَقِیْلَةٌ عَلٰی بَابِ الْغَارِ وَسَدَّتْهُ عَلَیْهِمْ فَانْحَبَسُوْا فِیْهِ فَفَکَّرُوْا فِی الْخُرُوْجِ حَتّٰی هَدَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلٰی حِیْلَةِ النَّجَاةِ وَهِیَ اَنْ یَّدْعُوا اللّٰهَ تَعَالٰی وَیَتَوَسَّلَ کُلٌّ مِّنْهُمْ بِعَمَلِهِ الْجَلِیْلِ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی فَاسْتَغَاثُوْا بِاَعْمَالِهِمْ فَکَانَ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ بَارًّا بِاَبَوَیْهِ الشَّیْخَیْنِ الْکَبِیْرَیْنِ یَسْقِیْهِمَا کُلَّ یَوْمٍ مِنْ لَّبَنِ مَاشِیَتِهٖ فَنَاٰی[1] بِهٖ طَلَبُ الشَّجَرِ یَوْمًا فَرَاحَ بِالتَّاْخِیْرِ حَتّٰی نَامَ اَبَوَاهُ فَلَبِثَ طُوْلَ اللَّیْلِ وَاقِفًا یَنْتَظِرُ اسْتِیْقَاظَهُمَا وَالْقَدَحُ عَلٰی یَدِهٖ وَاَطْفَالُهٗ یَصِیْحُوْنَ عِنْدَ قَدَمِهٖ لٰکِنَّهٗ لَمْ یَسْقِهِمْ شَیْئًا مِّنَ اللَّبَنِ فَدَعَا اللّٰهَ تَعَالٰی قَائِلًا: اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتُ فَعَلْتُ ذٰلِکَ ابْتِغَاءَ وَجْهِکَ فَفَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِیْهِ مِنْ هٰذِهِ الصَّخْرَةِ فَانْفَرَجَتْ شَیْئًا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْخُرُوْجَ مِنْهُ.

وَالثَّانِیْ کَانَ عَشِقَ ابْنَةَ عَمٍّ لَّهٗ فَکَانَتْ اَحَبَّ الْخَلْقِ اِلَیْهِ فَرَاوَدَ[2] هَا عَنْ نَّفْسِهَا فَامْتَنَعَتْ حَتّٰی حَلَّ بِهَا الْفَقْرُ فَجَاءَتْهُ مُضْطَرَّةً فَاَعْطَاهَا مِئَةً وَّعِشْرِیْنَ دِیْنَارًا عَلٰی اَنْ تُخَلِّیَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ نَفْسِهَا فَفَعَلَتْ حَتّٰی اِذَا قَدَرَ عَلَیْهَا اَنْشَدَتْهُ بِاللّٰهِ اَنْ لَّا یَهْتِکَ حُرْمَتَهَا فَانْصَرَفَ عَنْهَا وَتَرَکَ الدَّنَانِیْرَ عِنْدَهَا اَیْضًا فَدَعَا قَائِلًا اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتُ فَعَلْتُ ذٰلِکَ ابْتِغَاءَ وَجْهِکَ فَافْرُجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِیْهِ فَانْفَرَجَتِ الصَّخْرَةُ غَیْرَ اَنَّهُمْ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْخُرُوْجَ مِنْهَا

وَقِصَّةُ الثَّالِثِ اَنَّهٗ اسْتَاْجَرَ قَوْمًا فَعَمِلُوْا وَاَخَذُوْا اَجْرَهُمْ اِلَّا رَجُلٌ

---

[1] گھاس چارے کی تلاش میں دور نکل گیا [2] پھسلایا۔ گناہ کی ترغیب دی۔

وَاحِدٌ فَإِنَّهُ ذَهَبَ وَتَرَکَ أَجْرَهُ وَکَانَ الرَّجُلُ أَمِیْنًا فَوَضَعَ أَجْرَهُ فِی التِّجَارَةِ وَثَمَّرَهُ حَتّٰی کَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ فَبَعْدَ حِیْنٍ جَآءَهُ الْأَجِیْرُ لِیُؤَدِّیَ إِلَیْهِ أَجْرَهُ فَأَدّٰی إِلَیْهِ جَمِیْعَ الثَّمَرَةِ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالرَّقِیْقِ وَقَالَ کُلُّ هٰذَا مِنْ أَجْرِکَ فَأَخَذَهَا الْأَجِیْرُ وَلَمْ یَتْرُکْ مِنْهَا شَیْئًا فَدَعَا: اَللّٰهُمَّ إِنْ کُنْتُ فَعَلْتُ ذٰلِکَ ابْتِغَآءَ وَجْهِکَ فَافْرُجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِیْهِ فَانْفَرَجَتِ الصَّخْرَةُ فَخَرَجُوْا یَمْشُوْنَ. مَا أَحْلَی الْخَیْرَ وَالنَّفْعَ إِذْ یُجْدِیْ فِیْ کُلِّ الْمَوَاضِعِ وَذٰلِکَ رَحْمَةُ اللّٰهِ الَّتِیْ مَنَّ بِهَا عِبَادَهُ.

التمرین (۴۷)

أُکْتُبْ عَلٰی عُنْوَانِ " عِیَادَةِ مَرِیْضٍ "

إِنَّمَا الْعِیَادَةُ مِنَ الْعَوَائِدِ الْإِسْلَامِیَّةِ النَّبِیْلَةِ وَقَدْ وُفِّقْتُ إِلَیْهَا نَحْوَ رَفِیْقٍ لِّیْ کَانَ رَفِیْقِیْ خَالِدٌ مَرِیْضًا فَعَلِمْنَا حَالَهُ عِنْدَمَا وَجَدْنَاهُ مُتَغَیِّبًا عَنِ الدُّرُوْسِ وَمُنْقَطِعًا إِلٰی دَارِهٖ مُنْذُ أَیَّامٍ وَفِیْ أَوَّلِ الْأَمْرِ لَمْ نُلْقِ بَالًا عَلٰی مَرَضِهٖ وَرَأَیْنَا الْمَسْئَلَةَ طَبِیْعِیَّةً عَادِیَّةً لٰکِنْ لَمَّا تَأَخَّرَ الرَّفِیْقُ کَثِیْرًا أَرَدْنَا أَنْ نَعُوْدَهُ فَقَرَّرْنَا زُمَلَآءُ الصَّفِّ أَنْ نَذْهَبَ إِلٰی بَیْتِهٖ مُجْتَمِعِیْنَ فَلَمَّا دَقَّ الْجَرَسُ فِی السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ وَتَعَطَّلَتِ الْمَدْرَسَةُ انْطَلَقْنَا عَلٰی حَسَبِ الْقَرَارِ وَاشْتَرَیْنَا لِلْمَرِیْضِ شَیْئًا مِّنَ الْفَوَاکِهِ وَبَعْدَ دَقَائِقَ بَلَغْنَا مَنْزِلَهُ فَدَقَقْنَا بَابَهُ فَخَرَجَ إِلَیْنَا أَبُوْهُ فَسَلَّمْنَا وَاسْتَأْذَنَّا الدُّخُوْلَ عَلَیْهِ فَذَهَبَ بِنَا إِلٰی غُرْفَتِهٖ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَیْهِ وَجَدْنَاهُ طَرِیْحَ [1] الْفِرَاشِ مُتَغَیِّرَ الْحَالِ ضَعِیْفًا نَحِیْفًا فَرَثَیْنَا [2] عَلٰی حَالِهٖ وَسَأَلْنَا

---

[1] صاحب فراش۔ [2] ہمیں رحم آگیا۔ ترس آگیا۔

عَنْ صِحَّتِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ مَحْمُوْمٌ مُنْذُ عَشَرَةِ اَیَّامٍ وَعَادَنِی الطَّبِیْبُ مِرَارًا فَاَبْدَی الصِّحَّةَ صَبَاحَ الْیَوْمِ بَعْدَ مَا قَاسَ الْحَرَارَةَ وَاَوْصٰی بِالْاِسْتِرَاحَةِ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ لِشِدَّةِ الضُّعْفِ ، فَقُلْنَا لَابَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَشَکَرْنَا اللّٰهَ تَعَالٰی عَلٰی شِفَآئِهٖ ثُمَّ دَعَوْنَا اَنْ یُّعَافِیَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَاجِلًا وَسَلَّیْنَاهُ بِاَنَّکَ بَارِئٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی ، فَفَرِحَ بِقُدُوْمِنَا وَسُلِّیَ کَثِیْرًا . فَمَا طِلْنَا الْجُلُوْسَ عِنْدَهٗ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَیْهِ فَعُدْنَا بَعْدَ مَا جَلَسْنَا لَدَیْهِ بَعْضَ السُّوَیْعَاتِ .

التمرین (۴۸)

اُکْتُبْ عَلٰی عُنْوَانِ "مِائَةُ مَقْتُوْلٍ"

قَدْ خَلَقَ اللّٰهُ الطِّبَاعَ مُخْتَلِفَةً مِّنْهَا غَلِیْظَةٌ وَلٰکِنَّهَا تَلِیْنُ حِیْنًا مَّا وَاِنَّ تَوْبَةَ اللّٰهِ لَتَتَّسِعُ لِجَمِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَمِنْ قِصَّةِ ذٰلِکَ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاُمَمِ الْمَاضِیَةِ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ رَجُلًا فَخَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَخَرَجَ یَطْلُبُ التَّوْبَةَ فَسَاَلَ النَّاسَ عَنْ عَالِمٍ فَدَلُّوْهُ عَلٰی رَاهِبٍ فَاَتَاهُ وَقَصَّ عَلَیْهِ قِصَّتَهٗ وَقَالَ هَلْ لَهٗ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا فَقَتَلَهٗ وَاَکْمَلَ عَدَدَ الْقَتْلٰی مِائَةً لٰکِنْ زَادَ اضْطِرَابُهٗ فَخَرَجَ یَطْلُبُ التَّوْبَةَ ثَانِیًا فَسَاَلَ النَّاسَ عَنْ عَالِمٍ فَدُلَّ عَلٰی عَالِمٍ آخَرَ فَلَقِیَهٗ وَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ بِغَیْرِ نَفْسٍ فَهَلْ لَهٗ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ الْعَالِمُ الرَّبَّانِیُّ نَعَمْ وَمَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ التَّوْبَةِ ، لٰکِنْ وَضَعَ عَلَیْهِ شَرْطًا وَهُوَ اَنْ یُّهَاجِرَ مِنْ تِلْکَ الْاَرْضِ الَّتِیْ اَذْنَبَ فِیْهَا فَاِنَّهَا اَرْضُ سُوْٓءٍ وَیَسْکُنَ فِیْ اَرْضِ اُنَاسٍ صَالِحِیْنَ یَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَتَابَ وَبَدَاَ مُغَادَرَةَ تِلْکَ الْاَرْضِ فَانْطَلَقَ اِلٰی اَرْضِ الْعِبَادَةِ فَاَتَاهُ

الْمَوْتُ فِيْ مُنْتَصَفِ الطَّرِيْقِ فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ كُلٌّ تُرِيْدُ قَبْضَ رُوْحِهٖ فَبَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا فِيْ صُوْرَةِ آدَمِيٍّ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ قِيْسُوْا مَا بَيْنَ الْأَرْضَيْنِ فَإِلٰى أَيَّتِهِمَا كَانَ أَدْنٰى فَهُوَ لَهٗ فَلَمَّا قَاسُوْا كَانَ أَدْنٰى إِلَى الْأَرْضِ الصَّالِحَةِ فَعُدَّ مِنْ أَهْلِهَا وَقَبَضَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ فَهٰذِهٖ ثَمَرَةُ التَّوْبَةِ النَّصُوْحِ أَنْ صَفَحَ اللّٰهُ عَنْهُ وَغَفَرَ لَهٗ مِثْلَ هٰذِهِ الْجَرِيْمَةِ الشَّنِيْعَةِ فَاللّٰهُ يَنْظُرُ إِلٰى سَرَائِرِ الْعِبَادِ وَنِيَّاتِهِمْ وَلَقَدْ كَانَتْ نِيَّتُهٗ صَالِحَةً فَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَوَفَّقَهٗ لِلتَّوْبَةِ.

التمرين (٤٩)

تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

فَبِفَضْلِ عِنَايَتِهٖ وَتَعْلِيْمِهٖ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) حَدَثَ انْقِلَابٌ فِي الْأُمَّةِ الْعَرَبِيَّةِ الْبَائِرَةِ أَنْ شَاهَدَ الْعَالَمُ فِيْهَا فِيْ مُدَّةٍ قَصِيْرَةٍ أَشْخَاصًا كَبِيْرَةَ الشَّأْنِ هُمْ أَعَاجِيْبُ الزَّمَنِ وَخَالِدُوا الذِّكْرِ فِي التَّارِيْخِ فَعُمَرُ الَّذِيْ كَانَ يَرْعٰى غَنَمَ وَالِدِهِ الْخَطَّابِ وَوَالِدُهٗ يَزْجُرُهٗ. وَكَانَ مِنْ أَوْسَاطِ قُرَيْشٍ قُوَّةً وَعَزِيْمَةً لَيْسَتْ لَهٗ مَزِيَّةٌ فَائِقَةٌ، وَكَانَ مُعَاصِرُوْهُ لَا يَهْتَمُّوْنَ بِهٖ اِهْتِمَامًا هُوَ عُمَرُ الَّذِيْ يُدْهِشُ الْعَالَمَ كُلَّهٗ بَغْتَةً بِمَجْدِهٖ وَمَوَاهِبِهٖ وَيَنْزِعُ مِنْ قَيْصَرَ وَكِسْرٰى عَرْشَيْ مَمْلَكَتِهِمَا وَيُؤَسِّسُ مَمْلَكَةً تَحْوِيْ عَلٰى هَاتَيْنِ الْمَمْلَكَتَيْنِ فِيْ آنٍ وَاحِدٍ وَتَسْبِقُهُمَا فِي التَّدْبِيْرِ وَحُسْنِ النِّظَامِ فَضْلًا عَنِ التَّقْوٰى وَالْخَشْيَةِ فَإِنَّهٗ ضُرِبَ مَثَلٌ فِيْهِ، هٰذَا وَلَدُ الْوَلِيْدِ خَالِدٌ فَإِنَّهٗ. مَا كَانَ نَالَ سُمْعَةً

وَاسِعَةً فِيْ مَنَاطِقِ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ إِذْ يَلْمَعُ سَيْفًا سَمَاوِيًّا يَقْطَعُ كُلَّ مَا يُوَاجِهُهُ فَهٰذَا السَّيْفُ الْإِلٰهِيُّ يَسْقُطُ صَاعِقَةً عَلَى الرُّوْمِ وَتَدُوْرُ فِيْ طُوْلِ التَّارِيْخِ وَعَرْضِهِ ذِكْرَيَاتُهُ (من "ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمين")

التمرين (٥٠)

اُكْتُبْ رِسَالَةً إِلٰى تَاجِرِ كُتُبٍ

دَارُ الْعُلُوْمِ لِنَدْوَةِ الْعُلَمَاءِ بَادْشَاهْ بَاغْ لَكْنَوْ

تحريرًا في ٢٦-١-١٤٢١ھ

سِيَادَةُ الْأَخِ صَاحِبِ الْمَكْتَبَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْمُحْتَرَمِ!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

عِنْدِيْ حَاجَةٌ إِلَى اشْتِرَاءِ بَعْضِ الْكُتُبِ الدِّرَاسِيَّةِ فَرَأَيْتُ أَنْ أَتَّصِلَ بِكُمْ عَسٰى أَحَدٌ عِنْدَكُمْ يُلَبِّيْ طَلَبَتِيْ فَأَوَّلًا أُرِيْدُ أَنْ أَعْرِفَ أَثْمَانَ الْكُتُبِ الْمَوْجُوْدَةِ عِنْدَكُمْ فَأَلْتَمِسُ مِنْ جَنَابِكُمْ أَنْ تُرْسِلُوْا إِلَيَّ قَائِمَةَ الْكُتُبِ فِي الْفُرْصَةِ الْأُوْلٰى. وَثَانِيًا أَخْبِرُوْنِيْ كَيْفَ أَسْتَوْرِدُهَا مِنْكُمْ بِالْبَرِيْدِ أَوْ بِسَيَّارَةِ النَّقْلِ أَوْ بِطَرِيْقٍ آخَرَ. وَكَيْفَ أَبْعَثُ النُّقُوْدَ إِلَيْكُمْ هَلْ[1] أُحَوِّلُهَا عَلَى الْبَرِيْدِ أَوْ أُرْسِلُ سُفْتَجَةً وَهَلْ لَابُدَّ إِرْسَالُهَا مُقَدَّمًا أَوْ تُرْسَلُ بَعْدَ تَسَلُّمِ الْكُتُبِ وَكَيْفَ تَتِمُّ الْمُعَامَلَةُ بَيْنَنَا" فَرُدُّوْا سَرِيْعًا عَلَى كِتَابِيْ هٰذَا بِالْإِيْضَاحِ التَّامِّ عَنِ الْأُمُوْرِ الْمُسْتَفْسَرَةِ حَتّٰى أُرْسِلَ إِلَيْكُمُ الطَّلَبَ بِهُدُوْءِ الْبَالِ وَلَا أَلْتَجِئَ إِلَى الْاِتِّصَالِ بِتَاجِرٍ آخَرَ وَلَكُمْ مِنِّيْ جَزِيْلُ الشُّكْرِ سَابِقًا وَإِنِّيْ لِجَوَابِكُمْ فِيْ اِنْتِظَارٍ.

---

[1] رقم منی آرڈر کروں یا ڈرافٹ روانہ کروں"

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

التمرين (۵۱)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " اَلْقَلْعَةُ الْحَمْرَاء "

اِنَّ مِمَّا تَرْغَبُ النَّفْسُ اِلٰى مُشَاهَدَتِهَا فِيْ دِهْلِي اَلْقَلْعَةُ الْحَمْرَآءُ اَلْاَثَرُ التَّارِيْخِيُّ الْعَظِيْمُ وَلَارَيْبَ اَنَّهَا قَلْعَةٌ ذَاتُ شُهْرَةٍ وَاسِعَةٍ وَصِيْتٍ طَائِرٍ وَجَمَالٍ رَائِعٍ قَلَّمَا تُسَاوِيْهَا قَلْعَةٌ مِّنَ الْقِلَعِ الْمَنِيْعَةِ. فَشَكْلُهَا مِنَ الْخَارِجِ بَدِيْعٌ مُدْهِشٌ يَخْلِبُ الْاَفْئِدَةَ وَيَجْذِبُ الْاَنْظَارَ. وَهِيَ حَمْرَآءُ اللَّوْنِ لِاَنَّهَا بُنِيَتْ مِنَ اللَّبِنَاتِ الْحَمْرَآءِ. بَنَاهَا شَاهْ جَهَانُ الَّذِيْ هُوَ مَعْرُوْفٌ مِنْ بَيْنِ مُلُوْكِ الْهِنْدِ فِيْ وُلُوْعِهٖ بِالْبِنَآءِ وَالتَّعْمِيْرِ فَاَوَّلًا اَعَدَّ خُطَّتَهَا بِرَأْيِ الْمُهَنْدِسِيْنَ الْمَاهِرِيْنَ ثُمَّ جَمَعَ لَدَيْهِ ثُلَّةً مِّنَ الْبَنَّائِيْنَ الْمُتَبَرِّعِيْنَ وَوَضَعَ اَمَامَهُمْ خُطَّتَهَا فَاشْتَغَلُوْا فِيْ بِنَائِهَا مُدَّةً مَدِيْدَةً وَهِيَ قَلْعَةٌ وَاسِعَةُ الْاَطْرَافِ ذَاتُ اَسْوَارٍ عَالِيَةٍ مَتِيْنَةٍ تُحِيْطُ بِالْقَلْعَةِ وَتَحْفَظُهَا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ فَغَيْرُ مُمْكِنٍ عُبُوْرُهَا لِاَحَدٍ وَدَاخِلُهَا اَجْمَلُ مِنْ خَارِجِهَا مُحْتَوٍ عَلٰى بَسَاتِيْنَ خَضِرَةٍ وَقُصُوْرٍ شَامِخَةٍ وَمَسْجِدَيْنِ عَالِيَيْنِ وَغَيْرِهَا مِنْ آثَارٍ خَالِدَةٍ وَمَنَاظِرَ بَهِجَةٍ وَهِيَ وَاقِعَةٌ بِجَنْبِ نَهْرِ جَمْنَا فَيَزِيْدُهَا حُسْنًا عَلٰى حُسْنٍ فَتَرٰى اِزْدِحَامَ السَّائِحِيْنَ وَالزَّائِرِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا لَايَشْبَعُوْنَ مِنْ زِيَارَتِهَا وَمِنْ مِيْزَاتِ الْهِنْدِ اَنَّ الْمُغُوْلَ قَدْ تَرَكُوْا فِيْهَا آثَارَهُمْ بَاقِيَةً خَالِدَةً بِمِثْلِ الْاَبْنِيَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ.

التمرين (۵۲)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "الشَّاى"

اَلشَّاىُ مَشْرُوْبٌ رَغِيْبٌ لِجَمِيْعِ النَّاسِ وَقَلِيْلٌ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَشْرَبُوْنَهُ وَيُعَارِضُوْنَهُ فَعَدَدُهُمْ قَلِيْلٌ بَلْ أَقَلُّ فَأَكْثَرُ النَّاسِ مُغْرَمُوْنَ بِهٖ فِى الْمُدُنِ وَالْقُرٰى وَيَرَوْنَ شُرْبَهُ لَازِمًا فِى الْفُطُوْرِ بَلْ يَتَعَوَّدُهُ بَعْضُهُمْ عَقِبَ الْغَدَاءِ وَالْعَشَاءِ أَيْضًا. وَبَعْضُهُمْ يُدْمِنُوْنَ شُرْبَهُ فِىْ كُلِّ فَتْرَةٍ وَهُوَ رَوْنَقُ الْمَآدِبِ وَزِيْنَةُ الْحَفَلَاتِ لَا تَتِمُّ دَعْوَةٌ بِدُوْنِهٖ وَيُقِيْمُ النَّاسُ حَفَلَاتِ الشَّاىِ لِتَكْرِيْمِ الْأَعْيَانِ وَالْأَشْرَافِ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ لَا يَعْرِفُ الشَّاىَ فِىْ هٰذَا الْعَصْرِ إِلَّا قَلِيْلٌ مِّنَ النَّاسِ يَتَحَامَوْنَهُ طَبْعًا أَوْ لِمَرَضٍ. وَقَدِ اكْتُشِفَ قَبْلَ ثَلَاثَةِ قُرُوْنٍ عَلَى التَّقْدِيْرِ لَمْ يَكُنْ يُعْرَفُ قَبْلَ قَرْنٍ وَاحِدٍ إِلَّا قَلِيْلًا أَمَّا الْآنَ فَمَعْرُوْفٌ رَائِجٌ فِىْ أَنْحَاءِ الْعَالَمِ وَفِىْ بِلَادِنَا خَاصَّةً، عَرَّفَهُ الْإِنْكِلِيْزُ وَيُزْرَعُ فِىْ سَوَاحِلِ الْهِنْدِ وَالصِّيْنِ وَإِنْدُوْنِيْسِيَا وَسِيْرِىْ لَانْكَا وَكِيْنِيَا وَغَيْرِهَا وَفِيْهِ فَوَائِدُ عَدِيْدَةٌ، فَإِنَّهُ يُنَشِّطُ[1] الْبَدَنَ وَيُدْفِئُهُ وَيُرِيْحُ مِنَ التَّعَبِ لٰكِنْ وَقْتِيًّا وَبِجَنْبِ الْفَوَائِدِ فِيْهِ مَضَارٌّ أَيْضًا فَإِنَّهُ يُوْهِنُ الْجِسْمَ وَيُفَتِّرُهُ وَيُوْرِثُ فِى الشُّبَّانِ ضَعْفًا وَشَيْبَةً فَضَرَرُهُ أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهٖ فَيَنْبَغِىْ لِطَبَقَةِ الشُّبَّانِ وَالْأَحْدَاثِ أَنْ يَتَحَامَوْهُ كُلِّيًّا وَالضَّرَرُ الْإِقْتِصَادِىُّ أَنَّنَا أَهْلَ الْوَطَنِ نُسْرِفُ عَشَرَاتِ مَلَايِيْنِ رُبِّيَّةٍ فِىْ مِثْلِ هٰذَا الْعَبَثِ فَعَلَيْنَا أَنْ لَّا نُكْثِرَ شُرْبَهُ لِئَلَّا يَضُرَّ ضَرَرًا عَظِيْمًا.

---

[1] بدن کو چست اور گرم کرتا ہے۔

التمرين (۵۳)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "مُبَارَاة خِطَابِيَّة"

تَعْقِدُ مَدْرَسَتُنَا حِيْنًا فَحِيْنًا حَفْلَةً خِطَابِيَّةً تُوَزَّعُ فِيْهَا الْجَوَائِزُ وَكَانَتْ مِنْ تِلْكَ الْمُنَاسَبَاتِ مُنَاسَبَةُ حَفْلَةٍ خِطَابِيَّةٍ هٰذِهِ الْمَرَّةَ قَدْ كَانَتْ أُعْلِنَتْ عَنْهَا قَبْلَ أَيَّامٍ لِتَهَيَّأَ[۱] كُلُّ مُرَشَّحٍ جَيِّدًا وَحُدِّدَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ لِإِنْعِقَادِ هٰذِهِ الْحَفْلَةِ السَّارَّةِ فَحَضَرَ الْخُطَبَآءُ وَالسَّامِعُوْنَ فِي الْمَوْعِدِ تَمَامًا وَامْتَلَأَتْ [۲]قَاعَةُ الْحَفْلَةِ غَاصَّةً ثُمَّ قَدِمَ حَضْرَةُ الرَّئِيْسِ فَجَلَسَ عَلٰى كُرْسِيِّهِ وَبِجَنْبِهِ كُرْسِيُّ السِّكْرِتِيْرِ فَدَعَا السِّكْرِتِيْرُ طَالِبًا مُقْرِئًا لِتِلَاوَةِ الْكَلَامِ الْحَمِيْدِ فَتَلَا وَأَجْوَدَ ثُمَّ دَعَا الْمُشْتَرِكِيْنَ لِإِلْقَاءِ الْخِطَابِ فَشَرَعَ يُنَادِيْ أَسْمَآءَهُمْ نَوْبَةً بَعْدَ نَوْبَةٍ فَهٰكَذَا بَدَأَتِ الْحَفْلَةُ فَيَأْتُوْنَ الْخُطَبَآءُ وَاحِدًا وَاحِدًا فَيَعْتَلِيْ[۳] الْخَطِيْبُ مِنَصَّةَ الْخُطْبَةِ وَيَخْطُبُ فِيْ مَوْضُوْعٍ خَاصٍّ فَيَنَالُ اسْتِحْسَانًا مِّنَ السَّامِعِيْنَ وَاسْتَمَرَّتْ سِلْسِلَةُ الْخُطُبَاتِ إِلٰى سَاعَاتٍ وَأُلْقِيَتِ الْخُطُبَاتُ حَوْلَ مَوَاضِيْعَ مُخْتَلِفَةٍ هَامَّةٍ مِّنَ التَّوْحِيْدِ وَالْاِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَسِيْرَةِ الرَّسُوْلِ الْأَكْرَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهَا ، وَانْتَفَعَ بِهَا السَّامِعُوْنَ وَتَوَسَّعَتْ دَائِرَةُ مَعْلُوْمَاتِهِمْ.

وَبَعْدَ انْتِهَآءِ الْخُطَبِ أَعْلَنَ السِّكْرِتِيْرُ عَنْ أَسْمَآءِ الْفَائِزِيْنَ وَوَزَّعَ حَضْرَةُ الرَّئِيْسِ بَيْنَهُمْ جَوَائِزَ ثَمِيْنَةً فَتَسَلَّمُوْهَا مُبْتَسِمِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ.

وَفِي الْخِتَامِ خَطَبَ رَئِيْسُ الْحَفْلَةِ ، شَجَّعَ فِيْهَا الْخُطَبَاءَ النَّاهِضِيْنَ

---

[۱] تا کہ ہر امیدوار اچھی طرح تیاری کرے۔ [۲] جلسہ گاہ کھچا کھچ بھر گیا۔ [۳] مقرر اسٹیج پر چڑھتا۔

وَشَكَرَ السَّامِعِيْنَ وَأَكَّدَ عَلٰى مُوَاصَلَةِ مِثْلِ هٰذِهِ الْمُسَابَقَاتِ وَأَثْنٰى عَلٰى عُمَّالِ الْمَدْرَسَةِ حَيْثُ عَقَدُوْا جَلْسَةً مَيْمُوْنَةً وَأَتَاحُوْا فُرْصَةَ الْاِجْتِمَاعِ لِلْجَمِيْعِ ثُمَّ دَعَا، وَمِثْلُ هٰذِهِ الْحَفَلَاتِ النَّافِعَةِ فِيْ حَقِّ هِمَمِ الطَّلَبَةِ.

التمرين (٥۴)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "فِيْ مَعْرِضٍ"

كُلُّ وَاحِدٍ لَايَقْدِرُ عَلٰى أَنْ يَعْرِفَ وَيَتَعَلَّمَ الْأَشْيَاءَ إِلَّا بِالْقِرَاءَةِ أَوْ بِمُشَاهَدَتِهَا. أَمَّا الْقِرَاءَةُ فَالصُّحُفُ وَالْكُتُبُ تَكْفِيْ لَهَا وَأَمَّا الْمُشَاهَدَةُ فَتَحْصُلُ فِي الْمَعْرِضِ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الرَّجُلُ أَنْ يَتَحَمَّلَ الْأَسْفَارَ وَالرِّحْلَاتِ وَفَوَائِدُ الْمَعْرِضِ غَنِيَّةٌ عَنِ الْبَيَانِ فَإِنَّهُ يَجْعَلُ لَنَا الْمُغَيَّبَ مُشَاهَدًا وَيُزَوِّدُنَا بِمَعْلُوْمَاتٍ مُهِمَّةٍ لَايُمْكِنُ الْوُقُوْفُ عَلَيْهَا بِدُوْنِهِ.

وَمِنْ حُسْنِ الْمُصَادَفَةِ أَنَّهُ أُقِيْمَ مَعْرِضٌ فِيْ بَلَدِنَا فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ فَحِيْنَ اتَّصَلَ بِعِلْمِنَا حَثَّ أُسْتَاذُنَا إِيَّانَا الشِّرْكَةَ فِيْهِ لِنُلَاحِظَ مُنَاوَرَاتٍ وَصُوَرًا عِلْمِيَّةً لِمَا تَعَلَّمْنَا فِي الْكُتُبِ فَذَهَبْنَا إِلَيْهِ رُفَقَاءَ الدَّرْسِ فَرَأَيْنَا رِتَاجًا ۲ كَبِيْرًا مُزَيَّنًا بِأَلْوَانٍ عَلَيْهِ ازْدِحَامُ الْمُتَفَرِّجِيْنَ فَوَقَفْنَا فِي الصَّفِّ وَاشْتَرَيْنَا التَّذَاكِرَ بِالنَّوْبَةِ ثُمَّ دَخَلْنَا فِي الْمَعْرِضِ فَتَحَيَّرْنَا بِرُؤْيَةِ أَقْسَامِ الْوُحُوْشِ وَأَنْوَاعِ الطُّيُوْرِ وَأَلْوَانِ الْحَيَّاتِ وَغَيْرِهَا مِنْ عَجَائِبِ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعِلَاوَةً عَلٰى هٰذَا شَاهَدْنَا نَوَادِرَ الْأَشْيَاءِ وَنَمَاذِجَ مَنْتُوْجَاتِ بِلَادِنَا وَمَصْنُوْعَاتِهَا وَحَظِيْنَا بِأَلْعَابٍ سِرْكِسِيَّةٍ وَعَمَلِيَّاتٍ عَجِيْبَةٍ وَبِالْجُمْلَةِ رَأَيْنَا

---

۱ عملی مظاہرے۔ پریڈ۔ ۲ پھاٹک۔ بڑا دروازہ۔

فِيهِ أَشْيَاءَ مَا كُنَّا تَصَوَّرْنَاهَا قَبْلَ ذٰلِكَ فَعَرَفْنَا حَقِيقَةَ مَا تَعَلَّمْنَاهُ فِي الْكُتُبِ ثُمَّ رَجَعْنَا مُرْتَاحِي النُّفُوسِ مَسْرُورِي الْقُلُوبِ وَقَدِ اسْتَفَدْنَا كَثِيرًا.

التمرين (٥٥)

اُكْتُبْ عَلَى عُنْوَانِ "السَّخَاء"

إِنَّ السَّخَاءَ مِنَ الْأَخْلَاقِ الْكَرِيمَةِ نَوَّهَ[1] بِهِ جَمِيعُ الْمِلَلِ وَالنِّحَلِ، فَفَضِيلَتُهُ غَيْرُ مُنْكَرَةٍ وَالسَّخِيُّ يَنَالُ مَكَانَةً عَالِيَةً وَمَنْزِلَةً رَفِيعَةً فِي قَلْبِ كُلِّ امْرِئٍ سَوَاءٌ كَانَ مُسْلِمًا أَوْ غَيْرَ مُسْلِمٍ لِأَنَّ السَّخَاءَ مِنَ الْخِصَالِ الْفِطْرِيَّةِ الْإِنْسَانِيَّةِ يُحَبِّبُ صَاحِبَهُ إِلَى اللّٰهِ تَعَالىٰ وَإِلىٰ خَلْقِهِ وَيُبَارَكُ لِلسَّخِيِّ فِي مَالِهِ كَمَا جَاءَ فِي الْحَدِيثِ وَأَمَّا الْبَخِيلُ فَسَاقِطٌ فِي نَظَرِ الْجَمِيعِ لَا يُقِيمُ لَهُ أَحَدٌ وَزْنًا وَلَا يَعْبَأُ بِهِ. فَالنَّاسُ كُلُّهُمْ يَحْذَرُونَ مِنْ مُعَاشَرَتِهِ وَيَبْتَعِدُونَ مِنْ مُعَامَلَتِهِ نَافِرِينَ مِنْ دَأْبِهِ فَكُلٌّ يَمِيلُ عَنْهُ وَيَتَحَا[2]شَاهُ لِأَنَّهُمْ يَائِسُونَ مِنْ خَيْرِهِ وَإِنْسَانِيَّتِهِ فَهُوَ مَقِيتٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ يَتْلَفُ مَالُهُ كَمَا نَصَّ عَلَيْهِ الْحَدِيثُ وَلَاشَكَّ أَنَّ السَّخَاءَ نُبْلٌ وَكَرَامَةٌ وَالْبُخْلُ شَيْنٌ وَشَنَاعَةٌ وَنَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَجْوَدَ خَلْقِ اللّٰهِ كَمَا هُوَ مَرْوِيٌّ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ لَا۔

وَالسَّخَاءُ أَعْظَمُ وَسِيلَةٍ لِحُصُولِ الْبَرَكَةِ وَلِنَيْلِ رِضَاءِ اللّٰهِ تَعَالىٰ فِي الدَّارَيْنِ كَمَا جَاءَ فِي قِصَّةِ رَجُلٍ أَعْمىٰ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَأَعْطَاهُ وَادِيًا مِنَ الْغَنَمِ ثُمَّ أَتَاهُ مَلَكٌ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ وَسَأَلَهُ فَقَالَ خُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ

---

[1] تمام ادیان و مذاہب نے اس کی تعریف کی یعنی قدر افزائی کی۔ ۱۲ [2] اس سے بچتا کنارہ کش رہتا ہے۔ متفق علیہ

مَاشِئْتَ فَقَالَ الْمَلَکُ أَمْسِکْ مَالَکَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيْتُمْ فَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْکَ وَسَخِطَ عَلٰی صَاحِبَيْکَ ۔ وَهٰذَا بِفَضْلِ سَخَائِهٖ وَشُکْرِهٖ فَالسَّخَاءُ خُلُقٌ لَابُدَّ مِنْهُ لِلْحَيَاةِ الشَّرِيْفَةِ الْکَرِيْمَةِ.

التمرين (٥٦)

عربی میں ترجمہ کیجئے

قَدْ قَوَّمُوْا سَقْبَ هٰذِهِ الْحَيَاةِ لٰکِنْ خَاطَرُوْا بِحَيَاتِهِمْ وَحَيَاةِ عَائِلَتِهِمْ وَضَحَّوْا بِمَا لَدَيْهِمْ لِهٰذَا الْهَدَفِ وَرَفَضُوْا تَاجَ الْمُلُوْکِيَّةِ وَرَدُّوا الطُّرُوْحَاتِ الْعَظِيْمَةَ مِنَ الثَّرَاءِ وَالرَّغَادَةِ وَهَاجَرُوا الْوَطَنَ الْعَزِيْزَ وَلَمْ يُصِيْبُوْا رَاحَةً مَدَی الْعُمْرِ وَشَدُّوا الْأَحْجَارَ عَلٰی بُطُوْنِهِمْ وَلَمْ يَشْبَعُوْا مِنَ الطَّعَامِ قَطُّ وَأَشْرَکُوْا أَهْلَهُمْ فِي الْفَقْرِ وَالْمَجَاعَةِ مُتَقَدِّمِيْنَ فِيْ کُلِّ تَضْحِيَةٍ وَّخَطَرٍ وَمُبْتَعِدِيْنَ عَنْ کُلِّ فَائِدَةٍ وَّلَذَّةٍ لٰکِنْ لَمْ يَخْرُجُوْا مِنَ الدُّنْيَا مَالَمْ يُوَجِّهُوا الدُّنْيَا إِلَی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَلَمْ يُغَيِّرُوْا تَيَّارَ التَّارِيْخِ فَتَقَلَّبَ وَجْهُ الدُّنْيَا فِيْ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً وَانْتَبَهَ ضَمِيْرُ الْعَالَمِ وَنَشَأَ مَيْلُ الصَّلَاحِ وَبَدَأَ يَمْتَازُ الْخَيْرُ مِنَ الشَّرِّ وَانْفَتَحَ سَبِيْلُ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَطَفِقَ الْإِنْسَانُ يَسْتَحْيِيْ أَنْ يَّخْضَعَ لِإِنْسَانٍ أَوْ يَخْضَعَ لَهٗ خُدَّامُهٗ وَانْتَفَی الْعُلُوُّ وَالسِّفْلُ وَتَهَدَّمَ الْکِبْرُ الْوَطَنِيُّ وَالْجِنْسِيُّ فَانْقَلَبَتِ الدُّنْيَا فِيْ مَرْأًی مِّنَ النَّاسِ. (من اصلاحيات)

؎ متفق علیہ۔

التمرين (٥٧)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " الْمَدْرَسَة "

كُلٌّ يَعْرِفُ فَضِيْلَةَ الْعِلْمِ وَفَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْجَاهِلِ وَوُجُوْبَ تَعْلِيْمِ أَفْرَادِ الْأُمَّةِ جَمِيْعِهِمْ وَإِذَا اعْتَرَفْنَا بِالْعِلْمِ وَضَرُوْرَتِهٖ فَكَأَنَّنَا اعْتَرَفْنَا بِضَرُوْرَةِ الْمَدْرَسَةِ لِأَنَّهَا هِيَ وَحْدَهَا الَّتِيْ تَجْمَعُ بَيْنَ مُخْتَلِفِي الْفُضَلَاءِ وَالْعُلَمَاءِ وَأَنَّهَا لَتُسَهِّلُ تَعْلِيْمَ فُنُوْنٍ عِدَّةٍ فِيْ مَحَلٍّ وَاحِدٍ وَكَانَ النَّاسُ فِيْ قَدِيْمِ الزَّمَانِ يَتَحَمَّلُوْنَ الْمَتَاعِبَ وَيَتَجَشَّمُوْنَ الْمَصَاعِبَ لِتَلَقِّي الْعِلْمِ فَيُسَافِرُوْنَ شُهُوْرًا رَاكِبِيْنَ عَلَى الدَّوَآبِّ أَوْ مَاشِيْنَ عَلَى الْأَقْدَامِ فَيَبْدُرُوْنَ إِلٰى عَالِمٍ مَاهِرٍ وَيَتَلَمَّذُوْنَ عَلَيْهِ إِلٰى مُدَّةٍ ثُمَّ يَرْتَحِلُوْنَ إِلٰى بَلَدٍ آخَرَ وَيَصِلُوْنَ إِلَيْهِ بِهٰذَا الطَّرِيْقِ فَيُسَافِرُوْنَ هُنَا وَهُنَاكَ لِتَحْصِيْلِ الْعِلْمِ وَيَرْجِعُوْنَ إِلٰى بِلَادِهِمْ بَعْدَ سَنَوَاتٍ وَرُبَّمَا لَا يَتَيَسَّرُ لَهُمُ الرُّجُوْعُ فَيَمُوْتُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الْعِلْمِ أَمَّا الْآنَ فَانْحَلَّتْ هٰذِهِ الْمَشَاكِلُ بِفَضْلِ الْمَدَارِسِ فَأَمْكَنَ لِطَالِبٍ أَنْ يَلْتَحِقَ بِمَدْرَسَةٍ وَلَا يُغَادِرَهَا حَتّٰى يَحْصُلَ عَلَى الشَّهَادَةِ الْعَالَمِيَّةِ فَيَسْتَقِرُّ الطَّالِبُ فِيْ مَوْضِعٍ وَيَتَعَلَّمُ فَأَعْظَمُ الْفَوَائِدِ مِنَ الْمَدَارِسِ أَنَّهَا سَهَّلَتْ حُصُوْلَ الْعِلْمِ لِكُلِّ طَالِبٍ تَسْهِيْلًا وَإِضَافَةً إِلَى التَّعْلِيْمِ أَنَّهَا مَعَاهِدُ التَّرْبِيَةِ فَتَنْشَأُ فِيْهَا أُلُوْفٌ مِنَ الطَّلَبَةِ نَشْأَةً إِسْلَامِيَّةً وَيَتَخَرَّجُوْنَ مُتَزَيِّنِيْنَ بِزِيْنَةِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ مُهَذَّبِيْنَ مُثَقَّفِيْنَ فَيَقُوْمُوْنَ ٢ بِأَعْمَالٍ مَجِيْدَةٍ فِيْ مَجَالَاتِ الْحَيَاةِ وَفِيْ تَشْكِيْلِ الْمُجْتَمَعِ

مشکلات بے پایاں برداشت کرے۔ ٢ زندگی کے میدانوں میں کارنامے انجام دیتے ہیں۔

الْإِسْلَامِيَّ بِرَدِّ الْفَضْلِ إِلَى الْمَدَارِسِ فَكُلُّ مُسْلِمٍ مَدِينٌ لَهَا فَعَلَيْهِ أَنْ يَبْذُلَ جُهْدَهُ الْمُسْتَطَاعَ فِي تَرْقِيَةِ الْمَدَارِسِ وَتَرْقِيَتِهَا فَظَهَرَ أَنَّ الْمَدْرَسَةَ لَهِيَ أَسَاطِينُ النَّهْضَةِ وَالتَّثْقِيفِ فِي الْأُمَّةِ

التمرين (۵۸)

اكْتُبْ عَلَى عُنْوَانِ "الْوَالِدَيْن"

فَضْلُ الْوَالِدَيْنِ عَلَى الْأَبْنَاءِ عَظِيمٌ جِدًّا لَا مَجَالَ لِإِنْكَارِهِ وَلَا يُمْكِنُ لِلْإِنْسَانِ أَنْ يُجَازِيَ فَضْلَهُمَا وَلَوْ بِمِلْءِ الْأَرْضِ ذَهَبًا لِأَنَّ نَفْسَهُ وَمَالَهُ لِوَالِدَيْهِ وَقَدْ جَاءَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ: إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ الآية وَقَدْ أَرْدَفَ اللّٰهُ ذِكْرَ الْإِحْسَانِ إِلَيْهِمَا ذِكْرَ الْاجْتِنَابِ مِنَ الشِّرْكِ. وَهٰكَذَا جَعَلَ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّرْكَ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ فِي عِدَادٍ وَاحِدٍ إِذْ عَدَّهُمَا مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ وَلَوْ قِيلَ لِمَاذَا كَانَتْ هٰذِهِ الدَّرَجَةُ لِلْوَالِدَيْنِ؟ فَنَقُولُ لِأَنَّهُمَا مِنْ أَكْبَرِ الْمُحْسِنِينَ إِلَى الْإِنْسَانِ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ إِذْ هُمَا وَسِيلَةُ تَوَلُّدِهِ فَلَوْلَا الْوَالِدَانِ لَمَا ظَهَرَ وَلَدٌ إِلَى حَيِّزِ الْوُجُودِ أَبَدًا وَأَيْضًا كَابَدَا الْمَشَاقَّ وَتَعِبَا لِأَجْلِهِ فَرَبَّيَاهُ صَغِيرًا وَهَجَرَا رَاحَتَهُمَا لِرَاحَتِهِ فَإِذَا اشْتَكَى أَوْ بَكَى طَارَ نَوْمُهُمَا فَكَمْ مِنْ لَيَالٍ بَاتَا سَاهِرَيْنِ عَلَيْهِ وَعَلَى الْأَخَصِّ أُمُّهُ فَإِنَّهَا حَمَلَتْهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَأَرْضَعَتْهُ عَامَيْنِ فَإِنَّهُ لَا رَاحَةَ لَهَا خِلَالَ هٰذِهِ الْمُدَّةِ شُغْلًا شَاغِلًا فَضَحَّتْ نَفْسَهَا لِنَفْسِهِ

۱؎ بنی اسرائیل ۔ پ ۱۷۔۲۳۔

تَنَامُ بِنَوْمِهِ وَتَرَقُّا بِأَرَقِهِ[۱]. وَوَرَدَتْ أَحَادِيثُ كَثِيرَةٌ فِي فَضْلِ الْإِحْسَانِ إِلَى الْوَالِدَيْنِ مِنْهَا قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَوَابِ رَجُلٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ[۲] وَفِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ۔

وَبِقَطْعِ النَّظَرِ عَنِ النَّقْلِ يُوجِبُ الْعَقْلُ أَيْضًا الْإِحْسَانَ إِلَى الْوَالِدَيْنِ لِأَنَّهُمَا أَحْسَنَا إِلَى الْأَوْلَادِ مَا لَمْ يُحْسِنْ أَحَدٌ إِلَيْهِمَا. وَهَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ فَعَلَى كُلِّ وَلَدٍ أَنْ يَخْفِضَ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَيَقُولَ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا.

وَلَا رَيْبَ أَنَّهُمَا لَنِعْمَةٌ مِّنْ نِّعَمِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ.

التمرين (۵۹)

أُكْتُبْ عَلَى عُنْوَانِ "الْمَطَرِ"

مَا أَبْهَجَ الْجَوَّ وَمَا أَجْمَلَ الطَّقْسَ يَوْمَ يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنْ أَعَالِي الْفَضَاءِ إِلَى الْأَرْضِ الْعَطْشَةِ الْجَافَّةِ تَبْتَهِجُ بِهِ الْقُلُوبُ وَتَحْيَى الْأَرْضُ كَأَنَّهَا كَانَتْ عَطْشَانَةً تَرَقَّبُ نُزُولَ الْمَطَرِ بِفَارِغِ الصَّبْرِ. وَلَا شَكَّ أَنَّهُ لَنِعْمَةٌ جَلِيلَةٌ ذَكَرَهَا اللّٰهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَالرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ اللّٰهَ إِيَّاهَا قَائِلًا: اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا[۳] يُحْيِي اللّٰهُ بِهِ الْمَيِّتَ مِنَ الْأَرْضِ بَلْ تَرْتَبِطُ حَيَاةُ كُلِّ شَيْءٍ بِالْمَطَرِ، كَمَا يَقُولُ خَالِقُهُ: وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ

---

۱ اس کی نیند اڑ جاتی۔ ۲ متفق علیہ۔ ۳ ابوداؤد۔ ترمذی

شَيْءٍ حَيٍّ . وَبِهِ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ كَمَا نَرَى عَقِبَ الْمَطَرِ تَخْرُجُ أَزْوَاجٌ مِنْ نَبَاتٍ شَتَّى فَمِنْهَا كُلٌّ مِنْهَا وَنَرْعَى أَنْعَامَنَا وَمَا نُزُولُ الْمَطَرِ إِلَّا وَنَبَارَ الْحَيَاةِ وَالنَّشَاطِ يَدُبُّ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَتَهْتَزُّ الْأَرْضُ وَيَزْدَهِرُ نَبَاتُهُ وَتَهْتَزُّ الْأَشْجَارُ فَرَحًا وَحَيَوِيَّةً وَتَسِيلُ الْوِدْيَانُ وَتَجْرِي الْأَنْهَارُ بِكُلِّ حَيَاةٍ وَحَرَكَةٍ وَطُمُوحٍ وَتَرْجِعُ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ الْحَيَاةُ فَنُزُولُ الْمَطَرِ رَحْمَةٌ لِلْخَلْقِ كَافَّةً فَتَرَى هُنَاكَ يَخْدِمُ الْفَلَّاحُ حَقْلَهُ فَتَخْرُجُ مِنْهُ الْحُبُوبُ وَالْغَلَّاتُ وَتَحْصُلُ حَاصِلَاتُ الْأَرْضِ الَّتِي يَتَغَذَّى بِهِ الْإِنْسَانُ . فَلِلْمَطَرِ فَضْلٌ عَظِيمٌ بِإِذْنِ اللّٰهِ عَلَى حَيَاةِ الْإِنْسَانِ وَغِذَائِهِ .

التمرين (٦٠)

اُكْتُبْ رِسَالَةً إِلَى صَدِيقِكَ

دار العلوم دیو بند مُدیریة سَهارَنْپور تحریرًا فی ٢/٢/١٤٢١ھ

فَضِيلَةَ الْأَخِ الْكَرِيمِ صَدِيقِي الْمَحْبُوبِ أُسَامَةَ الْمُحْتَرَمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ .

أَرْجُو اللّٰهَ أَنْ تَكُونَ فِي تَمَامِ الْعَافِيَةِ وَكَمَالِ الصِّحَّةِ وَبَعْدُ !

فَيَا أَخِي لَا أَزَالُ فِي إِنْتِظَارٍ لِخِطَابَاتِكَ الْمَمْلُوْءَةِ بِالْمُلَحِ كَأَنَّهَا مَمْلَحَةٌ فَمَا وَجْهُ هٰذِهِ الْجَفْوَةِ وَمَا بَاعِثُ هٰذَا الْعِتَابِ عَلَى الْأَحْبَابِ الْأَوْفِيَاءِ ؟ أَحَالَ تَقْصِيرٌ مِنِّي أَمْ ضِيقُ وَقْتِكُمْ بِمَا رَحُبَ فَمَا الَّذِي قَطَعَكَ عَنْ بَعْثِ رِسَالَةٍ؟ عَلَى كُلٍّ أَرْجُو مِنْكُمُ الْمُسَامَحَةَ وَأَطْلُبُ مُوَاصَلَةَ الْكِتَابَةِ فَعَرِّفْنِي فِي

۲۱۔۳۰ لہ لطف۔ نمکین باتوں سے بھرپور، گویا وہ نمک کی کان ہے۔

الْکِتَابِ الْآتِیْ کَیْفَ حَالُکَ وَکَیْفَ صِحَّتُکَ الْآنَ؟ وَمَا ذَا یَکُوْنُ بَرْنَامِجُکَ فِی الْعُطْلَةِ الْقَادِمَةِ؟

وَلَا اَزَالُ لِجَوَابِکَ فِی اِنْتِظَارٍ اَمَّا فِیْ مَدْرَسَتِیْ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحْوَالُ کُلُّهَا هَادِئَةٌ مُسْتَقِرَّةٌ فَنَحْنُ مُشْتَغِلُوْنَ بِتَعْلِیْمِنَا دَآئِبُوْنَ فِی الْقِرَآءَةِ وَالْمُطَالَعَةِ فَنَنْتَهِیْ مِنْهَا عِنْدَ اِنْتِهَآءِ السَّنَةِ وَاَرْجُوْکَ اَخِیْرًا اَنْ لَّا تَنْسَانِیْ لَا فِیْ ذَاکِرَتِکَ وَلَا فِی الدُّعَآءِ

اخوک الصَّدِیْقُ اَنَس

چوتھا باب

سبق نمبر ۱۹

مثال المُقالة

تاریخی شخصیات میں سے ایک عظیم شخصیت پر

عمر بن عبد العزیز رحمہُ اللہ تعالیٰ

مثال (۱۶)

یکتائے روزگار انسانوں میں سے ایک انسان، ایک ایسی عظیم اور عجیب شخصیت جس کی مثل تاریخ صرف ایسے وقت جنم دیتی ہے جب رحمت الٰہیہ مخلوق کے ساتھ خیر و سعادت اور رشد و ہدایت کا ارادہ کرے، آپ پہلی صدی کے (عظیم) انسان تھے پہلی صدی کے اختتام پر آپ اپنے گردوپیش کی سلطنت، ملک، اس کی حکومت اور اقتدار میں (نمایاں) تبدیلی لانے کے بعد رحمت خداوندی کی جانب منتقل ہو گئے، آپ نے ظالم کا ہاتھ پکڑا، مظلوم کی مدد کی، حق کو حقدار کی طرف لوٹایا، حالات کو صحیح سمت پر ڈالا اور معاملہ ایک بار پھر دین اسلام اور اخروی سعادت کے لئے مکمل ہو گیا، فاسد پودوں کی جڑیں کاٹیں اور انہیں اکھاڑ پھینکا۔ ان کے زمانہ میں عالم اسلام اس لائق ہو گیا کہ اسے پورے معانی کے ساتھ اور اس روح کے ساتھ جو قرن اول میں (جاری و) ساری تھی اسے ''عالم اسلام'' کہا جائے۔

سیدنا عمر بن عبد العزیز ۶۱ھ میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے آپ کا سلسلہ نسب والد کی طرف سے مروان تک اور والدہ کی طرف سے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے۔ جب آپ سمجھدار ہو گئے اور اس عمر کو پہنچ گئے جس میں لوگ تعلیم و تہذیب پر متوجہ ہوتے ہیں تو آپ نے اپنی ننھیال کو پسند فرمایا اور ان کی طرف مائل ہو گئے۔ آپ کی تربیت کا اہتمام سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا، اس کی بدولت آپ کمال و

سعادت مندی کے (اعلیٰ) درجے پر فائز ہو گئے اور علم و دین میں اوج کمال کو پہنچ گئے۔

چونکہ اموی نسل سے آپ کی نسبت تھی اس لئے مدینہ منورہ کی گورنری ایسے عظیم منصب پر آپ فائز ہوئے۔ اس گراں بار منصب مشیت خداوندی اور دین وعلم دین کی طرف آپ کے ذاتی رجحان نے آپ کے لئے سہولت پیدا کر دی کہ آپ علم دین اور تقویٰ سے بہت کچھ حاصل کر لیں۔ علماء اور اہل دین سے آپ نے میل جول پیدا کیا اور ان سے علم اور دین حاصل کیا، ان کی شخصیات سے متاثر ہوئے اور ان کے علم اور دین سے اپنے لئے توشہ حاصل کیا۔ لیکن اونچے شاہی ماحول میں تربیت پانے کے سبب آپ بلند ذوق، ذکی الحس اور اس حد تک خوش عیش تھے جس حد تک تابناک شریعت میں آپ جیسے (شاہانہ مزاج) افراد کے لئے گنجائش تھی، چنانچہ آپ نفیس پوشاک زیب تن فرماتے، لذیذ غذا استعمال کرتے، اپنی پوشاک کو مہکتی خوشبوؤں سے معطر رکھتے اور ایک (نئی طرز کی) عمدہ پسندیدہ چال چلتے۔ حتیٰ کہ لوگوں نے آپ کی چال کو "عمری چال" سے موسوم کیا۔ گویا آپ نفاست طبع اور نفاست ذوق کا ایک معیار تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ اور امت مسلمہ کے ساتھ خیر (وبھلائی) کا ارادہ فرمایا تو خلافت آپ کی طرف منتقل ہوئی۔ خلافت اچانک آپ کو منتقل ہوئی جس کی آپ کو توقع بھی نہ تھی، نہ ہی کسی کے خیال میں تھا کہ یہ کام ہونے والا ہے۔ اس کے بعد عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ اپنے ان تمام خصوصی امتیازات سے دستبردار ہو گئے جس کی بدولت آپ خوش عیش تھے آپ نے دنیا میں انتہائی درجے کی درویشی اختیار کر لی، باطل (پرستی) پر لوگوں سے گرفت کی اور انہیں حق کی طرف لوٹایا، اپنی ان تمام مرغوبات کو ترک فرما دیا جن کے آپ عادی تھے۔ زکوۃ وصول کی، مظلوم کی فریاد رسی۔ حق کی نصرت کی اور شاہی خاندان کو تمام امتیازات سے محروم کر دیا چنانچہ وہ بھی تمام لوگوں کی طرح بن گئے۔ اس سلسلے میں ان کے عجیب قصے ہیں چنانچہ انہوں نے اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ پر ایسی سختی کی کہ کسی اور پر ایسی سختی نہیں کی اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ کو سہولت وراحت کی زندگی سے محروم کر دیا حتیٰ کہ کبھی کبھار اتنی چیز بھی نہ پاتے جو ان کی ضرورت کے لئے

کفایت کر سکے چہ جائیکہ نفس کی مرغوب اعلیٰ درجہ کی نعمتیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائیں آپ صرف دو برس ہی مسلمانوں کے حاکم رہے اس دوران دنیا جہان اور تاریخ کے سامنے ثابت ہو گیا کہ اسلام ہر زمانہ کے لئے سازگار ہے اور اس کا لوٹ آنا ممکن ہے بشرطیکہ لوگ اس کے لئے محنت کریں اور اس کے طلب گار رہوں۔

آپ ۱۰۱ھ میں رحمت خداوندی کی طرف منتقل ہو گئے اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو معط رکھے اور درجات بلند فرمائے۔

مقالہ کی اجزاء کی طرف تقسیم

موضوع: سیرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز

عنوان: اموی سلطنت کا خلیفہ راشد

ابتداء: یکتائے روزگار لوگوں میں ایک شخص

اجزاء: وہ پہلی صدی کے مجدد اسلام ہیں (۲) آپ پیدا ہوئے، تربیت پائی اور ننھیال سے استفادہ فرمایا (۳) خلافت سے پہلے کی کیفیت (۴) آپ کے اوصاف و خصائل (۵) خلافت کا آپ کی طرف منتقل ہونا (۶) اسلام کی بھلائی کے لئے آپ کی کاوش (۷) آپ کے دل چسپ قصے (۸) آپ ایسے انسان تھے جسے تاریخ کبھی بھلا نہیں سکتی، آپ نے عظیم کام کئے۔

اختتام: آپ پر اللہ تعالیٰ رحمت فرمائیں۔

التمرین (۶۱)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "حَيَاة سَيِّدِنَا اَحْمَد بْن حَنْبَل"

اِمَامٌ مِنْ اَئِمَّةِ الْمَذَاهِبِ الْاَرْبَعَةِ وَعَالِمٌ مِنْ اَجِلَّةِ عُلَمَاءِ الْحَدِيْثِ الَّذِيْنَ يُنْجِبُهُمُ التَّارِيْخُ بَعْدَ قُرُوْنٍ وَلَا يَنْسَدُّ الْفَرَاغُ النَّاشِئُ مِنْ رِحْلَتِهِمْ فِيْ قُرُوْنٍ هُوَ رَجُلُ الْحَدِيْثِ وَالْفِقْهِ وَهُوَ مِنْ اَعَاظِمِ رِجَالِ الْاِسْلَامِ فِقْهًا وَوَرَعًا

وُلِدَ فِی بَغْدَادَ وَتَرَبّٰی فِیْهَا وَكَانَتْ وِلَادَتُهٗ فِی رَبِیْعِ الْأَوَّلِ ۱۶۴ھ وَلَوَائِحُ النَّجَابَةِ وَالشَّرَافَةِ كَانَتْ ظَاهِرَةً عَلَيْهِ مِنْ صِبَاهُ فَرَبَّتْهُ أُمُّهٗ أَحْسَنَ تَرْبِيَةٍ إِذْ تُوُفِّیَ أَبُوْهُ مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلٍ شَابًّا فِی ثَلَاثِیْنَ مِنْ عُمْرِهٖ وَلِذَا يُنْسَبُ الْإِمَامُ إِلٰی جَدِّهٖ لِأَنَّهٗ كَانَ أَشْهَرَ مِنْ أَبِیْهِ فَحَفِظَ الصَّبِیُّ أَحْمَدُ الْقُرْآنَ وَدَرَسَ الْعُلُوْمَ الْمُتَدَاوِلَةَ وَبَعْدَ فَرَاغِهٖ مِنَ التَّعَلُّمِ جَلَسَ لِلدَّرْسِ وَالْفَتْوٰی بَعْدَمَا بَرَعَ فِیْهِمَا وَتَفَوَّقَ أَقْرَانَهٗ فَكَانَ النَّاسُ يَقْصِدُوْنَهٗ مِنْ بِلَادٍ نَائِيَةٍ وَيَزْدَحِمُوْنَ عَلَيْهِ لِأَخْذِ الْحَدِیْثِ حَتّٰی قُدِّرَ حُضَّارُ دَرْسِهٖ بِقَرَابَةِ خَمْسَةِ آلَافٍ وَمَيَّزَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْ مُعَاصِرِیْهِ بِصِفَاتٍ حَمِیْدَةٍ وَعَوَائِدَ نَبِیْلَةٍ، فَكَانَ رَجُلًا عَابِدًا زَاهِدًا رَهَّابًا مُخْبِتًا إِلَی اللّٰهِ كَثِیْرَ التَّوَاضُعِ وَالْوَقَارِ وَلَمْ يَكُنِ النَّاسُ يَجِیْئُوْنَ إِلَيْهِ لِكِتَابَةِ الْحَدِیْثِ فَحَسْبُ بَلْ كَثِیْرٌ مِنْهُمْ يَأْتُوْنَهٗ لِتَزْكِيَةِ النَّفْسِ مَائِلِیْنَ إِلٰی أَخْلَاقِهٖ وَشَمَائِلِهٖ فَكَانَ فَرْدًا فَرِیْدًا جَامِعًا لِلْعِلْمِ وَالْعَمَلِ، وَخِدْمَتُهٗ لِلسُّنَّةِ وَالْحَدِیْثِ غَنِيَّةٌ عَنِ الْبَيَانِ فَكَانَ إِلَيْهِ الْمُنْتَهٰی فِی الْحَدِیْثِ وَالْفِقْهِ وَكِتَابُهُ الْمُسْنَدُ مِنْ أَعْظَمِ كُتُبِ الْحَدِیْثِ مَقْبُوْلٌ فِی الْإِسْلَامِ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ وَلَمْ يَزَلْ أَهْلُ الْعِلْمِ يَسْتَفِیْدُوْنَ مِنْهُ جِیْلًا بَعْدَ جِیْلٍ. وَلَا رَيْبَ أَنَّهَا مَأْثُرَةٌ خَالِدَةٌ لَنْ يَنْسَاهَا التَّارِیْخُ.

وَوَاجَهَ الْإِمَامُ فِتْنَةَ خَلْقِ الْقُرْآنِ بِبُطُوْلَةٍ وَشَجَاعَةٍ وَثَبَتَ لَهَا كَالْجَبَلِ وَبَعْضُ [1] الْعُلَمَاءِ الرَّسْمِيِّیْنَ هُمُ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا كِبْرَ الْفِتْنَةِ أَغْرَوُا الْخَلِیْفَةَ الْمُعْتَصِمَ بِاللّٰهِ ضِدَّ الْإِمَامِ فَطَالَبَهٗ أَنْ يُفْتِیَ بِخَلْقِ الْقُرْآنِ وَأَصَرَّ عَلَيْهِ

---

[1] اور بعض سرکاری علماء نے ہی اس فتنے کا بڑا بوجھ اٹھایا۔

ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا لٰكِنَّ الْإِمَامَ لَمْ يَسْتَجِبْ لَهٗ حَتّٰى ضَجِرَ الْخَلِيْفَةُ وَأَمَرَ الْجَلَّادِيْنَ الْغِلَاظَ بِضَرْبِ السِّيَاطِ فَضَرَبُوْهُ تِسْعَةَ عَشَرَ سَوْطًا فَمِنْ هُنَا بَدَأَتْ مِحْنَتُهٗ فَمَا زَالَ مُسْتَهْدَفًا لِلسِّيَاطِ وَالْقُيُوْدِ وَالسِّجْنِ حَتّٰى خَمِدَتْ نَارُ الْفِتْنَةِ بَعْدَ ثَمَانِيَةٍ وَّعِشْرِيْنَ شَهْرًا لٰكِنَّ الْإِمَامَ لَمْ يَحِدْ عَنْ مَوْقِفِهٖ وَلَمْ يَرْجِعْ عَنْ عَقِيْدَتِهٖ بِشِبْرٍ بَلْ لَمْ يَزَلْ يُرَدِّدُ كَلِمَةً وَّاحِدَةً وَهِيَ: أَعْطُوْنِيْ شَيْئًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ أَوْ سُنَّةِ رَسُوْلِهٖ۔

وَحَيَاةُ الْإِمَامِ كُلُّهَا عِبَارَةٌ عَنْ عِلْمٍ وَّعَمَلٍ وَّزُهْدٍ وَّتَقَشُّفٍ وَّإِحْقَاقِ الْحَقِّ وَإِبْطَالِ الْبَاطِلِ تُدَرِّسُ كُلَّ مُسْلِمٍ أَنْ لَّا يَخْضَعَ لِأَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ وَأَنْ لَّا يَمْنَعَهٗ مَانِعٌ مِّنْ أَنْ يَّقُوْلَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ فَكَانَ رَجُلًا عَظِيْمًا تَفْتَخِرُ بِهِ الْأُمَّةُ الْمُسْلِمَةُ عَنِ اسْتِحْقَاقٍ، تُوُفِّيَ ۲۴۱ھ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

آئندہ مقالہ کے اجزاء۔

موضوع: ندوۃ العلماء اور اس کے تابع دار العلوم۔

عنوان: ندوۃ العلماء اور اس کا دار العلوم۔

ابتداء: ندوۃ العلماء ایک اجتماعی ادارہ ہے جس کا مقصد تہذیب اور دین کی اشاعت اور جماعت مسلمین کو جگانا ہے۔

اجزاء: (۱) فرنگی عہد اقتدار میں مسلمانوں کی حالت بہت ابتر تھی (۲) گویا اسلام شکست کھا رہا ہے (۳) تو علم، دانائی اور دین میں مضبوط افراد کی ضرورت درپیش تھی (۴) مسلمانوں نے اپنے کانپور کے اجتماع میں اس پر غور کیا (۵) ندوۃ العلماء کی تجویز اور اس کی بناء (۶) پھر دار العلوم کی تجویز اور اس کی بناء (۷) ندوۃ العلماء کے پہلے مہتمم (۸) دار العلوم کے پہلے ناظم۔ **اختتام:** دار العلوم کا نتیجہ۔

سبق نمبر ۲۰

ایک اجتماعی ادارہ یا تنظیم پر مقالہ

ندوۃ العلماء اور اس کا دار العلوم

مثال (۱۷)

ندوۃ العلماء ایک اجتماعی ادارہ ہے جس کا مقصد تہذیب و دین کی اشاعت، مسلمانوں میں دینی زندگی بیدار کرنا، امت مسلمہ کو جگانا اور ان کو زمانہ کے جن باطل نظریات اور ہم عصر منکرین کے (کفر و) انکار کا سامنا اور ٹکراؤ ہے۔ ان کے مقابلہ میں انہیں قوت دینا اور لیس کرنا ہے تا کہ وہ نیکی کی اشاعت و حمایت کر سکیں اور اسلام کی عظمت رفتہ کو لوٹا سکیں اور بن جائیں (ایسے جوان جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی) فرنگی عہد اقتدار میں ہندوستان کے حالات بڑی حد تک ابتر اور دہشت ناک حد تک پر خطر تھے۔ اور اس قوی حملے کے سبب جو شیطان اور شیطانی کارندوں نے کیا تھا، نیز جو لوگ اپنے تئیں اسلام کے نمائندے کہلاتے تھے سخت اور دشوار مقابلے میں ان کی شکست کے سبب اسلام کی زندگی کو خطرہ لاحق ہونے لگا تھا لہذا مضبوط اور غیر معمولی کوششوں، نیز علم و حکمت اور قوت کی شدید ترین ضرورت تھی اور حکمت تو مؤمن کی متاع گم گشتہ ہے جہاں بھی اسے پائے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے، چنانچہ علماء اسلام اٹھ کھڑے ہوئے۔ کان پور میں ان کا اجتماع ہوا اور اس معاملے میں انہوں نے سوچ بچار کی۔ پھر ایک ایسا اسلامی ادارہ قائم کیا جس کے اغراض (و مقاصد) بعینہ وہی تھے جو ابھی میں نے بیان کئے پھر اس ادارہ نے ایک ایسا مدرسہ قائم کرنے کی ذمہ داری سنبھالی جو مسلمانوں کی ایک جوان نسل کو تربیت دے، ایسی نسل جو اخلاق میں جوانمرد ہو، عقل میں جوانمرد ہو، اپنے زمانہ میں جوانمرد ہو، جو قدیم کی سختی و مضبوطی اس کی کثرت و فراوانی اور جدید کی خوبصورتی اور اس کی جدت کی جامع ہو وہ ان محافظوں کی طرح نہ ہو جو جامد (و بے حس) اور ہٹ دھرم

ہوں۔ لہذا نہ (یہ لوگ) ترقی کریں اور نہ مائل (بہ کرم) ہوں، نہ ہی وہ ان روشن خیال لوگوں کی طرح ہوں جو (حق کے) منکر (اور باطل سے) دب جانے والے ہوں لہذا نہ وہ سخت (ومضبوط) ہوں اور نہ دفاع کی طاقت رکھیں ندوۃ العلماء نے یہ مدرسہ قائم کیا اور اس کا نام دار العلوم ماتحت ندوۃ العلماء رکھا۔ اور اس سے اس کے وضع کردہ منصوبوں اور نشان زد طریقے کے مطابق کام لیا چنانچہ اسے اس کے رب نے عمدہ طریقے سے اگایا اور وہ دوگناہ پھل لایا اور مسلمانوں کو اس قدر نفع پہنچایا جس کی حقیقت اور جس کا اندازہ اللہ تعالیٰ کو ہی معلوم ہے۔ ندوۃ العلماء کے اولین مہتمم مولانا محمد علی مونگیری رحمہ اللہ تعالیٰ قرار پائے اور اس کے دار العلوم کے اولین ناظم شیخ حفیظ اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ بنائے گئے۔ اس ادارہ میں ایک جوان اور طاقتور نسل نے تعلیم پائی جس نے امت مسلمہ کی وہ خدمت انجام دی جس کی نظیر شاید اس سے پہلے نہ مل سکے۔ اور مسلمانوں میں مسلسل اس کا چرچا ہے، تاریخ بھی ہمیشہ اس کو یاد رکھے گی، ذہین (اور پڑھے لکھے) مسلمانوں کے نزدیک ثابت ہو چکا کہ ندوۃ العلماء اور اس کا دار العلوم بلا شبہ ایک بڑی اسلامی ضرورت اور اسلام کی عظیم حاجت ہے۔

التمرين (٦٢)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "جَامِعَة دَارُالْعُلوم فِي ديوبَنْد"

دَارُ الْعُلُوْمِ الْقَاسِمِيَّةُ مَدْرَسَةٌ عَظِيْمَةٌ تَتَوَخّٰى [1]نَشْرَ الدِّيْنِ وَتَعْلِيْمَ الثَّقَافَةِ الدِّيْنِيَّةِ لِلْمُسْلِمِيْنَ لِيَعُوْدُوْا اِلٰى مَجْدِهِمُ الْمَاضِيْ وَلِيُعِيْدُوْا اِلَيْهِمْ عُلُوَّهُ الشَّاهِقَ السَّابِقَ وَيَنْبَغِيْ لِكُلِّ مُسْلِمٍ هِنْدِيٍّ اَنْ يَكُوْنَ وَاقِفًا عَلٰى تَارِيْخِ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ. كَانَتْ سَآءَتْ اَحْوَالُ الْهِنْدِ اَيَّامَ حُكْمِ الْاِنْجِلِيْزِ وَاَثَّرَ التَّعْلِيْمُ الْاِنْجِلِيْزِيُّ فِي الْمُسْلِمِيْنَ كُلَّ التَّاثِيْرِ فَاصْطَبَغُوْا بِصِبْغِهٖ وَظَهَرَ اَثَرُهُ السَّيِّئُ فِيْ

---

[1] جس کا مقصد دین کی اشاعت ہے۔

كُلِّ شَيْءٍ لَهُمْ حَتّٰى فِيْ صُوْرَتِهِمْ وَمَاْكَلِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ وَمَلْبَسِهِمْ فَتَبَاعَدُوْا عَنِ الْإِسْلَامِ وَكَانُوْا مُحْتَاجِيْنَ إِلَى الْعُلَمَاءِ مِنْ أَوَّلِ يَوْمِهِمْ لٰكِنْ زَادَ اِحْتِيَاجُهُمْ إِلَيْهِمْ فِيْ ذَاكَ الْوَقْتِ فَقَامَ عُلَمَاءُ الْهِنْدِ لِلْمُسْلِمِيْنَ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ فَكَّرُوْا فِيْ أَمْرِهِمْ وَمَا بَرِحُوْا غَارِقِيْنَ فِي التَّفْكِيْرِ حَتّٰى هُدُوْا إِلٰى إِنْشَاءِ مَدْرَسَةٍ إِسْلَامِيَّةٍ تُعَلِّمُ الْمُسْلِمِيْنَ وَتُرَبِّيْهِمْ تَرْبِيَةً دِيْنِيَّةً وَكَانَ يَرْأَسُهُمُ الْعَالِمُ الرَّبَّانِيُّ مُحَمَّد قَاسِمُ النَّانُوْتَوِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَأَنْشَأُوْا دَارَ الْعُلُوْمِ فِيْ دِيُوْبَنْد تَحْتَ إِشْرَافِهٖ وَكَانَ بَدْءُ الْمَدْرَسَةِ بِمُعَلِّمٍ وَمُتَعَلِّمٍ كِلَاهُمَا مَحْمُوْدُ الْحَسَنِ وَمَا كَانَ لِلْمَدْرَسَةِ بِنَاءٌ وَلَا عِمَارَةٌ فَجَلَسَا تَحْتَ شَجَرَةِ رُمَّانٍ وَاشْتَغَلَا بِالدَّرْسِ فَأَنْبَتَهَا اللّٰهُ نَبَاتًا حَسَنًا وَثَمَّرَهَا فَبَعْدَ مُدَّةٍ وَجِيْزَةٍ نَمَتْ شَجَرَةُ الْإِخْلَاصِ الطَّيِّبَةُ وَصَارَتْ تُؤْتِيْ أُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا . وَتَقَرَّرَ أَوَّلُ مُدِيْرٍ لَهَا الْحَاجُّ عَابِدُ حُسَيْنِ الدِّيُوْبَنْدِيُّ وَأَوَّلُ شَيْخٍ لَهَا فِي الْحَدِيْثِ الْإِمَامُ النَّانُوْتَوِيُّ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى كِلَاهُمَا مِنْ كِبَارِ مُسْتَرْشِدِيْ سَيِّدِ الطَّائِفَةِ الْحَاجِّ إِمْدَادِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَأَقْبَلَ النَّاسُ عَلَى الْمَدْرَسَةِ إِقْبَالًا وَجَعَلَتْ عَطْشَى الْعُلُوْمِ يَتَوَجَّهُوْنَ إِلَيْهَا أَرْسَالًا[1] وَيَلْتَحِقُوْنَ بِهَا أَفْوَاجًا وَوَفَّقَ اللّٰهُ الْأَثْرِيَاءَ مِنْ مُحِبِّي الدِّيْنِ وَالْعِلْمِ فَبَادَرُوْا إِلٰى مُعَاوَنَةِ الْمَدْرَسَةِ وَمُسَانَدَةِ أَهْلِهَا حَتّٰى رَقِيَتْ أَوْجَ الْكَمَالِ فَتُعَدُّ الْيَوْمَ مِنْ أَكْبَرِ جَامِعَاتِ الْعَالَمِ فَأَعْمَالُ الْمَدْرَسَةِ وَإِنْتَاجُهَا لَيْسَتْ فِي الْخَفَاءِ تَخَرَّجَتْ عَلَيْهَا أَجْيَالٌ قَوِيَّةٌ مِنْ مُخْتَلِفِ الْبِلَادِ وَالْأَوْطَانِ وَانْتَشَرُوْا فِيْ

---

[1] گروہ در گروہ۔

اَنْحَاءِ الْعَالَمِ وَخَدَمُوا الْاُمَّةَ خِدْمَةً بِعَدِمِ مِثَالِهَا فِي الْقَارَةِ الْهِنْدِيَّةِ وَلَا تَزَالُ تُذْكَرُ فِي الْاُمَّةِ.

فَفَضَائِلُهَا غَيْرُ مُنْكَرَةٍ وَفَوَائِدُهَا عِيَانِيَّةٌ غَنِيَّةٌ عَنِ الْبَيَانِ. وَلَا شَكَّ اَنَّ وُجُوْدَهَا لَنِعْمَةٌ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلَةِ اَدَامَهَا اللّٰهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

التمرين (٦٣)

تَرْجِمْ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

لَمَّا انْغَسَلَتْ آثَارُ الشَّيْطَانِ عَنْ نُفُوْسِهِمْ بَلْ يَنْبَغِي الْقَوْلُ بِاَنَّ آثَارَ نُفُوْسِهِمْ زَالَتْ عَنْ نُفُوْسِهِمْ وَانْقَضَتِ النَّفْسَانِيَّةُ وَجَعَلُوْا يُعَامِلُوْنَ اَنْفُسَهُمْ مَا كَانُوْا يُعَامِلُوْنَ غَيْرَهُمْ وَصَارُوْا رِجَالَ الْاٰخِرَةِ مَعَ اَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا وَيُؤْثِرُوْنَ آجِلَ الْاٰخِرَةِ عَلٰى عَاجِلِ الدُّنْيَا فِي سُوْقِ النَّقْدِ لَا يَفْزَعُوْنَ مِنْ مُصِيْبَةٍ وَلَا يَفْرَحُوْنَ بِنِعْمَةٍ وَمَا كَانَ الْفَقْرُ يَحُوْلُ دُوْنَهُمْ وَلَا الثَّرْوَةُ تُمَرِّدُهُمْ وَلَا تُلْهِيْهِمُ التِّجَارَةُ وَلَا يَخْضَعُوْنَ لِقُوَّةٍ وَلَا يَتَصَوَّرُوْنَ الْمَرَحَ فِي اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا يُمْكِنُ اَنْ يَتَوَهَّمُوْنَ الْفَسَادَ وَالتَّهْدِيْمَ فَكَانُوْا مِيْزَانَ الْعَدْلِ لِلنَّاسِ وَحَامِلِيْ لِوَاءِ الْاِنْصَافِ شُهَدَاءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ فَاَلْقَى اللّٰهُ اَرْضَهُ عَلٰى اَقْدَامِهِمْ وَسَخَّرَ لَهُمُ الدُّنْيَا فَاَصْبَحُوْا دُعَاةَ دِيْنِ اللّٰهِ وَحُرَّاسَ الْعَالَمِ وَجَعَلَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلَفَاءَ لَهُ وَرَحَلَ اِلَى الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى قَرِيْرَ الْعَيْنِ مُطْمَئِنًّا عَلَى الرِّسَالَةِ وَالْاُمَّةِ.

(السيد ابو الحسن علی الندوی)

التمرين (٦٤)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنوانِ "طالب العلم"

اَلطَّلَبَةُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ مَنَاطُ[1] رِجَالِهَا وَبَذْرَةُ مُسْتَقْبِلِهَا وَالْاَصْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِ تَقُمْ وَاِلٰى قِيَادَتِهِمْ تَحْتَاجُ. فَهٰذِهِ الْحَقِيْقَةُ مُسَلَّمَةٌ وَمُعْتَرَفٌ بِهَا عِنْدَ جَمِيْعِ الْعُقَلَاءِ اَنَّ الْعِلْمَ ضَرُوْرِيٌّ لِلْاِنْسَانِ فِيْ جَمِيْعِ شُئُوْنِ حَيَاتِهِ وَلَا يُمْكِنُ تَحْسِيْنُ الْاَخْلَاقِ وَتَقْوِيْمُهَا بِدُوْنِ الْعِلْمِ فَالْفَارِقُ بَيْنَ الْاِنْسَانِيَّةِ وَالْحَيَوَانِيَّةِ هُوَ الْعِلْمُ وَلَاشَكَّ اَنَّ الْعِلْمَ اَفْضَلُ صِفَةٍ لِلْاِنْسَانِ يَجْعَلُ صَاحِبَهُ مُكَرَّمًا وَمُبَجَّلًا لَدَى النَّاسِ فَيُعَدُّ مِنْ كِرَامِ النَّاسِ وَيُرَحَّبُ بِهٖ اَيْنَمَا سَارَ وَحَلَّ. وَبِجَنْبِ ذٰلِكَ الْجَهَالَةُ شَرُّ صِفَةٍ لِلْاِنْسَانِ يَجْعَلُ صَاحِبَهَا مُحَقَّرًا وَمُهَانًا لَدَى الْجَمِيْعِ فَيَزْدَرِيْهِ[2] النَّاسُ وَلَا يَحْفَلُ بِهٖ اَحَدٌ وَكَفٰى لِطَالِبِ الْعِلْمِ شَرَفًا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَهٗ بِصِفَاتٍ حَسَنَةٍ فَقَالَ: مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَبْتَغِيْ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَصْنَعُ وَاِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ حَتَّى الْحِيْتَانُ فِي الْمَاءِ الحديث. نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهٗ كَمَا سَمِعَهٗ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ[3] وَلِلْعِلْمِ فَوَائِدُ فِي الدُّنْيَا فَيَنَالُ حَامِلُ الْعِلْمِ مَكَانَةً مُوَقَّرَةً فِيْ قُلُوْبِ النَّاسِ وَيَعِيْشُ مُتَأَدِّبًا مُهَذَّبًا عَارِفًا بِحُقُوْقِهٖ وَحُقُوْقِ غَيْرِهٖ قُدْوَةً لِلنَّاسِ وَمَرْجِعًا لَهُمْ.

---

[1] مدار۔ [2] چنانچہ لوگ اسے حقیر جانتے ہیں اور کوئی شخص اس کی پروا نہیں کرتا۔ ابوداؤد۔ [3] ترمذی۔

أما فوائده الدينية فلا تخفى على أحد فيحيى العالم حياة طيبة ويرجع إلى ربه راضيا مرضيا فيدخل جنته بسلام آمنا ومن فوائده الفاخرة أنه يعد من ورثة الأنبياء كما قال النبي صلى الله عليه وسلم إن العلماء ورثة الأنبياء۔

فيجب على الطالب أن يتحلى بصفات نبيلة لائقة بشأن العلماء كالحلم والزهد والصبر والقناعة والاستغناء وأن يتجنب الأمور الخسيسة المستحقرة التي تشين شأن العلماء مثل السؤال وإضاعة المال وعدم الاحتياط في الكلام والاشتغال بما لا يعني وينبغي أن يتلقى علوما عالية مثل الكتاب والسنة والفقه وما والاهما ولا يتجانب العلوم الآلية أيضا كالطب ٣ والطبيعية والهندسة فإنها فنون مفيدة في جوانب حياة الإنسان الشتى ومرفقة فيها ويتباعد عن علوم لا طائل تحتها فإن النبي صلى الله عليه وسلم عاذ بالله من علم لا ينفع ومما يؤسف له أن طالب العلم والعلم زهيدان اليوم لا رغبة للناس إليهما إلا قليل منهم فعلى الطلبة أن يعفوا أنفسهم ويزهدوا فيما عند الناس ويتقوا الله ليجعل لهم مخرجا ويجب تكوين الطلبة تكوينا صالحا وتغذيتهم غذاء دسما وإرشادهم إلى الصواب والطريق المستقيم.

---

١ ابوداؤد۔ ترمذی۔ ٢ علماء کی شان کو داغ لگاتے یا دھبہ لگاتے ہیں۔ ٣ جیسے علم العلاج، سائنس

سبق نمبر ۲۱

کسی کام کے بیان یا نظریئے کے اثبات پر

میں عربی زبان کیوں سیکھتا ہوں؟

مثال (۱۸)

انگریز سترھویں صدی عیسوی کے اوائل میں ہندوستان میں داخل ہوئے اور قلیل سی مدت میں ملکی سیاحت میں دخیل بن گئے اپنی اس وسیع تجارت کے سبب جسے اس کی کمپنی چلا رہی تھی معیشت پر (پہلے ہی) قبضہ جما چکے تھے۔ ملکی سیاست میں وہ اس وقت دخیل بنے جبکہ ہندوستانی بادشاہ بدترین حالت میں تھے طاقت اور باعزت مقام کھو چکے تھے، سامان عیش وعشرت میں ڈوب چکے تھے نعمتوں میں زندگی بسر کر رہے تھے، جب مکار ترین قوم انگریز نے دیکھا کہ وہ برداشت کر سکتی ہے جسے دوسرے برداشت نہیں کر سکتے اور ایسے حال پر بھی صبر کر سکتی ہے جس میں دوسرے صبر سے عاجز ہیں تو انہوں نے سیاست میں اثر انداز ہونا اور ہندوستانی بادشاہوں پر غلبہ جمانا شروع کر دیا اور یہ (چال بالآخر) ملک کے طول و عرض پر کامل غلبہ پر جا کر منتہی ہوئی۔ پھر وہ زہرناک تعلیمی نصاب لائے اور دنیا کی محبت اور دین سے مذاق پر نئی نسل کو تربیت دی، بس صدی کا ایک حصہ ہی گذرنے پایا تھا کہ ہندوستانی عوام اور مسلمان دین کا مذاق اڑانے لگے، دنیا اور دنیوی مال (ومتاع) سے محبت کرنے لگے قریب تھا کہ دین مسلمانوں پر اپنا اقتدار کھو دے۔ چنانچہ اسے ایسے بہادروں کی ضرورت پیش آئی جو اسے دشمنوں کے پنجوں سے چھڑا لیں تب مفکرین اسلام اور علماء اسلام نے ایسے علمی مدارس قائم کئے جو امت مسلمہ کے فرزندوں کو دین کی تعلیم دیں، ان کو شریعت کے احکام سمجھائیں، دینی حقائق اور بلند عزائم پر ان کی تربیت کریں، چنانچہ وہ لوگ جو اپنے دین کو دولت گرانمایہ سمجھتے تھے، ان مدارس میں اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لئے متوجہ ہوئے۔ جب مجھے اتنی قدرت حاصل ہوئی کہ اپنی رائے قائم کر کے اپنے مستقبل کا مضبوط

دانشمندانہ فیصلہ کرسکوں تو میں نے دینی پہلو کو فوقیت دی اور اس بات کو ترجیح دی کہ مرد مؤمن بنوں نہ کہ گمراہ اور بے دین و بے حیاء چنانچہ اپنے والدین کو اس پر رضامند کرنے کے بعد میں نے ایک عربی مدرسہ کا رخ کیا۔ شروع میں تو وہ میرے لئے دینی تعلیم کو پسند نہ کرتے تھے اس لئے کہ وہ میرے لئے عظیم دنیوی مستقبل کی ضامن نہ تھی، وہ مجھے کسی عصری اسکول میں بھیجنے کا ارادہ رکھتے تھے تاکہ سرکاری عہدوں میں سے کوئی اونچا عہدہ حاصل کرنا میرے لئے ممکن ہو۔ لیکن جب میں نے ان کے لئے یہ بات واضح کردی کہ عصری تعلیم کے ذریعے حاصل ہونے والی نعمت وثروت مجھے روز قیامت کے مصائب سے نہیں بچا سکتی، لیکن علم دین۔ بشرطیکہ اس پر عمل کروں۔ مجھے اللہ تعالیٰ کے غضب اور اس کی سزا سے بچالے گا کیونکہ (عالم بن کر) میں اللہ تعالیٰ سے ڈروں گا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''خدا سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں''

جب علم دین کے فوائد میں نے ان کو کھول کر سمجھائے تو وہ مان گئے اور انہوں نے مجھے اجازت دیدی۔ اللہ تعالیٰ کا مجھ پر انعام ہوا کہ اس نے دو بھلائیاں میرے لئے جمع کر دیں دینی تعلیم کی بھلائی اور اپنے والدین کی خوشنودی کی بھلائی۔ والدین کے احترام کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا، ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا۔ تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا لے۔

اس طرح مجھے قدرت حاصل ہوگئی کہ علوم قرآن وسنت میں سے جو چاہوں سیکھ لوں تاکہ دین کی مکمل غذا پاؤں اور اس سے اپنے لئے اس قدر توشہ حاصل کرلوں جو مجھے قبر میں اور قیامت کے روز نفع پہنچائے (اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے) اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا اسی طرح اس شخص کو حاصل ہو جاتی ہے جسے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا علم

لے ۲۔ ۱۵ لے ۱۷۔ ۲۳

حاصل ہوگیا باقی رہی آخرت تو بے رغبت انسان کے لئے اس کا حصول مشکوک ہے

سابقہ مقالہ کے اجزاء

موضوع: میں عربی زبان کیوں سیکھتا ہوں۔

عنوان: میں عربی زبان کیوں سیکھتا ہوں۔

ابتداء: ہندوستان میں انگریزوں کا داخلہ اور معیشت و سیاست میں ان کا اثر انداز ہونا پھر دین سے ان کا بُرا سلوک کرنا، علماء اسلام کا دینی تعلیم اور مدارس قائم کرنے کے بارے میں سوچنا۔

اجزاء: (۱) جب میں اشیاء کو سمجھنے لگا تو میں نے اپنی لئے دینی تعلیم کا فیصلہ کیا (۲) میرے والدین نے انکار کیا تو میں نے دونوں کو سمجھایا۔ (۳) انہوں نے میرے سامنے کیوں انکار کیا اور میں نے ان سے کیا کہا؟ (۴) میں نے دونوں کو راضی کرلیا۔

اختتام: اس طرح مجھے قدرت حاصل ہوگئی کہ علوم دین سے جو چاہوں سیکھ لوں۔ اور یہ علوم عنقریب آخرت میں مجھے نفع پہنچائیں گے۔ اور دنیا میں بھی کبھی محروم نہیں رکھیں گے۔

التمرين (٦٥)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنوان "الْعُلوم العَصرِيّة لِلطَّالِبِ الدِّيْنِيّ"

إِنَّمَا الْعَالِمُ الدِّيْنِيُّ هُوَ أَوْسَعُ النَّاسِ مَعْرِفَةً وَأَدَقُّ النَّاسِ نَظَرًا وَأَعْمَقُ النَّاسِ حِكْمَةً لِأَنَّهُ مِنْ قَادَةِ أُمَّةٍ عَظِيْمَةٍ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَّاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مُرْتَبَةً عَالِيَةً يُغْبَطُ عَلَيْهَا فَيُقْتَدٰى وَيُسْتَرْشَدُ بِهٖ كُلُّ فَرْدٍ مِنْ أَفْرَادِ الْأُمَّةِ لِأَجْلِ مَنْصَبِهِ الْجَلِيْلِ وَيُسْتَفْسَرُ مِنْهُ عَنْ مَسَائِلِهِمُ الْفَرْدِيَّةِ وَالْجَمَاعِيَّةِ فَيَنْبَغِىْ لِلطَّالِبِ الدِّيْنِيِّ أَنْ يُوَسِّعَ نِطَاقَ مَعْلُوْمَاتِهٖ لِأَنَّ الْعَالِمَ يَحْتَاجُ فِىْ فَهْمِ أَسْرَارِ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ وَفِىْ قِيَادَةِ الْأُمَّةِ إِلٰى عُلُوْمٍ وَمَعَارِفَ

مُخْتَلِفَةٍ فَيَلِيْقُ بِهٖ[1] اَنْ يَّكُوْنَ رَحْبَ الصَّدْرِ وَاسِعَ الْاُفُقِ غَيْرَ مُتَحَدِّدٍ بِعِلْمٍ اَوْ فَنٍّ فَيَتَعَلَّمَ مَا اُتِيْحَ لَهٗ مِنْ قَدِيْمٍ وَّجَدِيْدٍ وَيَجِبُ لَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ نَظَرُهٗ دَقِيْقًا فِيْ كُلٍّ مِّنَ السِّيَاسَةِ وَالْاِقْتِصَادِ وَالْاِجْتِمَاعِ فَلِكُلِّ ذٰلِكَ يَحْتَاجُ اِلٰى سِعَةِ الدِّرَاسَاتِ وَالْمُطَالَعَاتِ وَلْنُمْعِنِ النَّظَرَ فِيْ اَحْوَالِ الْعُلَمَاءِ وَنُلْقِيْ نَظْرَةً خَاطِفَةً عَلٰى خِدْمَاتِهِمُ الْجَلِيْلَةِ فَالْعُلَمَاءُ الَّذِيْنَ لَمْ تَتَّسِعْ دِرَاسَاتُهُمْ لَمْ يَخْرُجُوْا مِنْ دَوَائِرَ مَحْدُوْدَةٍ وَلَمْ يُسَرِّحُوْا[2] النَّظَرَ فِي الْآفَاقِ فَلَمْ يَمْتَدَّ فَيَضَانُ عُلُوْمِهِمْ وَمَعَارِفِهِمْ اِلٰى بَعِيْدٍ بَلْ اَفَادُوا الطَّلَبَةَ الْوَافِدِيْنَ عَلَيْهِمْ فِي الْمَدَارِسِ فَحَسْبُ وَلَمْ يَسْتَفِدْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ خَارِجَ الْمَدْرَسَةِ بَلْ لَمْ يَعْرِفْهُمْ مَعَ غَزَارَةِ عِلْمِهِمْ وَوَفْرَةِ دِرَايَتِهِمْ وَبِجَنْبِهِمُ الْعُلَمَاءُ الَّذِيْنَ ذَخَرَتْ مَعَارِفُهُمْ وَاتَّسَعَتْ دِرَاسَاتُهُمْ كَحَكِيْمِ الْاُمَّةِ مَوْلَانَا اَشْرَفْ عَلِي التَّانَوِيِّ وَشَيْخِ الْاِسْلَامِ السَّيِّدِ حُسَيْن اَحْمَدَ الْمَدَنِيِّ وَالْمُفَسِّرِ الشَّهِيْرِ الشَّيْخِ شَبِّيْر اَحْمَدَ الْعُثْمَانِيِّ وَالْعَالِمِ الْكَبِيْرِ السَّيِّدِ سُلَيْمَان النَّدْوِيِّ وَالدَّاعِيَةِ الْكَبِيْرِ السَّيِّدِ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ النَّدْوِيِّ وَغَيْرِهِمْ مِنْ مَنَابِعِ الْعِلْمِ وَمَعَادِنِ الْخَيْرِ لَقَدْ كَانَ لَنَا فِيْهِمْ اُسْوَةٌ لِّمَنْ يُّرِيْدُ تَرْبِيَةَ اَوْلَادِهٖ عَلَى الثَّقَافَةِ الدِّيْنِيَّةِ فَهٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ قُدْوَةٌ لِّلْجِيْلِ الْجَدِيْدِ فَاَمْثِلَتُهُمْ مَاثِلَةٌ اَمَامَ اَعْيُنِنَا . وَتَارِيْخُ[3] الْهِنْدِ مَشْحُوْنٌ بِبُطُوْلَاتِهِمْ فِيْ شَتّٰى مَجَالَاتِ الْحَيَاةِ فَاِنَّهُمْ قَادُوا الْاُمَّةَ وَسَاعَدُوْهَا فِيْ كُلِّ ضَيْقٍ وَدَافَعُوْا عَنْ حَوْزَةِ الْاِسْلَامِ وَنَفَوْا تَحْرِيْفَ الْمُبْطِلِيْنَ الْمُسْتَشْرِقِيْنَ عَنِ

---

[1] اس کے لئے مناسب ہے کہ وسیع الظرف وسیع النظر ہو۔ [2] اور انہوں نے نگاہ نہ دوڑائی اطراف عالم میں۔ [3] تاریخِ ھند ان کے بہادرانہ کارناموں سے لبریز ہے۔

الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ ، فَمَآثِرُهُمُ الْخَالِدَةُ لَمْ تُنْسَ وَلَنْ تُنْسٰى عَلٰى مَرِّ الْقُرُوْنِ وَحُقَّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ هِنْدِيٍّ اَنْ يُغَنِّ[1] افْتِخَارًا بِمَفَاخِرِهِمْ ـ

أُولٰئِكَ آبَائِيْ فَجِئْنِيْ بِمِثْلِهِمْ إِذَا جَمَعَتْنَا يَا جَرِيْرُ الْمَجَامِعُ

وَلَمَّا جَمَعَ الْعَالِمُ مَعَ الدِّيْنِ عُلُوْمًا جَمَّةً ثُمَّ اسْتَخْدَمَهَا فِيْ نَفْعِ الدِّيْنِ اَتٰى بِاَعْمَالٍ جَلِيْلَةٍ.

التمرين (٦٦)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "دِيْنُ الْفِطْرَةِ"

لَيْسَ هٰذَا الْعَالَمُ عَبَثًا مِنْ غَيْرِ نِظَامٍ مِّنَ اللّٰهِ مُقَرَّرٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : (اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ـ) وَلَقَدْ كَرَّمَ اللّٰهُ بَنِيْ آدَمَ وَجَعَلَهُمْ اَفْضَلَ الْخَلَائِقِ وَاَشْرَفَهَا فَبِمُقْتَضٰى ذٰلِكَ مَسْئُوْلِيَّتُهُمْ هَامَّةٌ جِدًّا فَفُوِّضَتْ اِلَى الْاِنْسَانِ الَّذِيْ يَحْمِلُ مَشْعَلَ الْحِكْمَةِ الْاِلٰهِيَّةِ اِدَارَةُ هٰذَا الْعَالَمِ وَلَمْ تَتَحَصَّلْ وَلَنْ تَحْصُلَ هٰذِهِ الْحِكْمَةُ الْاِلٰهِيَّةُ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مِنْ يَدِ الرَّسُوْلِ الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّهُ لَا يُمْكِنُ لِاِنْسَانٍ مَهْمَا يَكُنْ حَكِيْمًا لَبِيْبًا اَنْ يَّضَعَ دُسْتُوْرَ الْحَيَاةِ الْجَامِعِ يُلَائِمُ[2] طَبَائِعَ النَّاسِ جَمِيْعًا اَوْ يَتَّفِقُوْنَ مَعَهُ فَلَا مَنَاصَ[3] لَهُمْ مِّنْ اَنْ يَّعْتَرِفُوْا وَيَقْتَنِعُوْا اَنَّ الدُّسْتُوْرَ الَّذِيْ جَاءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ دُسْتُوْرُ الْحَيَاةِ وَقَانُوْنُ الْكَوْنِ فِيْهِ ضَمَانَةٌ لِسَلَامَةِ الْعَالَمِ وَاحْتِفَاظِ حُقُوْقِهٖ وَتَرَفُّهِ الْخَلْقِ كَافَّةً فَكُلَّمَا سَارَ الْاِنْسَانُ مُهْمِلًا هٰذَا الدُّسْتُوْرَ لَزِمَتْهُ الزَّلَّاتُ وَالْعَثَرَاتُ فَتَنْتُجُ هَضْمُ الْحُقُوْقِ

---

[1] گنگنائے۔ گائے۔ [2] موافق ہو۔ راس آئے۔ ۲۳-۱۱۵۔ [3] جائے پناہ۔ بھاگنے کی جگہ۔

وَالْتِحَامِ الْحَرْبِ وَالنِّزَاعِ الْمُسْتَمِرِّ فَالْحَلُّ الْوَحِيْدُ لِجَمِيْعِ الْمَشَاكِلِ هُوَ الْإِسْلَامُ وَلَارَيْبَ فِيْ اَنَّ الْإِسْلَامَ قَانُوْنُ السَّلَامِ وَحِكَمٌ غَالِيَةٌ فِيْ دَقَائِقِ شُئُوْنِ الْحَيَاةِ وَمَاهُوَ بِدُسْتُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَحَسْبُ، بَلِ الْإِسْلَامُ حَاجَةُ الْجَمِيْعِ كِتَابُهُ الْقُرْاٰنُ وَزَعِيْمُهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاغِنٰى لِاَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَلَامَفَرَّ، وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْهُ اِلَّامَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ، فَنَدْعُوا الْعَالَمَ الضَّآلَّ الطَّرِيْقِ اَنْ يَّعُوْدَ اِلٰى ضَآلَّتِهِ الْإِسْلَامِ وَيَكُفَّ عَنْ مُخَالَفَتِهٖ فَلَايُخَالِفُهٗ اِلَّامَنْ خَالَفَ الْفِطْرَةَ وَالطَّبِيْعَةَ لِاَنَّ الْإِسْلَامَ دِيْنُ الْفِطْرَةِ وَلِذٰلِكَ يَصْلُحُ لِجَمِيْعِ الدُّهُوْرِ وَسَائِرِ الْاَعْصَارِ.

التدرين (٦٧)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " المَحَبّة "

اَلْمَحَبَّةُ رُوْحُ الْوِفَاقِ وَالْوِئَامِ. تَقُوْمُ الْوَحْدَةُ بِهٖ وَيَجْتَمِعُ الشَّمْلُ، وَهِيَ اِحْدَى الْخِصَالِ الْحَمِيْدَةِ الَّتِيْ نَوَّهَ بِهَا اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَسُوْلُهٗ وَاَثْنٰى عَلٰى صَاحِبِهَا، وَجَآءَ ذِكْرُ الْمَحَبَّةِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ فِي الْقُرْاٰنِ وَالْحَدِيْثِ فِيْ مَوَاضِعَ عَدِيْدَةٍ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ٢ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ٣ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ٤

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَغِّبًا اِلَيْهَا: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَايُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَايُحِبُّ لِنَفْسِهٖ ٥ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِيْ اَلْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِيْ

---

[1] لڑائی ٹھن جانا۔ [2] ۲_۱۹۵ [3] ۲_۲۲۲ [4] ۹_۴ [5] متفق علیہ۔

ظِلِّی یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّی [1]

وَتَاثِیْرُهَا فِی النَّاسِ اَظْهَرُ مِنَ الشَّمْسِ فَاِنَّ الْمُحِبَّ مُحَبَّبٌ عَزِیْزٌ لَدَی الْجَمِیْعِ لِاَنَّ فِی الْمَحَبَّةِ جَاذِبِیَّةً مُغْنَطِیْسِیَّةً فَیَنْجَذِبُ اِلَی الْمُحِبِّ کُلُّ شَخْصٍ مِنَ الْاَقَارِبِ وَالْاَبَاعِدِ وَیَصْنَعُ مَعَهُ الْمَعْرُوْفَ وَعَلٰی اَثَرِ اِحْسَانِهٖ اِلَی الْخَلْقِ یُحِبُّهُ الْخَالِقُ اَیْضًا لِاَنَّ الْخَلْقَ عِیَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِهٖ کما جاء فی الْحَدِیْثِ [2]

وَبِالْجُمْلَةِ الْمَحَبَّةُ وَصْفٌ یُصْلِحُ دُنْیَا صَاحِبِهٖ وَآخِرَتَهٗ وَیُنْجِحُهٗ فِیْ کِلَیْهِمَا وَاِذَا فُقِدَتِ الْمَحَبَّةُ فُقِدَتْ قِیَمٌ [3] اِنْسَانِیَّةٌ فَیَعِیْشُ الْاِنْسَانُ مُنْعَزِلًا عَنْ اَصْحَابِهٖ وَمُنْقَطِعًا عَنْ اَقْرِبَائِهٖ لَا یَاْلَفُ وَلَا یُؤْلَفُ فَمَثَلُهٗ کَمَثَلِ الشَّاةِ الشَّاذَّةِ الْقَاصِیَةِ وَتَتَمَکَّنُ فِیْ قَلْبِهِ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ مَکَانَ الْاُلْفَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَآثَارُ الْبَغْضَاءِ الْمَبْغُوْضَةِ تَظْهَرُ فِیْ حَیَاتِهِ الْیَوْمِیَّةِ فَاِنَّهٗ . یَخْصِمُ وَیُجَادِلُ کُلَّ مَنْ قَابَلَهٗ وَلَا شَکَّ اَنَّ هٰذِهِ الْعَادَةَ الدَّنِیْئَةَ تُسْقِطُ الْاِنْسَانَ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ وَتُذَلِّلُهٗ فَعَلَیْنَا اَنْ نَتَوَادَّ وَنَتَحَابَّ اِذِ الْمَحَبَّةُ ضَرُوْرَةُ الْعَالَمِ فَبِهَا [4] تُدَارُ دَفَّةُ الْبِلَادِ وَبِانْعِدَامِهَا یَتَخَرَّبُ الْعَالَمُ وَیَخْتَلُّ نِظَامُهٗ وَلَئِنْ فَکَّرْنَا فِی الظَّاهِرَةِ [5] الْعَالَمِیَّةِ لَنَصِلُ اِلٰی نَتِیْجَةٍ وَحِیْدَةٍ وَهِیَ اَنَّ جَمِیْعَ الْحُرُوْبِ وَالْمُشَاحَنَاتِ الَّتِیْ نَرَاهَا فِی الْعَالَمِ هِیَ لِفُقْدَانِ الْمَحَبَّةِ مِنْ قُلُوْبِ النَّاسِ .

---

[1] مسلم [2] بیہقی فی شعب الایمان۔ [3] انسانی اقدار۔ [4] اس کے ذریعے حکومت چلائی جاتی ہے۔ [5] عالمی صورتحال۔

التمرين (٦٨)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "صِلَةُ الرَّحِم"

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ـ تُشِيْرُ الْاٰيَةُ اِلٰى اَنَّ الرَّحِمَ صِلَةٌ قَوِيَّةٌ عَظِيْمَةٌ وَصِلَةُ الرَّحِمِ صِفَةٌ سَامِيَةٌ تُسْمِىْ [۱] صَاحِبَهَا وَتَرْفَعُهٗ دَرَجٰتٍ وَلِذَا حَرَّضَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهَا اَشَدَّ تَحْرِيْضٍ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ الآية ـ وَحَرَّضَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا بِقَوْلِهٖ وَعَمَلِهٖ فَقَالَ : مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ فِىْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَاَ [۲] لَهٗ فِىْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ [۳] اَلرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُوْلُ مَنْ وَصَلَنِىْ وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَنِىْ قَطَعَهُ اللّٰهُ [۴] وَكَانَ نَفْسُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصَلَ النَّاسِ وَاَرْحَمَهُمْ كَمَا تَشْهَدُ بِهٖ سِيْرَتُهٗ وَكَانَ يَصِلُ رَحِمَ الْكُفَّارِ اَيْضًا فَضْلًا عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ . وَفَوَائِدُهَا لَا تَحْتَاجُ اِلَى الْبَيَانِ فَاِنَّ وَاصِلَ الرَّحِمِ يَصِلُ بِفَضْلِ الصِّلَةِ اِلٰى دَرَجَاتٍ لَا يَبْلُغُهَا قَاطِعُ الرَّحِمِ بِصُوْرَةٍ وَضَمِنَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِنَجَاةِ الْوَاصِلِ وَبِعَكْسِهٖ قَاطِعُ الرَّحِمِ مَمْنُوْعٌ عَنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ .

وَقَبَائِحُ قَطْعِ الرَّحِمِ تُغْنِىْ عَنِ الْبَيَانِ فَاِنَّ قَاطِعَ الرَّحِمِ مَقْطُوْعٌ عَنِ الْخَلْقِ وَالْخَالِقِ ، بَعِيْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ مِّنَ النَّارِ اَعَاذَنَا اللّٰهُ مِنْ هٰذِهِ الْخَسَاسَةِ .

ـ ۴-۱ [۱] بلند کرتا ہے۔ [۲] اس کی عمر بڑھادی جائے۔ [۳] ۱۳-۲۱ [۴] متفق علیہ۔ [۵] متفق علیہ۔

وَقَدْ حَثَّ الْإِسْلَامُ عَلٰى كُلِّ خُلُقٍ فَاضِلٍ وَلَاشَكَّ أَنَّ الْمُجْتَمَعَ الْإِنْسَانِيَّ لَايَسْتَقِيْمُ بِدُوْنِ الْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ وَطَهَارَةِ النَّفْسِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَتَزْيِيْنِهَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ لِلْجَمْعِيَّةِ الْإِنْسَانِيَّةِ كَالطِّيْنِ فِيْ بِنَآءِ الْقَصْرِ.

التمرين (٦٩)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " الْمَسْجِد "

اَلْمَسْجِدُ بِنَآءٌ مُخَصَّصٌ لِلْعِبَادَةِ كَمَا لِجَمِيْعِ الْأَدْيَانِ أَبْنِيَةٌ مُخَصَّصَةٌ لِعِبَادَاتِهِمْ غَيْرَ أَنَّ الْمَسْجِدَ يَخْتَلِفُ عَنِ الْمَعَابِدِ وَالصَّوَامِعِ لِأَنَّ الْمَسْجِدَ لَيْسَ مَعْبَدًا تُؤَدّٰى فِيْهِ الصَّلَوٰاتُ فَحَسْبُ بَلْ هُوَ مَرْكَزُ جَمِيْعِ الْأَعْمَالِ الْخَيْرِيَّةِ وَالْمَصَالِحِ الْعَامَّةِ وَإِنَّهٗ لَمَرْكَزٌ لِدِيْنِهِمْ وَدُنْيَاهُمْ فَمِنْهُ تَصْدُرُ الْأُمُوْرُ الْهَامَّةُ وَمِنْهُ تُدَارُ وَفِيْهِ يُعْبَدُ اللّٰهُ اجْتِمَاعًا وَانْفِرَادًا وَالْمَسْجِدُ مَظْهَرُ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَرِفْعَتِهٖ أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهِ اسْمُهٗ. وَالْأَعْمَالُ الَّتِيْ تُؤَدّٰى فِي الْمَسْجِدِ تَعْلُوْا وَيَرْتَفِعُ ثَمَنُهَا بِفَضْلِ النِّسْبَةِ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا أَنَّ جَمِيْعَ الْأَعْمَالِ الَّتِيْ تُؤَدّٰى حَسْبَ أَمْرِ اللّٰهِ عِبَادَةٌ كَذٰلِكَ الْأَعْمَالُ الَّتِيْ هِيَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ تُدَارُ فِي الْمَسْجِدِ. وَلِلْمَسْجِدِ قِيْمَةٌ قَيِّمَةٌ عَظِيْمَةٌ وَمَرْتَبَةٌ سَامِيَةٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَا لَايَخْفٰى عَلٰى مَنْ لَهٗ أَدْنٰى إِحْسَاسٍ بِالْإِسْلَامِ وَتَتَجَلّٰى لَنَا هٰذِهِ الْحَقِيْقَةُ مِنْ صَنِيْعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَدَأَ[2] بِنَآءَ الْمَسْجِدِ عِنْدَ مَاهَاجَرَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ وَأَلْقٰى عَلٰى عَظَمَتِهٖ ضَوْءًا بِقَوْلِهٖ أَيْضًا فقال: أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنٰى

١ادنی تعلق۔ ٢مقدم رکھا، ترجیح۔ ۔ مسلم۔

اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ لٰکِنْ مِمَّا یُثِیْرُ الْکَآبَۃَ اَنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَدَعُوا الْیَوْمَ دِیْنَہُمْ وَخَذَلُوْہُ وَجَعَلُوا الدُّنْیَا الدَّنِیَّۃَ وَزَخَارِفَہَا مَبْلَغَ عِلْمِہِمْ ۔ وَکَذٰلِکَ مَعَ الْاَسَفِ ہَجَرُوْا مَرْکَزَ الْاِسْلَامِ الْمَسْجِدَ وَنَسُوْا حَظَّہٗ ۔

التمرین (۷۰)

اُکْتُبْ رِسَالَۃً اِلٰی عَمِیْدِ مَدْرَسَتِکَ

تحریرًا فی ۱۷/۲/۱۴۲۱ھ
۱۵۔صدر بازار رائی بریلی

حَضْرَۃُ صَاحِبِ الْعِزَّۃِ وَالسِّیَادَۃِ فَضِیْلَۃُ الْعَمِیْدِ لِمَدْرَسَۃِ دَارِ الْعُلُوْمِ الْمَحْمُوْدِیَّۃِ الْمُوَقَّرِ ! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

بَعْدَ تَقْدِیْمِ جَمِیْعِ مَعَانِی الْاِحْتِرَامِ وَالْاِعْظَامِ اُخْبِرُ سِیَادَتَکُمْ اَنَّ اَمْرًا ہَامًّا قَدْ مَنَعَنِیْ مِنْ اَنْ اَتَوَجَّہَ لِلْحُضُوْرِ فِی الْمَدْرَسَۃِ فِی الْوَقْتِ الْمُحَدَّدِ الْیَوْمَ فَلَا اَتَمَکَّنُ مِنَ الْحُضُوْرِ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ رَجَآءَ اَنْ تَسْمَحُوْا لِیْ فِیْ ہٰذَا الْغِیَابِ فَاِنِّیْ مَعْذُوْرٌ وَالْعُذْرُ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَقْبُوْلٌ ، وَاُوَکِّدُ لَکُمْ بِاَنِّیْ لَا اَتَاَخَّرُ فِی اسْتِدْرَاکِ مَا تَفُوْتُنِیْ مِنَ الدُّرُوْسِ اَثْنَآءَ ہٰذِہِ الْغِیَابَۃِ وَالْاِلْتِمَاسُ الْاَخِیْرُ اَنْ لَّا تَحْرِمُوْا ہٰذَا الْخُوَیْدِمَ مِنْ اَلْطَافِکُمْ وَلَا[ے] تَنْسَوْہُ مِنْ اَدْعِیَتِکُمُ الْمُسْتَجَابَۃِ ۔

وَلَکُمْ مِنَّا جَزِیْلُ الشُّکْرِ وَالْاِمْتِنَانِ وَلَائِقُ التَّحِیَّۃِ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
العاجز عَبْدُ الرَّحْمٰنِ
اَلطَّالِبُ بِالصَّفِّ الرَّابِعِ ۔

[ے] متفق علیہ۔

التمرين (۱۷)

تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

اَلْعِلْمُ بِدُوْنِ الْيَقِيْنِ رِيَاضَةُ اللِّسَانِ وَتَنَعُّمُ الذِّهْنِ وَنِفَاقُ الْقَلْبِ.

أَعْطَى الْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُتَّبِعِيْهِمْ عِلْمًا صَحِيْحًا وَيَقِيْنًا رَاسِخًا فَآمَنُوْا بِكُلِّ مَا عَرَفُوْا ثُمَّ ضَحَّوْا بِأَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِيْلِهِ وَأَشْرَقَتْ أَذْهَانُهُمْ بِهٰذَا الْعِلْمِ وَتَنَوَّرَتْ قُلُوْبُهُمْ بِهٰذَا الْيَقِيْنِ. فَاقْرَؤُوْا وَقَائِعَ إِيْمَانِهِمْ فِی التَّارِيْخِ وَشَاهِدُوْا نَتَائِجَ يَقِيْنِهِمْ فِی الْعَالَمِ حَوْلَكُمْ لَوْ وُجِدَ الْيَوْمَ الْيَقِيْنُ فَأَنّٰى يَكُنْ فَسَادُ الْأَخْلَاقِ وَلِمَ يَسُوْدُ الظُّلْمُ وَلِمَ تَنْفُقُ الرِّشْوَةُ ؟ هَلْ هٰذِهِ الْمَسَاوِیْ بِأَسْرِهَا لِفُقْدَانِ الْعِلْمِ ؟ أَلَا يَعْلَمُ النَّاسُ أَنَّ السَّرِقَةَ جِنَايَةٌ وَالرِّشْوَةَ حَرَامٌ وَالنَّشْلَ سُوْءُ السُّلُوْكِ فَمَنْ يَقُوْلُ هٰذَا ؟ وَنَحْنُ نَرٰى أَنَّ الْمَسَاوِیَ تَكْثُرُ حَيْثُ يَكْثُرُ الْعِلْمُ فَالَّذِيْنَ يَتَمَكَّنُوْنَ تَأْلِيْفَ كِتَابٍ فِیْ ذَمِّ الرِّشْوَةِ وَتَرْتِيْبَ تَارِيْخِهَا هُمْ يَرْتَشُوْنَ كَثِيْرًا وَالَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ فَسَادَ السَّرِقَةِ وَعَاقِبَهَا كَثِيْرًا فَهُمْ يَسْرِقُوْنَ كَثِيْرًا وَانْظُرُوْا إِلَى النَّشَّالِيْنَ تَجِدُوْنَ فِيْهِمْ كَثِيْرًا مِّمَّنْ نَالُوْا جَزَآءَ النَّشْلِ مِرَارًا فَهَلْ أَحَدٌ أَعْلَمُ مِنْهُمْ بِعَاقِبَةِ النَّشْلِ وَعُقُوْبَتِهٖ فَلَوْ كَانَ مُجَرَّدُ الْعِلْمِ كَافِيًا لَكُفَّ عَنِ السَّرِقَةِ بَعْدَ عُقُوْبَتِهَا وَلَا يَعُوْدُ أَحَدٌ إِلٰى جِنَايَةٍ بَعْدَ ارْتِكَابِهَا وَنَيْلِ جَزَآئِهَا لٰكِنْ لَا يَكُوْنُ هٰكَذَا فَعُلِمَ أَنَّ الْعِلْمَ وَحْدَهٗ لَا يَكْفِیْ.

التمرين (۴۲)

اُكْتُبْ عَلىٰ عُنْوَانِ "القُرْآنُ كِتَابُ اللّٰه"

اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ مُعْجِزٌ وَبَلِيْغٌ دُوْنَ شَكٍّ وَإِعْجَازُهٗ إِلىٰ حَدٍّ أَنَّهٗ تَحَدّٰى بُلَغَاءَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ عَنْ آخِرِهِمْ فَأَفْحَمَهُمْ [۱] وَأَعْيَاهُمْ عَنْ إِتْيَانِ سُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ فَضْلًا عَنِ الْكِتَابِ بِتَمَامِهٖ وَهُوَ لَيْسَ كَسَائِرِ الْكُتُبِ الْمُؤَلَّفَةِ تَمِلُّ عَنْهَا الطَّبَائِعُ بَعْدَ الْمُطَالَعَةِ بَلْ هُوَ دُسْتُوْرٌ أَسَاسِيٌّ وَضَعَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ لِلْخَلْقِ كَافَّةً فِيْهِ أَوَامِرُ وَإِرْشَادَاتٌ كَامِلَةٌ لِجَمِيْعِ مَجَالَاتِ الْحَيَاةِ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالْقُرْآنُ كَامِلٌ فِيْ جَمِيْعِ النَّوَاحِيْ فِيْهِ أَدَبٌ عَظِيْمٌ مُعْجِزٌ لَفْظًا وَّمَعْنًى ظَهْرًا وَّبَطْنًا، وَإِعْجَازُهٗ مَلْحُوْظٌ بَلَاغَةً وَّتَعْبِيْرًا وَحُجَّةً وَبُرْهَانًا وَّحِكَمًا وَّحَقَائِقَ، وَقَدْ بَارَزَ الْقُرْآنُ الْأُدَبَاءَ وَهَزَّهُمْ [۲] هَزًّا فَلَمْ يَنْهَضُوْا وَإِنَّ أُدَبَاءَ الْعَرَبِ وَإِنْ كَانُوْا غَيْرَ مُسْلِمِيْنَ لَيَعْتَرِفُوْنَ بِسُمُوِّ الْقُرْآنِ وَبَلَاغَتِهٖ فَهَا [۳] شَهَادَةَ أَعْدَا أَعْدَائِهٖ رَئِيْسِ الْكُفْرِ وَلِيْدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ: فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ بِشِعْرٍ وَلَا سِحْرٍ وَلَا بِهَذَاءٍ مِثْلَ الْجُنُوْنِ وَإِنَّ قَوْلَهٗ لَمِنْ كَلَامِهِ اللّٰهِ۔

وَلَا شَكَّ أَنَّ الْقُرْآنَ كِتَابُ اللّٰهِ الْمُنَزَّلُ الْمُحْكَمُ الْمُفَصَّلُ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ وَهُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ وَهُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَنُوْرُهُ الْمُبِيْنُ وَالذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ لَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَمَلُّهُ الْأَتْقِيَاءُ وَلَا يَخْلَقُ [۴] عَلىٰ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِيْ عَجَائِبُهٗ كَمَا جَاءَ فِيْ

---

[۱] ان کو لاجواب اور عاجز کر دیا۔ [۲] ان کو خوب جھنجوڑا۔ [۳] لیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین دشمن کی گواہی۔

[۴] کثرت تلاوت کے باوجود اس میں بوسیدگی نہیں آتی۔ [۵] الخصائص الکبریٰ السیوطی۔

الحَدِيْثِ مُفَصَّلًا فَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ اَنْ يَّعْتَصِمُوْا بِهٖ وَيَعَضُّوْا عَلَيْهِ بِالنَّوَاجِذِ فَلَاغِنٰى لَنَاعَنْهُ فَاِنَّهٗ يُجِيْبُ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَسْئِلَةِ وَيُحَلُّ الْمَشَاكِلَ كُلَّهَا حَلًّا نَاجِحًا فَاِنَّهٗ كِتَابُ اللّٰهِ الْمَحْفُوْظُ هُوَلَمْ يَتَغَيَّرْ وَلَمْ يَتَعَطَّلْ وَلَمْ يَزَلْ

سبق نمبر ۲۲ خیال

مغرب میں لوگ اسلام یوں سمجھتے ہیں۔ مثال (۱۹)

فرجینیا کے گرجا میں اسلام کے متعلق تقریر کرنے کی مجھے دعوت دی گئی تو نوجوان پادری کھڑا ہوا اور حاضرین کے سامنے مجھے ان الفاظ سے پیش کیا:

میں آپ حضرات کے سامنے مقرر (کا تعارف) ہرگز پیش نہ کروں گا یہ کام میرے سوا کوئی اور شخص انجام دے گا۔ میں تو آپ کے سامنے مقرر کا مذہب پیش کرتا ہوں (تو سنئے) ہمارے آج کے مقرر پادری کا مذہب اسلام ہے اور اسلام کے پیغمبر محمد ﷺ ہیں اور جب محمد ﷺ تشریف لائے تو جزیرۂ عرب میں اٹھارہ معبودوں کی پرستش کی جاتی تھی، ان میں ایک معبود کا نام اللہ تھا۔ پس محمد ﷺ نے اسی کو منتخب فرمایا اور اسے اکیلا معبود قرار دیا جس کی پرستش کی جائے، حاضرین نے تعجب کا اظہار کیا جب میں نے ان سے کہا کہ میں پادری نہیں۔ اس لئے کہ اسلام میں رہبانیت اور پادری گری نہیں ہے اور حاضرین ہنس پڑے جب میں نے ان سے کہا کہ جو معلومات پادری نے اسلام کے متعلق بیان کیں آج میں انہیں پہلی بار سن رہا ہوں۔ جب میں نے ان سے اسلام کے متعلق گفتگو کی تو یہ باتیں سن کر لوگ حیرت اور پسندیدگی کا اظہار کئے بغیر نہ رہے تقریر کے بعد ایسے جذبے سے انہوں نے مجھ سے مصافحہ کا اشتیاق ظاہر کیا جس سے میں متاثر ہوا۔ اور ان میں بہت سے لوگوں نے انگریزی میں مترجم قرآنی مضامین کی کاپیوں کا مجھ سے مطالبہ کیا وہاں اسلام یوں سمجھا جاتا ہے اور اس طرح پیش کیا جاتا ہے۔ بخدا!! انکار اسلام پر ان کا کیسے محاسبہ ہوگا؟

ترمذی۔

مسلمانوں کو خشمگیں نگاہوں سے دیکھنے پر۔ جیسے کہ وہ دیکھ رہے ہیں۔ ان سے کیونکر دار و گیر ہوگی؟ پھر قیامت کے روز مسلمان اللہ تعالی کے حضور کیا جواب دیں گے جب وہ ان سے تمام لوگوں تک دعوت پہنچانے کی ذمہ داری کا سوال کریں گے؟ اس سے پہلے وہ ان سے ان کی اپنی ذات اور اپنے احوال میں یقیناً اسلامی ذمہ داری کا سوال کریں گے سن لو! یہ کس قدر بھاری بوجھ اور کس قدر خوفناک حساب ہے؟

التمرین (۴۳)

الخَاطِرَة   سَفَرُ الحَافِلَة

سَافَرْنَا نَحْنُ ثَلَاثَةُ رِفَاقٍ مَرَّةً مِنْ بَلَدِنَا اِلٰی کُوْئِتَة فَرَکِبْنَا الْحَافِلَةَ وَقَعَدْنَا عَلٰی مَقَاعِدِنَا فَبَعْدَ قَطْعِ شَیْءٍ مِّنَ الْمَسَافَةِ حَرَّکَ السَّائِقُ الْمُسَجِّلَةَ الشَّرِیْطِیَّةَ فَعَلَا صَوْتُ الْغِنَاءِ الْفَاحِشِ وَدَوَّتْ لَهُ الْحَافِلَةُ فَسُرَّ بِهٰذِهِ الْفِعْلَةِ بَعْضُ الرُّکَّابِ وَضَاقُوْا بِهَا ذَرْعًا اِذْ بَدَتْ مَلَامِحُ الْبِشْرِ عَلٰی وُجُوْهِ الْآخَرِیْنَ کَاَنَّهُمْ ظَفِرُوْا مَطْلُوْبَهُمْ فَنَهَضْتُ مِنْ مَقْعَدِیْ وَنَادَیْتُ السَّائِقَ اِنَّکَ مُسْلِمٌ فَاتَّقِ اللّٰهَ وَاَوْقِفِ الْمُسَجِّلَةَ لٰکِنْ لَمْ یَتَاَثَّرْ بِنِدَائِیْ وَلَمْ یَکُفَّ مِنَ الشَّرِّ فَنَهَضَ اَحَدُ رِفَاقِیْ مِنْ مَقْعَدِهٖ وَزَجَرَهٗ فَاَوْقَفَ الْمُسَجِّلَةَ عَلٰی کُرْهٍ وَبَعْدَ هُنَیْهَةٍ حَرَّکَهَا ثَانِیًا فَنَهَضْتُ اَنَا وَرَفِیْقِیْ فَرَدَعْنَاهُ[۱] فَارْتَدَعَ. ثُمَّ اَرَادَ بَعْدَ بُرْهَةٍ تَحْرِیْکَ الْمُسَجِّلَةِ لٰکِنْ تَحَرَّکْتُ وَمَنَعْتُهٗ فَامْتَنَعَ وَهٰکَذَا اسْتَمَرَّ الْعِرَاکُ بَیْنَنَا طُوْلَ الطَّرِیْقِ وَتَاَسَّفْتُ عَلٰی نُفُوْرِ السَّائِقِ عَنِ الدِّیْنِ غَایَةَ التَّاَسُّفِ وَزَادَلِیْ قَلَقًا خَرَسُ الرُّکَّابِ وَجُمُوْدُهُمْ اِعْتُقِلَتْ[۲] اَلْسِنَتُهُمْ کَاَنَّهُمْ صُمٌّ بُکْمٌ وَوَقَفُوْا[۳] مَوْقِفَ الْمُتَفَرِّجِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةِ کَاَنَّهُمْ لَا

---

[۱] ہم نے سرزنش کی۔ روکا۔ [۲] ان کی زبانیں بند ہو گئیں۔ [۳] تماش بین بنے رہے۔

عَلاقَةَ لَهُمْ بِالدِّيْنِ وَالْغِنَاءُ مِنَ الْمَآثِمِ الَّتِيْ خَوَّفَهَا الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتَهُ وَجَعَلَهَا فِيْ عِدَادِ الْكَبَآئِرِ كَمَا لَا يَخْفٰى عَلٰى مَنْ طَالَعَ الْحَدِيْثَ فَوَا أَسَفَا عَلٰى أَفْرَادِ أُمَّتِهِ الْمَشْغُوْفِيْنَ بِهٰذِهِ الرَّذِيْلَةِ وَشَغَفُهُمْ بَلَغَ حَدَّهُ الْأَقْصٰى حَتّٰى لَا يَنْقَضِيْ وَقْتُهُمْ بِدُوْنِ الْغِنَآءِ لَا فِي الْحَضَرِ وَلَا فِي السَّفَرِ وَكَمْ مِنْ مَرَّةٍ تَصَادَمَتِ الْحَافِلَاتُ الْمَشْحُوْنَةُ بِالرُّكَّابِ وَهُمْ طَرُوْبُوْنَ بِالْغِنَاءِ وَالْمَزَامِيْرِ فَجَآءَهُمُ الْمَوْتُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ. أَعَاذَنَا اللّٰهُ مِنْ هٰذِهِ الْمِيْتَةِ السُّوْٓءِ أَفَلَا يَحْسُنُ لِإِخْوَتِنَا السَّائِقِيْنَ أَنْ يُّرَاعُوْا آدَابَ السَّفَرِ فَيَسْتَغْفِرُوْا اللّٰهَ تَعَالٰى قَبْلَ الْإِرْتِحَالِ وَيَقْرَءُوْا أَدْعِيَةَ السَّفَرِ وَيَحْذَرُوا الْغِنَآءَ وَالْأَصْوَاتَ الشَّيْطَانِيَّةَ كُلَّ الْحَذَرِ. وَيُؤْثِرُوْا عَلَيْهَا صَوْتَ الْقُرَّآءِ الْكِرَامِ فَيَسْتَمِعُوْا لَهُ وَيُسْمِعُوا الرُّكَّابَ لَعَلَّهُمْ يُرْحَمُوْنَ وَيُوْقِفُوا السَّيَّارَاتِ فِيْ مَوَاقِيْتِ الصَّلَوَاتِ فَيُهَيِّئُوْا [1] لِلرُّكَّابِ فُرْصَةً لِأَدَآءِ الصَّلٰوةِ فَيَكُنْ عَمَلُ السِّيَاقَةِ بِأَسْرِهِ عِبَادَةً وَّرَحْمَةً وَفَّقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَرْضِيَّاتِهِ.

التمرين (۴۷)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "الأدَبُ مَعَ الدِّيْنِ"

اَلْأَدَبُ كَذٰلِكَ أَدَاةٌ [2] كَبِيْرَةٌ لِخِدْمَةِ الدِّيْنِ اسْتَخْدَمَهُ خُدَّامُ الدِّيْنِ دَوَامًا مِنْ أَتْبَاعِ الرُّسُلِ بَلِ الرُّسُلُ وَسَيِّدُ الرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَيْضًا. فَالنَّمَاذِجُ الْمَذْكُوْرَةُ فِي الْقُرْآنِ مِنَ الْخُطَبِ الَّتِيْ أَلْقَاهَا الرُّسُلُ فِي التَّوْحِيْدِ أَمَامَ أَقْوَامِهِمْ كُلُّهَا خَيْرُ مِثَالٍ فِي الْأَدَبِ وَالْفَصَاحَةِ وَرَسُوْلُنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

---

[1] سواریوں کو نماز ادا کرنے کا موقع دیں۔ [2] ایک بڑا وسیلہ ہے۔

وَسَلَّمَ كَانَ اُعْطِیَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ خُصُوْصًا فَاَثَّرَتْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُعَانِدِیْنَ وَاَرْغَمَتْهُمْ عَلَى الْاِیْمَانِ وَاعْتِرَافِ الْحَقِّ وَلَا شَکَّ اَنَّ الْاَدَبَ خَیْرُ وَسِیْلَةٍ لِلْوَعْظِ وَالْاِقْنَاعِ وَاَنَّه [1] لَنَاجِعٌ فِیْ دَحْضِ الْبَاطِلِ وَنَشْرِ الْخَیْرِ وَقَدْ سَلَکَ الْقُرْآنُ هٰذَا الطَّرِیْقَ وَجَادَلَ الْمُبْطِلِیْنَ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاَقْنَعَهُمْ حَتّٰى اسْتَیْقَنَتْ اَنْفُسُهُمْ صِدْقَ الْقُرْآنِ فَمَا وَسِعَهُمْ اِلَّا اَنْ اٰمَنُوْا بِه وَهٰذَا اِعْجَازُ الْقُرْآنِ مِنْ نَاحِیَةِ الْاَدَبِ وَالْبَلَاغَةِ اَنْ صَیَّرَ اَعْدَآءَه اَوْلِیَآءَ وَکَمْ نَجَحَ الْاُدَبَاءُ فِیْ هٰذَا الْغَرَضِ بِفَضْلِ اَدَبِهِمْ کَمَا تَبْدُوْ لَنَا مِنْ مُطَالَعَةِ حَیَاةِ رِجَالِ الدِّیْنِ فَاِنَّهُمْ اَحْیَوْا وَجَدَّدُوا الدِّیْنَ فِیْ عُصُوْرِهِمْ بِمَسَاعِیْهِمُ الْمَشْکُوْرَةِ وَاَوْقَفُوْا تَیَّارَ الْبَاطِلِ بِجُهُوْدِهِمُ الْجَبَّارَةِ وَیَرُدُّ الْفَضْلُ فِیْ هٰذَا الْعَمَلِ اِلٰى عِلْمِهِمْ وَاَدَبِهِمْ فَکَانُوْا یَسْتَمِیْلُوْنَ النَّاسَ اِلَى الْحَقِّ بِالْقَوْلِ اللَّیِّنِ وَیَدْعُوْنَهُمْ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّهِمْ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَمَا تَمَالَکَ النَّاسُ اَنْ مَالُوْا وَجَعَلَتْ اَفْئِدَتُهُمْ تَهْوِیْ اِلَیْهِمْ. فَعَلَیْنَا اَنْ نُعَلِّمَ اَوْلَادَنَا الْاَدَبَ وَالْفَصَاحَةَ فَالْعَالِمُ الْاَدِیْبُ الْفَصِیْحُ هُوَ الَّذِیْ یَقْدِرُ فِی الْعَصْرِ الْحَدِیْثِ اَنْ یُبَلِّغَ الدِّیْنَ وَیُقَدِّمَه اَمَامَ النَّاسِ حَسَبَ طِبَاعِهِمْ فِی الْاُسْلُوْبِ الْجَدِیْدِ وَلْنَقْرَءِ الْاَدَبَ لِخِدْمَةِ الدِّیْنِ.

---

[1] باطل کے مٹانے میں مفید ہے۔

سبق نمبر ۲۳

یادداشتوں یا روزناموں کے عنوان پر

چندروز ملک مصر میں مثال (۲۰)

روز دوشنبہ ۲۴/۷/۷۰ھ

آج کا دن بادصبا (کی خوشبو) سونگھنے کا دن ہے۔ یہ مصر کا مشہور تہوار ہے اور یہ بسنت کے تہوار یا ہمارے ملک میں ہنود کے ساون کے تہوار اور ایران میں نوروز کے تہوار کی مانند ہے اور یہ وہ دن ہے جس میں قوم گناہوں میں ننگی اور کھیل تماشے اور بے حیائی میں آپے سے باہر ہو جاتی ہے۔ ہم نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ گروہ در گروہ اور اکیلے اکیلے دریائے نیل کا رخ کر رہے ہیں، مرد و عورت پارکوں کا قصد کر رہے ہیں اس دن بہت سے لوگ (شرم و) حیا کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں اور موجود حالات میں (رائج) روایات کے خلاف بغاوت کرتے ہیں بسا اوقات آپ شراب کی بو بھی محسوس کریں گے۔

میں الحاج حلمی منیاوی کے پریس گیا اور کتاب شاعر الاسلام الدکتور محمد اقبال کی ریہرسل کاپیوں کی تصحیح کی اسی جگہ اچانک شیخ احمد شرباصی میرے مقالات کے وہ مقدمات لے کر ہمارے پاس پہنچ گئے جو کل میں نے ان سے طلب کئے تھے مجھے توقع نہ تھی کہ وہ ان کو ایک دن میں مکمل کر لیں گے اس لئے بڑی خوشی ہوئی۔ دیکھا تو یہ خلاصے بلیغ جامع فصیح العبارت اور مقالات اور ان کے مقاصد سے ہم آہنگ تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شیخ شرباصی سرعت خاطر، برجستہ تحریر اور حسن تحریر اور حسن عبارت میں عجیب انسان ہیں۔

روز جمعہ ۲۸/۷/۷۰ھ۔ ۴/۵/۵۱ء

فضیلۃ الشیخ محمد صبری عابدین ہماری رہائش گاہ پر ملنے کے لئے تشریف لائے اور دوبارہ زیارت کا شرف بخشا، ہم ان کی معیت میں ظاہر بیبرس جاشنکیز کی جامع مسجد کی طرف نکلے، راہ میں شیخ تاریخ کا جائزہ پیش کرتے رہے، جن عمارات اور جامع مساجد سے

گذرتے ان کا تذکرہ کرتے رہے، انہی عمارات میں سے خانقاہ سلطان صلاح الدین ایوبی بھی ہے جس کی سجادہ نشینی میں بڑے بڑے مشائخ اور علماء باہم مقابلہ کرتے رہے اس لئے کہ جن اوقاف پر یہ خانقاہ مشتمل ہے وہ عظیم (اور قیمتی) ہیں ہم جامع مسجد پہنچے اور اس میں نماز جمعہ ادا کی ۔ یہ وہی جامع مسجد ہے جس کے اوقاف کے متولی امام سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ تھے ایک دفعہ انہوں نے وقف کنندہ کی شرائط کے مطابق ان لوگوں کو اوقاف کی آمدنی دینے سے انکار کر دیا جو علم و ذکر کا مشغلہ نہ رکھتے اور اپنے اوقات کو بے کار ضائع کرتے تھے، وہ لوگ آپ کے خلاف مشتعل ہو گئے اور جامع مسجد کے بیچ وضو خانہ میں آپ کو پھینک دیا جس سے آپ بمشکل نکل پائے ۔

نماز کے بعد ہم شیخ تمام نقشبندی سے ملے ۔ آپ شیخ محمد امین بغدادی کے خلیفہ ہیں جو مصر کے اکابر مشائخ نقشبندیہ میں سے ایک تھے ۔ وہ حضرات کہ ان علاقوں میں اس سلسلہ کے پھیلنے کا سہرا جن کے سر ہے ۔

اور یہاں اپنے دوست محمد ارشاد سے بھی اتفاقاً ملاقات ہوگئی جو شیخ کی خدمت میں کثرت سے آمد و رفت رکھتے ہیں ۔

روز شنبہ ۲۹/۷/۷۰ھ ۔ ۵/۵/۱۵۱ء

ظہر کے بعد ہم حلوان گئے اور ہمارے ساتھ فضیلۃ الشیخ حسنین محمد مخلوف تھے ۔ اتفاقاً اپنے دوست شیخ احمد شرباصی سے ہماری ملاقات ہوگئی ۔ شیخ کے گھر سے ہم استاذ سید قطب کی زیارت کے لئے روانہ ہوئے کہ ان کی زیارت کو طویل عرصہ گذر چکا تھا لیکن ان کا پتہ ہم گھر بھول آئے تھے اس لئے (ان کے متعلق) بکثرت پوچھنے اور (ان کی تلاش میں) بکثرت گھومنے پھرنے کے باوجود ان تک نہ پہنچ سکے اس لئے قاہرہ لوٹ آئے ۔

روز یکشنبہ ۳۰/۷/۷۰ھ ۔ ۶/۵/۵۱ء ۔

ہم محاذ پر پہنچے اور ہم نے ڈاکٹر محمد یوسف موسیٰ سے ملاقات کی اور ان کی ملاقات ہی اس دشوار سفر کا منتہائے مقصود اور ثمرہ تھا انہوں نے میری کتاب الی الاسلام من جدید

3 کے متعلق گفتگو کی جو طباعت کے لئے تیار تھی اور فرمایا شاید وہ وحدت جو مختلف احوال و مختلف مواقع میں لکھے گئے ان معاملات و خطبات کو مربوط کر دے وہ مسلمانوں کے دلوں میں ان کے دین اور ان کے پیغام پر اعتماد کا لوٹا نا ہے۔ میں نے کہا جی ہاں! اور مجھے ڈاکٹر صاحب کے حسن تبصرہ اور سلامت فکر سے تعجب ہوا۔

روز چہار شنبہ ۳/۸/۷۰ھ۔ ۹/۵/۵۱ء

آج ہم جناب مفتی سید امین الحسینی کی خدمت میں گئے جو محمد علی روڈ پر نیو مصر میں تھے اور حضرت کے ساتھ معزز مہمانوں کی جماعت کی معیت میں دوپہر کا کھانا کھایا۔ کھانا مرغوب، نفیس اور ہمارے ہندی ذوق کے قریب ترین تھا۔ حضرت مفتی صاحب کی ہم سے گفتگو حسب عادت لطیف (اور نرم انداز میں) تھی۔ اور یہ چیز الفت و لذت کو اور بڑھا رہی تھی۔ (سیاح کی ڈائری)

التمرين (۷۵)

اُكْتُبْ يَوْمِيَّاتِكَ

يوم الخميس۔ ۲۰/۲/۱۴۲۱ھ

اِرْتَحَلْتُ اَنَا وَاَخِی الصَّغِيْرُ مَسَآءَ الْيَوْمِ اِلٰی رَحِيْم يَارْ خَان وَخِلَالَ السَّفَرِ ظَهَرَ لَنَا اَمْرٌ مُقْلِقٌ لَا اَنْسَاهُ وَهُوَ اَنَّهٗ كَانَ فِی السَّيَّارَةِ رَجُلٌ كَبِيْرُ السِّنِّ غِرٌّ بَدَوِیٌّ فَاتَّخَذَهٗ بَعْضُ الرُّكَّابِ هُزُوًا وَّجَعَلُوْا يُمَازِحُوْنَهٗ فَتَضَايَقَ الْمِسْكِيْنُ مِنْ مُّجُوْنِهِمْ وَلَمْ يَسْتَطِعِ الْمُدَافَعَةَ عَنْ نَّفْسِهٖ فَارْتَدٰی رِدَآءَ الصَّبْرِ وَكَثِيْرٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ غَافِلُوْنَ عَنْ حَقِّ رَفِيْقِ السَّفَرِ وَالْقُرْاٰنُ يُوْصِیْ بِالْاِحْسَانِ بِالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ فَعَلَيْنَا اَنْ نَّعْتَنِیَ بِوَصِيَّةِ الْقُرْاٰنِ وَحِيْنَ وَصَلْنَا اِلَی الْبَلَدِ نَزَلْنَا مِنَ السَّيَّارَةِ وَانْطَلَقْنَا اِلٰی مَكْتَبِ الصَّحِيْفَةِ الْاُسْبُوْعِيَّةِ "ضَرْبِ

الْمُؤْمِنِ" مَاشِيْنَ عَلَى الْأَقْدَامِ إِذْ كَانَ مُدِيْرُ الْمَكْتَبِ صَدِيْقُنَا الصَّدِيْقُ الْمُفْتِيْ مُخْتَارُ أَحْمَدُ مُنْتَظِرًا لَنَا هُنَاكَ . وَصَادَفَنَا فِي الطَّرِيْقِ بَعْضُ الْأَصْدِقَاءِ الْمُدَرِّسِيْنَ فَدَارُوْنَا [1] بِالْمَشْرُوْبَاتِ ، وَتَعَشَّيْنَا مَعَ صَدِيْقِنَا الْمُضِيْفِ وَكَانَ الْعَشَاءُ شَهِيًّا رَغِيْبًا فَفَكَّرْتُ فِيْ نَفْسِيْ أَنْ لَا عَلَاقَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ هٰؤُلَاءِ الْأَصْدِقَاءِ سِوٰى عَلَاقَةِ الدِّيْنِ فَهٰذِهِ الْقَرَابَةُ أَقْوٰى وَأَحْكَمُ مِنْ أَيِّ قَرَابَةٍ فِي الْعَالَمِ .

یوم الجمعة ۲۱/۲/۲۱ھ

اِسْتَأْذَنَنَا سَمَاحَةُ الْمُضِيْفِ بَعْدَ الْفَجْرِ فَشَيَّعْنَا إِلٰى مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ وَكَانَ صَاحِبُ جَنْبِيْ فِي السَّيَّارَةِ شَابًّا مِكْثَارًا [2] ذَا أَخْبَارٍ وَقِصَصٍ فَلَمْ يُمْهِلْنِيْ طُوْلَ الطَّرِيْقِ أَنْ أَلْتَفِتَ إِلٰى شَيْءٍ آخَرَ لِلَمْحِ الْبَصَرِ وَفِي السَّفَرِ يَكُوْنُ الْإِنْسَانُ عُرْضَةً لِلْأَخْطَارِ وَالْحَوَادِثِ وَفِيْ هٰذَا [3] الزَّمَانِ الْآلِيِّ خَاصَّةً فَعَلَيْهِ أَنْ يَصْرِفَ هٰذَا الْوَقْتَ فِي الْأَذْكَارِ وَالْأَدْعِيَةِ بَدَلًا مِنْ قَضَائِهِ فِيْمَا لَا يَعْنِيْهِ لٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ عَنْهُ غَافِلُوْنَ وَمَضٰى يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَالْمُعْتَادِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ كَانَتْ حَفْلَةٌ عِلْمِيَّةٌ فِي الْجَامِعِ الْمَكِّيِّ حَضَرَ فِيْهَا عَالِمٌ شَابٌّ وَأَلْقٰى خِطَابًا أَمَامَ السَّامِعِيْنَ فِيْ مَسَائِلَ عِلْمِيَّةٍ هَامَّةٍ وَأَزَالَ شُبُهَاتِهِمْ عَنْ مَذْهَبِ إِمَامِ الْأَئِمَّةِ أَبِيْ حَنِيْفَةَ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی .

یوم السبت ۲۲/۲/۲۱ھ

مَضَى الْيَوْمُ فِي الْأَشْغَالِ الْعَادِيَّةِ مِنَ التَّدْرِيْسِ وَالْمُطَالَعَةِ وَالرَّدِّ

---

[1] آؤ بھگت کی۔ خاطر تواضع کی۔ [2] باتونی، بسیار گو۔ [3] اس مشینی دور میں خاص طور پر۔

عَلَى الْأَسْئِلَةِ، وَبَعْدَ أَدَاءِ الْعَصْرِ خَرَجْتُ مِنْ مَسْجِدِي لِلتَّرْوِيحِ وَشَمِّ الْهَوَاءِ فَذَهَبْتُ أَثْنَاءَ هٰذَا إِلَى مَخْزَنِ الْأَدْوِيَةِ لِصَدِيقٍ لَنَا فَجَلَسْتُ فِيهِ لَحَظَاتٍ وَأَلْقَيْتُ نَظْرَةً خَاطِفَةً عَلَى عَنَاوِينِ الصَّحِيفَةِ وَلَيْسَتْ مِنْ عَادَتِي مُطَالَعَتُهَا بِالْمُدَاوَمَةِ فَأَفْزَعَنِي خَبَرٌ مُوحِشٌ وَهُوَ أَنَّهُ مَاتَ ثَمَانِيَةُ رِجَالٍ مُصَادَفَةً عَلَى أَثَرِ حَادِثَةٍ وَقَعَتْ فِي بَلْدَةِ لَاهُوْرَ وَمِنْ تَفْصِيلِهَا أَنَّ النَّاسَ كَانُوا مُزْدَحِمِيْنَ فِي التَّفَرُّجِ عَلَى التَّبَرُّكِ تَحْتَ مَنَارَةِ بَاكِسْتَانَ إِذْ وَقَعَ الْاِضْطِرَابُ فِي الْمُتَفَرِّجِيْنَ فَهَرَبُوا فِي كُلِّ جَانِبٍ فَدِيْسَ كَثِيْرٌ مِنْهُمْ تَحْتَ الْأَقْدَامِ فَمَاتَتِ الثَّمَانِيَةُ وَأُغْمِيَ عَلَى الْبَاقِيْنَ وَصُوَرُ الْمَيِّتِيْنَ كَانَتْ مَطْبُوْعَةً فِي الصَّحِيْفَةِ كُلُّهُمْ فِي أَوَانِ الشَّبَابِ فَيَا حَسْرَتِي عَلَى حَيَاتِهِمْ وَمَوْتِهِمْ قَدْ هُدِرَ دَمُهُمْ هَدْرًا فَاحْتَرَقَ قَلْبِي مِنْ هٰذِهِ الْوَاقِعَةِ الْأَلِيْمَةِ.

التمرين (٧٦)

أُكْتُبْ عَلَى عُنْوَانِ " الْجَامِعُ الْأَزْهَرُ "

الْجَامِعُ الْأَزْهَرُ لَجَامِعَةٌ كَبِيْرَةٌ عَظِيْمَةٌ عَالَمِيَّةٌ تُخَرِّجُ عُلَمَاءَ فِي الدِّيْنِ الْإِسْلَامِيِّ فِي عَدَدٍ ضَخْمٍ يَكْفُلُ لِلْعَالَمِ ضَرُوْرَتَهُ فِي الْإِرْشَادِ وَالتَّعْلِيْمِ وَالتَّبْلِيْغِ. وَتَارِيْخُهُ قَدِيْمٌ مَضَى عَلَيْهِ أَكْثَرُ مِنْ أَلْفِ سَنَةٍ أَنْشَأَتْهُ الدَّوْلَةُ الْفَاطِمِيَّةُ سنة ٣٥٩ھ فَهُوَ أَقْدَمُ مَدْرَسَةٍ جَامِعَةٍ فِي الْقَارَّةِ الْأَفْرِيْقِيَّةِ بَلْ يَنْدُرُ مِثَالُهُ فِي جَامِعَاتِ الْعَالَمِ تَخَرَّجَ عَلَيْهَا أُلُوْفٌ مِنْ مَشَاهِيْرِ الْعَالَمِ. وَكَانَ قَصْدُ الْفَاطِمِيِّيْنَ بِإِنْشَائِهِ نَشْرَ الدِّيَانَةِ الْإِسْمَاعِيْلِيَّةِ وَتَدْعِيْمَ أُسُسِهَا فِي

المسلمين لكنه تحول بفضل الله وكرمه من هذه النزعة الى نزعة اهل السنة فصار معهدا عظيما للملة الحنيفية مذهب اهل السنة.

اما طرق التعليم فيه فكانت مختلفة في ازمنة مختلفة كان في البداية مثالا للاسلوب القديم تعلم فيه العلوم العالية فانجب في هذا العهد من رجال الدين واساطين العلم من يبقى ذكرهم في سجل التاريخ ابد الدهر وبعد حين من الدهر بدأت آثار التطور فيه وصار ينحدر شيئا فشيئا من قديم الى جديد حتى تقلب ۲ رأسا على عقب فبانقلاب نظام التعليم انقلبت مواد التعليم ايضا فالمواد القديمة كانت محتوية على الكتاب والسنة والادب الاسلامي وماوالاها من العلوم العربية الاسلامية والمواد الجديدة تشتمل على العلوم الآلية وهي الطب والفلسفة والهندسة والرياضية والادب والفنون من غير فرق بين اسلامي وغير اسلامي فمتخرجوا الجديد تلمح عليهم ملامح التنور والتجدد فيعرفون بسيماهم وهذا هو الفرق بين الازهر القديم والجديد. ولاشك ان الازهر على ۳ علاته من اكبر الجامعات في الدول الاسلامية، يزيد عدد الطلبة فيه عن عشرين الف وكذا عدد الاساتذة حوالى ثلاثمائة. وله هيئة وادارة تشتمل على عدد كبير من الاساتذة والموظفين المسماة ب "هيئة ادارية للازهر الشريف" التزامها ۴ ادارة جميع الامور المتعلقة باساتذة

---

۱ اسماعیلی مذہب کی اشاعت اور مسلمانوں میں اس کی جڑیں مضبوط کرنا۔ ۲ کایا پلٹ گئی۔ ۳ وہ جیسا بھی ہے ہر صورت ۴ اس کی ذمہ داری۔

الْاَزْهَرِ وَطَلَبَتِهِ.

وَالْاَزْهَرُ مَرْكَزٌ عَظِيْمٌ ثَرْوَةٌ لِعَالَمِ الْاِسْلَامِ فَيَالَيْتَ لَوْ رَجَعَ اِلٰى اَصْلِهِ الْقَدِيْمِ وَخَدَمَ الدِّيْنَ غَيْرَ مَشُوْبٍ ۱ بِالشَّوَائِبِ.

التمرين (٧٧)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "حَيَاةُ الشَّاهْ وَلِيِّ اللّٰه"

اَلشَّيْخُ حُجَّةُ الْاِسْلَامِ وَلِيُّ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيُّ اِمَامٌ فِيْ بَيَانِ اَسْرَارِ الشَّرِيْعَةِ حُجَّةُ اللّٰهِ فِي الْهِنْدِ وَمُجَدِّدٌ عَظِيْمٌ لِدِيْنِهِ فِيْ هٰذِهِ الْبِلَادِ. لَقَدْ قَلَبَ الْاَوْضَاعَ الْفَاسِدَةَ وَاَقَامَ بِنَاءَ الْعِلْمِ الدِّيْنِيِّ وَالْمَعْرِفَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ.

وُلِدَ الْاِمَامُ فِيْ عَاصِمَةِ الْهِنْدِ ١١١٤ھ وَنَشَاَ فِيْهَا رَبَّاهُ وَالِدُهُ الشَّاهُ عَبْدُ الرَّحِيْمِ تَرْبِيَةً دِيْنِيَّةً بَحْتَةً ۲ فَلَمَّا عَقَلَ بَلَغَ سِنَّ الرُّشْدِ وَجَدَ الْهِنْدَ سَيِّئَةَ الْحَالِ وَكَانَ يُخَافُ عَلٰى حَيَاتِهَا الدِّيْنِيَّةِ اِذْ كَانَ النَّاسُ مُتَوَرِّطِيْنَ ۳ فِي الْعَقَائِدِ الْجَاهِلِيَّةِ وَالْاَوْهَامِ وَالْخُرَافَاتِ اِلَى الْحَدِّ الْاَقْصٰى فَنَهَضَ الْاِمَامُ لِاِصْلَاحِ الْاَحْوَالِ الْمُخْتَلَّةِ وَشَمَّرَ عَنْ سَاقِهِ فَاَوْقَفَ بِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ تَيَّارَ الْجَهَالَةِ وَقَامَ بِاَعْمَالٍ مَجِيْدَةٍ بَاقِيَةِ الذِّكْرِ عَبْرَ التَّارِيْخِ وَكَانَ مَنْشُوْدُهُ ۴ وَحَاصِلُ اَهْدَافِهِ الدِّفَاعُ عَنْ حَوْزَةِ الْاِسْلَامِ وَرَسْمُ صُوْرَتِهِ الْاَصْلِيَّةِ الْمَحْضَةِ بِتَمَامِهَا فَتَلَقّٰى مُقَاوَمَةً قَاسِيَةً وَمُعَارَضَةً شَدِيْدَةً مِّنَ الْعُلَمَاءِ الْمُعَاصِرِيْنَ وَالْحُكَّامِ الْجَائِرِيْنَ وَالشَّعْبِ الَّذِيْنَ كَانُوْا مُنْحَرِفِيْنَ عَنِ الْاِسْلَامِ الْحَقِيْقِيِّ اَمَّا عُلَمَاءُ الدِّيْنِ فِي الْهِنْدِ فِيْ زَمَانِهِ فَكَانُوْا فَرِيْقَيْنِ فَرِيْقٌ حَقَّانِيٌّ مُعْتَصِمٌ

---

۱ ملاوٹ سے پاک۔ بے عیب۔ ۲ خالص۔ ۳ پھنسے ہوئے۔ دلدل میں۔ ۴ مقصود

بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ مُجْتَنِبٌ عَنِ التَّقَالِيْدِ الْجَاهِلِيَّةِ وَالرُّسُوْمِ الْبِدْعِيَّةِ وَفَرِيْقٌ زَائِغٌ عَنِ السُّنَّةِ وَمَائِلٌ اِلَى الْبِدْعَاتِ وَالْمُحْدَثَاتِ بَلْ مُمِيْلٌ اِلَيْهَا فَهٰذَا الْفَرِيْقُ عَارَضَ الْاِمَامَ وَاتَّخَذَهٗ عَدُوًّا وَاسْتَخْدَمَ الْاِمَامُ الْقَلَمَ لِنَشْرِ فِكْرَتِهٖ وَجَعَلَ التَّالِيْفَ وَالتَّحْرِيْرَ طَرِيْقَ دَعْوَتِهٖ فَتَرْجَمَ الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ اِلَى اللِّسَانِ الْفَارِسِيِّ۔

وَمِنْ مَآثِرِهِ الْجَلِيْلَةِ اَنَّهٗ عَرَّفَ الْحَدِيْثَ النَّبَوِيَّ فِى الْهِنْدِ حَقَّ تَعْرِيْفِهٖ وَاَلْحَقَ الصِّحَاحَ السِّتَّ بِمَنْهَجِ التَّعْلِيْمِ وَاَلَّفَ كُتُبًا هَامَّةً عَظِيْمَةَ الْقَدْرِ اَشْهَرُهَا حُجَّةُ اللّٰهِ الْبَالِغَةُ وَالْفَوْزُ الْكَبِيْرُ وَاِزَالَةُ الْخِفَآءِ وَكَاتَبَ الْحُكَّامَ مُوَجِّهًا اِيَّاهُمْ اِلَى الرُّجُوْعِ اِلَى الْحَقِّ فَاَنْتَجَتْ دَعْوَتُهٗ نَتَائِجَ حَسَنَةً، وَتُوُفِّيَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ۱۱۷۶ھ فَخَلَّفَ كُتُبًا عَدِيْدَةً قَيِّمَةً جَعَلَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى كَلِمَةً بَاقِيَةً فِىْ عَقِبِهٖ وَاَوْلَادًا صَالِحِيْنَ عُلَمَآءَ رَبَّانِيِّيْنَ حَذَوْا حَذْوَهٗ فَاٰثَارُهُمُ الْعِلْمِيَّةُ حَيَّةٌ بَاقِيَةٌ اِلَى الْيَوْمِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

التمرين (۷۸)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "رَسُوْلُ الْهُدٰى وَالسَّلَامِ"

بُعِثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَالَمُ عَلٰى اَحَرَّ مِنْ جَمْرٍ مِنْ شِدَّةِ الْاِنْتِظَارِ لِمِثْلِ شَخْصِيَّتِهِ الْعَالَمِيَّةِ الْعَظِيْمَةِ لَامِثْلَ لَهَا فِى النَّاسِ وَاَحْوَالُ الْبِلَادِ زَمَنَ بِعْثَتِهٖ كَانَتْ اَشْنَعَ وَاَرْدَاَ مَا تُمْكِنُ فَكَانَتِ الدُّوَلُ مُتَلَاحِمَةً فِيْمَا بَيْنَهَا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ هَالِكُوْنَ وَمُتَخَبِّطُوْنَ[1] فِىْ حَوَالِكِ

---

[1] جہالت کے گھپ اندھیروں میں بھٹک رہے تھے۔

الْجَهَالَةِ فَطُرُقُ الْهِدَايَةِ مَسْدُوْدَةٌ فِيْ وُجُوْهِهِمْ وَلَا يُمْكِنُ لَهُمُ التَّمْيِيْزُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ لِأَنَّ الْأَدْيَانَ كُلَّهَا تَحَرَّفَتْ وَتَشَوَّهَتْ صُوَرُهَا ، نَعَمْ دِيْنُ النَّصْرَانِيَّةِ كَانَ دِيْنَ الْحَقِّ لٰكِنَّ النَّصْرَانِيَّةَ الصَّحِيْحَةَ كَانَتْ شَاذَّةً نَادِرَةَ الْوُجُوْدِ مَحْصُوْرَةً فِي الْكَنَائِسِ أَوِ الْكُهُوْفِ وَالْمَغَارَاتِ لَا يُمْكِنُ الْاِتِّصَالُ بِهَا إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ. أَمَّا الْيَهُوْدُ وَالْأُمَمُ الْأُخْرٰى فَقَدْ بَدَّلُوْا كُتُبَهُمْ وَغَيَّرُوْا أَدْيَانَهُمْ وَحَادُوْا ۱ عَنِ الْحَقِّ حِيَادًا ، وَهٰكَذَا الْمُجْتَمَعَاتُ الْإِنْسَانِيَّةُ قَدْ كَانَتْ بَلَغَتِ النِّهَايَةَ الْقُصْوٰى مِنَ الْفَسَادِ وَالْاِنْحِطَاطِ ، فَرَاجَ الظُّلْمُ وَسَادَ الْجَوْرُ وَجْهَ الْبَسِيْطَةِ عَامَّةً وَجَزِيْرَةَ الْعَرَبِ خَاصَّةً حَتّٰى كَانَ بَعْضُ الْآبَاءِ لِقَسَاوَةٍ يَئِدُوْنَ بَنَاتِهِمْ وَيَقْتُلُوْنَ أَوْلَادَهُمْ خَشْيَةَ الْإِمْلَاقِ فَكَانَ الْعَالَمُ كُلُّهُ وَاقِعًا فِيْ حِبَالَةِ الْاِسْتِبْدَادِ وَالظَّلَامِ فَإِذَا نُوْرُ الْإِسْلَامِ انْبَثَقَ ۲ مِنْ غَارِ حِرَاءَ وَبَدَّدَ ۳ ظُلُمَاتِ الْكُفْرِ دُفْعَةً وَدَاعِي الْإِسْلَامِ هُوَ مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ سَيِّدُ الرُّسُلِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ أَحْسَنُ الْخَلَائِقِ صُوْرَةً وَّسِيْرَةً شَهِدَ بِمَزَايَاهُ ۴ الْبَاهِرَةِ وَسَجَايَاهُ الْخَارِقَةِ أَعْدَاءُهُ الْأَشِدَّاءُ أَيْضًا دَعَا النَّاسَ إِلٰى شَهَادَةِ التَّوْحِيْدِ وَالرِّسَالَةِ وَمَغْزٰى تَعَالِيْمِهِ أَدَاءُ حُقُوْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحُقُوْقِ الْخَلْقِ جَمِيْعًا وَعَمَلُهُ كَانَ طِبْقًا لِدَعْوَتِهِ بَلْ شَاهِدًا صَادِقًا عَلَيْهَا فَحَدَثَ التَّغَيُّرُ بِفَضْلِ دَعْوَتِهِ وَانْقَلَبَ الْعَالَمُ انْقِلَابًا لَا مَثِيْلَ لَهُ فِيْ تَارِيْخِ الْبَشَرِ فَحَلَّتِ الرَّاحَةُ وَالطُّمَأْنِيْنَةُ مَحَلَّ التَّشَوُّشِ وَالْاِضْطِرَابِ وَهَدَأَتْ أَحْوَالُ الْعَالَمِ وَعَادَتْ إِلٰى مَجَارِيْهَا بَعْدَ اخْتِلَالِهَا مُنْذُ قُرُوْنٍ وَالْإِسْلَامُ لَا أَيْحَةٌ حَاوِيَةٌ عَلٰى

---

۱ حق سے ہٹ گئے الگ ہو گئے۔ ۲ نکلا، طلوع ہوا۔ ۳ بکھیر دیا، منتشر کر دیا۔ ۴ خیرہ کن۔ روشن خصائص۔

نَوَاحِی الْحَیَاةِ الْبَشَرِیَّةِ کُلِّهَا یَهْدِی الْاِنْسَانَ وَیُرْشِدُهٗ خُطْوَةً خُطْوَةً فَیَنْبَغِی لِکُلِّ تَائِهٍ اَبَاحِثٍ عَنِ الْحَقِّ اَنْ یُقْبِلَ عَلَی الْاِسْلَامِ وَیَقْبَلَهٗ قَلْبًا وَقَالِبًا فَالرَّسُوْلُ مَصْدَرُ الْاَنْوَارِ وَمَنْبَعُ الْاَضْوَاءِ اسْتَضَاءَتْ بِهِ الْاَجْیَالُ الْبَشَرِیَّةُ وَلَاتَزَالُ تَسْتَضِیْئُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ فَهُوَ سِرَاجٌ مُنِیْرٌ لِلدُّنْیَا وَاَهْلِهَا صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

التمرین (۷۹)

الخَاطِرَة مَوْتُ العَالِم

اُسْتُشْهِدَ الشَّیْخُ مُحَمَّدْ یُوْسُفُ اللُّوْدِیَانَوِیُّ فِی الثَّالِثَةَ عَشَرَ مِنْ صَفَر ۱۴۲۱ھ فَمَضٰی عَلٰی شَهَادَتِهٖ اَکْثَرُ مِنْ ثَلَاثَةِ اَسَابِیْعَ لٰکِنْ لَمْ یُعْلَمْ قَاتِلُهٗ بَعْدُ فَالسُّلُطَاتُ [2]الْحُکُوْمِیَّةُ عَبَثًا مَا تُقْنِعُ الشَّعْبَ الْمُغْتَاظَ رَسَائِلِهَا بِاِلْقَاءِ الْقَبْضِ عَلَی الْقَاتِلِ الشَّقِیِّ بِاَسْرَعِ مَا یُمْکِنُ وَالرَّاحِلُ الشَّهِیْدُ کَانَ اَحَدَ الْعُلَمَاءِ وَالْکِبَارِ الَّذِیْنَ تَرَکُوْا آثَارًا خَالِدَةً فِیْ جَمِیْعِ مَیَادِیْنِ الْحَیَاةِ فَاِنَّهٗ کَانَ عَالِمًا نِحْرِیْرًا اَدِیْبًا بَارِعًا مُصَنِّفًا مَوْهُوْبًا دَاعِیَةً کَبِیْرًا لَهٗ دَوِیٌّ فِی الْاَوْسَاطِ الْعِلْمِیَّةِ زِدْ عَلٰی هٰذَا اَنَّهٗ کَانَ شَیْخًا کَبِیْرًا مِنْ مَشَایِخِ التَّصَوُّفِ وَمُصْلِحًا رُوْحِیًّا بَایَعَهٗ اُلُوْفٌ مِنَ النَّاسِ وَتَابُوْا عَلٰی یَدِهٖ فَوَرَّثَ زَاوِیَةً [3] عَامِرَةً بِاَتْبَاعِهِ الصَّالِحِیْنَ فَحَدَثَ فَرَاغٌ مِنْ رِحْلَتِهٖ لَایَکَادُ یُسَدُّ فِی الْمُسْتَقْبَلِ اَبَدًا وَلَاشَکَّ اَنَّ انْتِزَاعَ الْعِلْمِ وَقَبْضَ الْعُلَمَاءِ مِنْ اَمَارَاتِ

---

[1] بھولا بھٹکا۔ سرگشتہ۔ [2] سرکاری حکام مشتعل عوام کو فضول اطمینان دلا رہے ہیں۔

[3] نیک مریدین سے آباد خانقاہ۔

السَّاعَةِ وَمِنْ شَقَائِنَا أَنَّنَا لَا نَعْرِفُ قَدْرَ الْعُلَمَاءِ فِيْ حَيَاتِهِمْ فَإِذَا صَارَ أَحَدُهُمْ عُرْضَةً لِحَادِثَةٍ فَاجِعَةٍ وَسُقِطَ فِيْ أَيْدِيْنَا نَهَضْنَا وَرَفَعْنَا الْإِحْتِجَاجَ ضِدَّ الْحَادِثَةِ فَنَقُوْمُ بِالْمُظَاهَرَاتِ وَالتَّخْرِيْبِ، فَمَافَائِدَةُ الْعَوِيْلِ بَعْدَ الْأَوَانِ ؟ أَلَمْ يَأْنِ لَنَا أَنْ نَغْتَنِمَ وُجُوْدَ وَرَثَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَنَشُدَّ إِلَيْهِمُ الرِّحَالَ فَنَسْتَفِيْدَ عَنْ عُلُوْمِهِمْ وَنَسْتَنِيْرَ مِنْ فُيُوْضِهِمْ فَإِنَّهُمْ نَبَارِيْسُ الرُّشْدِ وَمَصَابِيْحُ الْهُدٰى .

وَيَجِبُ عَلَيْنَا ضِمْنَ هٰذَا أَنْ نَهْتَمَّ بِمُحَافَظَةِ حَيَاتِهِمْ بِتَعْيِيْنِ الْحُرَّاسِ الْمُسَلَّحَةِ عَلَيْهِمْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ فَإِنَّهُ لَايُمْكِنُ الْحِفَاظُ التَّامُّ بِدُوْنِهِ وَفِي الظُّرُوْفِ[1] الرَّاهِنَةِ الدَّقِيْقَةِ الْحَرِجَةِ خَاصَّةً عَلٰى أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ مَطْلُوْبٌ وَمُرَغَّبٌ إِلَيْهِ فِي الشَّرْعِ أَيْضًا كَمَاجَاءَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَرَّةً لَيْتَ رَجُلًا مِّنْ أَصْحَابِنَا صَالِحًا يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ[2] وَقَالَ فِيْ مُنَاسَبَةٍ أُخْرٰى مَنْ يَّحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ وَأَدْعُوْ لَهُ بِدُعَاءٍ يَّكُوْنُ فِيْهِ فَضْلٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ أَنَايَا رَسُوْلَ اللّٰهِ[3] وَقَالَ فِيْ وَقْعَةٍ مَنْ يَّكْلَؤُنَا لَيْلَنَا فَانْتَدَبَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ[4]

فَهٰذِهِ النُّصُوْصُ تَصْدَعُ بِأَنَّ الْحِرَاسَةَ وَالْمُحَافَظَةَ أَمْرٌ هَامٌّ مَّشْرُوْعٌ لَايَنْبَغِيْ إِهْمَالُهُ . وَيَجِبُ الْإِعْتِنَاءُ بِأَمْرٍ آخَرَ وَهُوَ الْوِئَامُ وَتَنْظِيْمُ صُفُوْفِ الْعُلَمَاءِ فَإِنَّ الْخِلَافَ وَالنِّزَاعَ يَجْعَلَانِ الْإِنْسَانَ فَشْلًا[5] فِيْ جَمِيْعِ الْمَعَارِكِ وَيَذْهَبَانِ رِيْحَهُ فَبِالْجُمْلَةِ الْعُلَمَاءُ بِضَاعَةُ الْأُمَّةِ وَثَرْوَتُهَا فَيَجِبُ صِيَانَتُهُمْ عَلٰى كُلِّ حَالٍ .

---

[1] موجودہ نازک اور خطرناک حالات میں۔ [2] بخاری۔ باب الحراسة [3] احمد۔ حاکم۔ [4] ابوداؤد۔ [5] کم ہمت، ناکام۔

التمرين (۸۰)

تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

كَانَتْ طَلَبَةُ تُرْكِسْتَانَ وَخُرَاسَانَ وَكَابُلَ يَقْدُمُوْنَ إِلَى مَدَارِسِ الْهِنْدِ الْعَرَبِيَّةِ لِلتَّعْلِيْمِ قَبْلَ ذٰلِكَ أَيْضًا لٰكِنْ لَمْ تَكُنِ الرَّغْبَةُ فِىْ هٰذِهِ الْمَدَارِسِ إِلٰى لُغَةِ الْهِنْدِ الْأَدَبِيَّةِ فَلِذَا كَانَ هٰؤُلَاءِ الطَّلَبَةُ يَتَعَلَّمُوْنَ لُغَةَ التَّحَاوُرِ لٰكِنَّهُمْ كَانُوْا مُتَعَرِّيْنَ عَنِ الْكِتَابَةِ وَالْقِرَاءَةِ فِىْ هٰذِهِ اللُّغَةِ لٰكِنْ دَارُ الْعُلُوْمِ لِنَدْوَةِ الْعُلَمَاءِ وَالْجَامِعَةُ الْمِلِّيَّةُ لَمَّا عُنِيَتَا بِهَا فِى الْمَوَادِّ التَّعْلِيْمِيَّةِ أَيْضًا فَنَتَائِجُهَا أَمَامَنَا ، قَدْ كَتَبَ الْمَوْلَوِيُّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحْتَرَمُ الْكَاشْغَرِيُّ فِى النَّدْوَةِ مَقَالَاتٍ كَثِيْرَةً فِى الْأَمْثَالِ الْأُرْدِيَّةِ وَيَنْطِقُ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ كَاللُّغَةِ الْوَطَنِيَّةِ وَفِى الْجَامِعَةِ قَدْ تَعَلَّمَ بَدْرُ الدِّيْنِ الصِّيْنِيُّ اللُّغَةَ الْأُرْدِيَّةَ تَعَلُّمًا صَنَّفَ كِتَابًا فِىْ مُسْلِمِى الصِّيْنِ بِقَلَمِهٖ وَقَدْ طُبِعَ فِىْ دَارِ الْمُصَنِّفِيْنَ ، وَوَصَلَ إِلَيَّ كِتَابٌ آنِفًا مِنْ طَالِبٍ نَدْوِيٍّ فِىْ خُتَنٍ تَحَيَّرْتُ بِقِرَاءَتِهٖ وَأَيْضًا تَعَلَّمَ عَدْنَانُ طَالِبٌ جَاوِيٌّ الْأُرْدِيَّةَ فِى النَّدْوَةِ إِلٰى حَدٍّ تَرْجَمَ رِسَالَتِىْ " رَسُوْلِ وَحْدَتْ " إِلَى اللُّغَةِ الْجَاوِيَّةِ وَالْآنَ يُتَرْجِمُ " خُطْبَاتِ مَدْرَاس " وَمُحَمَّد حَسَنُ الْمَالْدِيْبِيُّ قَاطِنُ مَالْدِيْبَ تَخَرَّجَ فِى النَّدْوَةِ فِى الْعَامِ السَّالِفِ وَتَعَلَّمَ الْأُرْدِيَّةَ جَيِّدًا فَمَا مَضَتْ إِلَّا أَيَّامٌ قَلِيْلَةٌ أَنْ وَصَلَتْ رِسَالَتُهٗ بِالْأُرْدِيَّةِ مِنْ مَالْدِيْبَ وَأَيْضًا مُحَمَّد صَابِر طَالِبٌ شَابٌّ فِى النَّدْوَةِ مِنْ سُوْمَاتْرَا يَعْرِفُ الْأُرْدِيَّةَ مَعْرِفَةً يَقْدِرُ بِهَا أَنْ يُتَرْجِمَ الْكُتُبَ وَالرَّسَائِلَ الْأُرْدِيَّةَ إِلٰى لُغَتِهٖ. (نقوش سليمانى) .

التمرين (۸۱)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَان "إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ"

إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَاجِبٌ إِنْسَانِيٌّ وَفَرِيْضَةٌ خُلُقِيَّةٌ فَيَحْمِلُ كُلَّ الْإِنْسَانِ إِنْسَانِيَّتُهٗ وَخُلُقُهٗ عَلٰى أَنْ يُّؤَدِّيَ هٰذَا الْوَاجِبَ وَيُحْرِزَ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَمَّا فَائِدَتُهَا وَضَرُوْرَتُهَا فَظَاهِرَةٌ غَيْرُ مُحْتَاجَةٍ إِلَى الْبَيَانِ فَإِنَّ فِيْهَا وِقَايَةَ الْخَلْقِ الْأَذٰى وَالْكُلْفَةَ وَإِرَاحَةَ الْمُسَافِرِيْنَ فَإِنَّهُمْ يَسِيْرُوْنَ آمِنِيْنَ مِنَ التَّلَوُّثِ وَالْإِنْزِلَاقِ وَفِيْهَا نَظَافَةُ الطَّرِيْقِ، وَلِذَا نَوَّهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْعَمَلِ وَعَدَّهٗ مِنْ أَجْزَاءِ الْإِيْمَانِ وَبَشَّرَ صَاحِبَهٗ بِدُخُوْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ: اَلْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ أَوْ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ[1] بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِيْ بِطَرِيْقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيْقِ فَأَخَّرَهٗ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَغَفَرَ لَهٗ[2] لٰكِنْ مِمَّا يُؤْسَفُ لَهٗ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ أَنَّ مُعْظَمَ النَّاسِ لَا يَهْتَمُّوْنَ بِهٰذَا الْأَمْرِ الشَّرْعِيِّ فَيُلْقُوْنَ بِالْقُشُوْرِ وَالنَّوٰى عَلَى الطَّرِيْقِ فَتُسَبِّبُ زَلَقَ الْأَقْدَامِ بَلْ سُقُوْطَ رَاكِبِي الدَّرَّاجَاتِ وَانْكِبَابَهُمْ فِيْ بَعْضِ الْأَحْيَانِ وَهٰكَذَا يَرٰى كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ حَجَرَاتٍ وَحَصَبَاتٍ وَمُهْمَلَاتٍ مُنْتَشِرَةً فِي الشَّوَارِعِ فَيَمُرُّوْنَ بِهَا وَلَا يُمِيْطُوْنَهَا بَلْ لَا يُلْقُوْنَ عَلَيْهَا بَالًا فَتُؤَدِّيْ هٰذِهِ الْأَشْيَاءُ إِلٰى حُدُوْثِ حَوَادِثَ مُؤْلِمَةٍ فَهٰذَا الْجُمُوْدُ وَعَدَمُ الْإِحْسَاسِ لَا يَلِيْقُ

---

[1] متفق علیہ۔ [2] متفق علیہ۔

بِشَأْنِ إِنْسَانٍ فَضْلًا عَنْ نَفْسِهِ وَيَنْبَغِي لَهُ أَنْ يُرَاعِيَ الْإِرْشَادَاتِ الشَّرْعِيَّةَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مُرْتَبِطًا بِخَلْقِ اللّٰهِ لِأَنَّ خَيْرَ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ.

التمرين (٩٢)

اُكْتُبْ عَلَى عُنْوَانِ "اَلْحَيَاءُ"

اَلْحَيَاءُ خُلُقٌ يَبْعَثُ الْإِنْسَانَ عَلَى تَرْكِ الْقَبَائِحِ وَالشَّنَائِعِ وَيَمْنَعُهُ مِنَ التَّقْصِيرِ فِي أَدَاءِ حُقُوقِ ذَوِي الْحَقِّ وَلَا شَكَّ أَنَّهُ خَلَّةٌ كَرِيمَةٌ تُكَرِّمُ صَاحِبَهُ وَيُفَضِّلُهُ عَلَى خِلَّانِهِ وَأَقْرَانِهِ وَيُشَجِّعُ جَمِيعَ أَعْضَائِهِ

وَمِنْ مَحَاسِنِهِ الْجَمِيلَةِ أَنَّهُ خُلُقُ النَّبِيِّ وَخَصْلَةٌ نَبَوِيَّةٌ كَمَا جَاءَ فِي الْحَدِيثِ: إِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ الْحَدِيثَ. وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا كَمَا شَهِدَ بِهِ صَحَابَتُهُ شُهُودُ الْعِيَانِ وَبَيَّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَظَمَةَ الْحَيَاءِ إِلَى حَدٍّ جَعَلَهُ مَنْبَعَ الْخَيْرِ وَمَصْدَرَ الْخَيْرِ فَقَالَ: "اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ" فَالرَّجُلُ الْكَرِيمُ الْحَيِيُّ يَجْتَنِبُ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَيَسْبِقُ الْآخَرِينَ فِي جَمِيعِ الْحَسَنَاتِ وَالْخَيْرَاتِ كَمَا تَرَى

وَبِعَكْسِ ذٰلِكَ تَرَى الرَّجُلَ الْوَقِحَ الَّذِي قَلَّةُ الْحَيَاءِ عَرِيقَةٌ فِي الْمَآثِمِ لِأَنَّ الْوَقَاحَةَ تُمَهِّدُ السَّبِيلَ لِكُلِّ رَذِيلَةٍ فَلَا مَانِعَ لَهُ مِنِ اقْتِرَافِ أَيِّ جَرِيمَةٍ كَمَا يَشْهَدُ بِهِ قَوْلُ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ

[illegible]

فَاسْمَعْ مَاشِئْتَ۔

فَيَا حَسْرَتَا عَلَى الْعَالَمِ الْيَوْمَ إِنَّهُ أَصْبَحَ مَرْكَزًا لِلْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ، فَنَرٰى سَيْلَ السُّفُوْرِ وَالْعُرْيِ يَتَدَفَّقُ وَقُطْعَانَ ١السَّافِرَاتِ الْعَارِيَاتِ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلْنَ وَهٰذِهٖ ثَمَرَةُ الْحَضَارَةِ الْغَرْبِيَّةِ الَّتِيْ تَخَطَّتِ الْيَوْمَ حُدُوْدَ الْحَيَوَانِيَّةِ بَلِ اللَّاحَيَوَانِيَّةِ أَيْضًا وَنَتِيْجَةُ الْإِعْرَاضِ عَنْ تَعَالِيْمِ دِيْنِ الْفِطْرَةِ الْإِسْلَامِ فَلَوْ تَقَهْقَرَ الْعَالَمُ إِلَى الْوَرَآءِ وَانْتَهٰى عَنْ هٰذِهِ الْخَدَاعَةِ وَالْوَقَاحَةِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُ، وَبِالْجُمْلَةِ الْحَيَآءُ صِفَةٌ سَامِيَةٌ يَسْمُوْ بِصَاحِبِهٖ وَيَجْعَلُ الْإِنْسَانَ إِنْسَانًا حَقِيْقَةً وَإِنَّهُ ضَرُوْرَةٌ لِكُلِّ كَرِيْمٍ.

التمرين (٨٣)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "مُحَمَّد بْن قَاسِم الثَّقَفِي"

لَا يَخْفٰى عَلٰى مَنْ لَّهُ أَدْنٰى مُسْكَةٍ بِالْعِلْمِ أَنَّ تَارِيْخَ الْإِسْلَامِ مَمْلُوْءٌ بِالْبَوَاسِلِ وَالْأَبْطَالِ الَّذِيْنَ هَزَمُوا الْجُنُوْدَ وَفَتَحُوا الْبِلَادَ، فَضَرَبُوا لِمَنْ بَعْدَهُمْ خَيْرَ مِثَالٍ فِي الشَّجَاعَةِ وَالشَّهَامَةِ فَفِيْ طَلِيْعَتِهِمْ قَائِدُ الْجَيْشِ الْإِسْلَامِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الثَّقَفِيُّ. وُلِدَ حَوَالَيْ ٩٧ھ وَتَرَبّٰى فِيْ عَائِلَةٍ مَلَكِيَّةٍ وَتَمَرَّنَ عَلَى الْجِهَادِ أَيْضًا فَبَعَثَهُ عَمُّهُ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوْسُفَ لِمُقَاوَمَةِ حَاكِمِ السِّنْدِ دَاهِرْ. فَزَحَفَ بِجَيْشٍ جَرَّارٍ مِنْ بِلَادِ الْعَرَبِ وَقَطَعَ مَسَافَاتٍ بَعِيْدَةً وَعَبَرَ الْبِحَارَ فَهَاجَمَ بِلَادَ الْهِنْدِ وَالسِّنْدِ وَتَغَلْغَلَ ٢فِيْ دَاخِلِهَا فَنَصَبَ

ے بخاری۔ ١ بے پردہ ننگی عورتوں کے ریوڑ ہر بلندی سے دوڑتی آرہی ہیں ٢ اس کے اندر گھس گیا اور اسلام کا جھنڈا اس کی چوٹیوں پر گاڑ دیا۔

رَايَةَ الْإِسْلَامِ فِيْ قِمَمِهَا وَتَطَرَّقَ إِلٰى قُلُوْبِ أَهْلِهَا بِفَضْلِ كَرَمِهٖ وَعَدْلِهٖ فَخَضَعَ الْقَوْمُ الْمَغْلُوْبُ لَهٗ بِأَجْمَعِهٖ وَأَنِسُوْهُ أُنْسَ الْأَبْنَاءِ بِأَبِيْهِمْ فَأَسِفُوْا لِرُجُوْعِهٖ إِلٰى وَطَنِهٖ وَحَزِنُوْا بِفِرَاقِهٖ إِلٰى حَدٍّ صَنَعُوْا لَهٗ تِمْثَالًا إِبْقَاءً لِتِذْكَارِهٖ وَمِنَ الْعَجِيْبِ أَنَّ هٰذِهِ الْفُتُوْحَ الْبَاهِرَةَ وَالْبُطُوْلَاتِ الْعَظِيْمَةَ كَانَتْ فِيْ مَيْعَةِ شَبَابِهٖ فَذَاعَتْ سُمْعَتُهٗ فِي الْآفَاقِ وَهُوَ فِي السَّابِعَةِ عَشَرَ[1] مِنْ عُمُرِهٖ. وَهٰكَذَا قَضٰى حَيَاتَهُ الْمُبَارَكَةَ مُجَاهِدًا غَازِيًا وَتُوُفِّيَ ؁ ۹٦ ھ وَلِلّٰهِ دَرُّ الشَّاعِرِ حِيْنَ يُثْنِيْ عَلَيْهِ۔

سَاسَ الرِّجَالَ لِسَبْعِ عَشَرَةَ حِجَّةً وَلِدَاتُهٗ عَنْ ذَاكَ فِيْ أَشْغَالٖ

إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِفِتْيَةِ الْأُمَّةِ الَّذِيْنَ يُضَيِّعُوْنَ شَبَابَهُمْ فِيْ لَهْوٍ وَلَعِبٍ. وَلَاشَكَّ أَنَّ هٰؤُلَاءِ الْمَسَاكِيْنَ مَغْبُوْنُوْنَ فِيْ نِعْمَةٍ لَاتُعَوَّضُ. فَيَالَيْتَ لَوِاغْتَنَمُوْا هٰذِهِ الْفُرْصَةَ الْمُتَاحَةَ وَبَذَلُوْا شَبَابَهُمْ وَقُوَّتَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُحْتَذِيْنَ حَذْوَ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى.

التمرين (۸۴)

أُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "وَقْعَةِ بَدْرٍ"

لَاشَكَّ أَنَّ غَزْوَةَ بَدْرٍ غَزْوَةٌ ذَاتُ أَهَمِّيَّةٍ تَارِيْخِيَّةٍ فَفِيْهَا حَقَّ اللّٰهُ الْحَقَّ وَأَبْطَلَ الْبَاطِلَ وَقَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ وَسَمَّاهَا فِيْ كِتَابِهِ الْحَمِيْدِ بِ"يَوْمِ الْفُرْقَانِ" إِذْ فَرَّقَتْ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ، وَوَقَعَتْ فِيْ رَمَضَانَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ مِنَ الْهِجْرَةِ. وَسَبَبُ وُقُوْعِهَا عَدَاءُ قُرَيْشٍ وَإِيْذَائُهُمُ الرَّسُوْلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

---

[1] آغاز جوانی۔

وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ فَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ الْمُضْطَهَدُوْنَ مُتَحَيِّنِي الْفُرْصَةِ مُذْ اُذِنَ لَهُمْ بِالْقِتَالِ فَفِي السَّنَةِ الثَّانِيَةِ اُخْبِرَ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ يُقْبِلُ مِنَ الشَّامِ فِيْ عِيْرٍ عَظِيْمَةٍ فِيْهَا اَمْوَالُ قُرَيْشٍ وَتِجَارَتُهُمْ فَنَدَبَ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهُ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ لِمُعَارَضَةِ اَبِيْ سُفْيَانَ فَاسْتَجَابُوْا لَهُ فَسُرَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهُمْ بِالسَّيْرِ وَخَرَجَ مَعَهُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا مَعَ عَتَادٍ قَلِيْلٍ فَنَزَلُوْا عَلٰى بَدْرٍ وَاصْطَفَّ الْفَرِيْقَانِ وَكَانَ الْيَوْمُ السَّابِعَ عَشَرَ مِنْ رَمَضَانَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ وَاَكْثَرَ الْاِلْحَاحَ وَالْاِبْتِهَالَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُسْلِمِيْنَ: قُوْمُوْا اِلٰى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ، فَقَاتَلُوْا قِتَالًا شَدِيْدًا فَانْتَهَتِ الْمَعْرِكَةُ وَاَسْفَرَتْ عَنْ اِنْتِصَارِ الْمُسْلِمِيْنَ، نَصَرَهُمُ اللّٰهُ بِالْمَلَائِكَةِ فَرَجَعُوْا مُظَفَّرِيْنَ مَنْصُوْرِيْنَ اُسْتُشْهِدَ مِنْهُمْ اَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا وَقُتِلَ مِنْ سَرَاةِ الْكُفَّارِ سَبْعُوْنَ وَاُسِرَ سَبْعُوْنَ، فَرَجَعُوْا خَآزِيْنَ خَاسِرِيْنَ، وَكَانَ اَثَرُ الْمَعْرِكَةِ اَنْ اَعَزَّ اللّٰهُ الْمُسْلِمِيْنَ وَزَادَهُمْ قُوَّةً وَشَوْكَةً وَاَلْقٰى فِيْ قُلُوْبِ الْكُفَّارِ الرُّعْبَ فَذَلُّوْا وَانْهَزَمُوْا وَفَتَرَتْ هِمَّتُهُمْ.

التمرين (٨٥)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " حَفْلَةٌ تَارِيْخِيَّةٌ شَهِدْتُهَا "

فِي الشَّهْرِ الْمَاضِيْ اُقِيْمَتْ فِيْ بَلَدِنَا حَفْلَةٌ مُوَسَّعَةٌ لِتَوْزِيْعِ الْجَوَائِزِ وَالشَّهَادَاتِ بَيْنَ حُفَّاظِ الْقُرْاٰنِ فِيْ مَدْرَسَةٍ مَعْرُوْفَةٍ وَكَانَ مُدِيْرُ الْمَدْرَسَةِ

---

[1] سامان

أَرْسَلَ رُقْعَةَ الدَّعْوَةِ إِلَيَّ خُصُوْصًا وَأَصَرَّ عَلَى الشِّرْكَةِ فَحَضَرْتُ فِي الْمَوْعِدِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ فَبَدَأَتِ الْحَفْلَةُ بِرِئَاسَةِ عَالِمٍ جَلِيْلٍ مِنْ عُلَمَاءِ الْبَلَدِ فَأَوَّلًا تُلِيَ الْقُرْآنُ تَلَاهُ مُقْرِئٌ مُجَوِّدٌ بِصَوْتٍ خَلَّابٍ[1] ثُمَّ خَطَبَ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ الْمَحَلِّيِّيْنَ وَأَخِيْرًا حَضَرَ حَضْرَةُ ضَيْفِ[2] الشَّرَفِ وَكَانَ خَطِيْبًا بَارِعًا دُعِيَ مِنْ بَلَدٍ آخَرَ فَحِيْنَ اعْتَلَى الْمِنْبَرَ هَتَفَ الْحَاضِرُوْنَ بِاسْمِهٖ فَأَلْقٰى خِطَابًا تَفْصِيْلِيًّا حَوْلَ مَوْضُوْعِ "دَوْرُ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ نَشْرِ الْإِسْلَامِ" فَأَلْقٰى عَلَيْهِ ضَوْءً وَأَثْبَتَ بِالْبَرَاهِيْنِ الْقَاطِعَةِ أَنَّهٗ لَا يُرَدُّ الْفَضْلُ فِيْ إِشَاعَةِ الدِّيْنِ وَالْعِلْمِ فِي الْجِيْلِ الْهِنْدِيِّ إِلَّا إِلٰى أُمِّ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ جَامِعَةِ دَارِ الْعُلُوْمِ بِدِيُوْبَنْد وَبَنَاتِهَا الْمُنْتَشِرَةِ فِيْ جَمِيْعِ بُلْدَانِ الْهِنْدِ وَقُرَاهَا فَإِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ الْهِنْدِيِّيْنَ مَدِيْنُوْنَ لِلْمَدَارِسِ فِيْ صِلَتِهِمْ بِالْإِسْلَامِ وَقَارَنَ حَضْرَةُ الْخَطِيْبِ بَيْنَ الْمَدَارِسِ الْحُكُوْمِيَّةِ الْإِنْجِلِيْزِيَّةِ وَبَيْنَ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ فَإِنَّ الْأُوْلٰى أَصْلَحَتْ دُنْيَا الشَّعْبِ الْمُسْلِمِ فَحَسْبُ فَوَفَّرَتْهُ[3] الْوَظَائِفَ فِيْ مَصَالِحِ الْحُكُوْمَةِ وَأَوْجَدَتْ لَهُ الْأَشْغَالَ لٰكِنْ لَمْ تَتَعَلَّقْ بِدِيْنِهٖ وَآخِرَتِهٖ تَعَلُّقًا فَالنَّتِيْجَةُ أَمَامَنَا أَنَّ خِرِّيْجِي الْكُلِّيَّاتِ وَالْجَامِعَاتِ الْحُكُوْمِيَّةِ مَعَ تَعْلِيْمِهِمْ وَتَثْقِيْفِهِمْ أُمِّيُّوْنَ فِيْ عِلْمِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ لَا يَعْلَمُوْنَ مَبَادِئَ الدِّيْنِ وَأُصُوْلَ الْإِسْلَامِ فَضْلًا عَنْ فُرُوْعِهٖ إِلَّا الْقَلِيْلُ مِنْهُمْ وَأَمَّا الْمَدَارِسُ الْعَرَبِيَّةُ فَإِنَّهَا رَبَطَتِ الْمُسْلِمِيْنَ بِالدِّيْنِ وَهَذَّبَتْ أَوْلَادَهُمْ وَنَوَّرَتْ مُسْتَقْبَلَهُمْ.

---

[1] دلکش۔ پرفریب۔ [2] مہمان خصوصی۔ [3] سرکاری محکموں میں عوام کو نوکریاں مہیا کیں اور ان کو روزگار دلایا۔

3/11 وَفِی خِتَامِ الْحَفْلَةِ وُزِّعَتِ الْجَوَائِزُ وَالشَّهَادَاتُ ثُمَّ دَعَا رَئِيْسُ الْحَفْلَةِ فَبَعْدَ انْتِهَآءِ الْحَفْلَةِ الْمَيْمُوْنَةِ رَجَعَ النَّاسُ بَشَّاشِيْنَ.

التمرين (٨٦)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " كَيْفَ يمكن اصْلَاحُ فَسَادِ الْمُسْلِمِيْنَ "

لَاشَكَّ اَنَّ الْاُمَّةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ خَيْرُ الْاُمَمِ وَاَشْرَفُهَا كَمَا هُوَ مُصَرَّحٌ فِی الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ لٰكِنْ مَنَاطُ شَرَفِهَا وَعِزَّتِهَا هُوَ الْاِمْتِثَالُ لِاَوَامِرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْاِعْتِنَاقُ بِقَوَانِيْنِهِ لَاغَيْرُ فَاِذَا نُلْقِی النَّظَرَ عَلٰى تَارِيْخِ سَلَفِنَا تَجَلَّتْ لَنَا هٰذِهِ الْحَقِيْقَةُ تَمَامًا فَاِنَّهُمْ كَانُوْا قَادَةَ الْاُمَمِ وَهُدَاةَ الْاَقْوَامِ بِفَضْلِ تَدَيُّنِهِمْ وَتَقْوٰهُمْ لٰكِنْ خَلَفَهُمْ خَلْفٌ مُتَعَرِّيْنَ عَنْ صِفَةِ التَّقْوٰى وَمُتَّبِعِی الشَّهَوَاتِ فَبِبُعْدِهِمْ عَنِ الدِّيْنِ وَقَعُوْا فِیْ هُوَّةِ الْهَوَانِ وَصَارُوْا عُرْضَةً لِّلْاٰلَامِ وَالْمَصَائِبِ اَتْبَاعًا مُهْمَلَةً لِلْاَغْيَارِ عَالَةً عَلَيْهِمْ وَالْفَسَادُ الشَّامِلُ تَسَلَّلَ اِلٰى كُلِّ شَیْءٍ لَهُمْ حَتّٰى اِلٰى عَقَائِدِهِمْ وَاَعْمَالِهِمْ وَاَخْلَاقِهِمْ فَصَارُوْا مَجْمُوْعَةَ الْفَسَادِ وَمَرْكَزَ السُّوْٓءِ فَوَاجِبٌ عَلٰى مُصْلِحِی الْاُمَّةِ اِصْلَاحُ فَسَادِهَا فَبِدُوْنِهٖ لَايُمْكِنُ عَوْدُ الشَّرَفِ الذَّاهِبِ لَهَا. وَلِلْاِصْلَاحِ طُرُقٌ عَدِيْدَةٌ حَسَبَ تَعَدُّدِ طَبَائِعِ النَّاسِ وَنَفْسِيَّاتِهِمْ لٰكِنْ اَنْفَعُ الطُّرُقِ لِاِصْلَاحِهِمْ وَاَنْجَعُ[1] دَوَاءٍ لِدَائِهِمْ هُوَ الرُّجُوْعُ اِلَى الْقُرْآنِ كَمَا وَصَفَهُ الزَّعِيْمُ الشَّهِيْرُ شَيْخُ الْهِنْدِ مَحْمُوْد حَسَنِ الدِّيُوْبَنْدِیُّ رَئِيْسُ حَرَكَةِ التَّحْرِيْرِ مِنَ الْاِسْتِعْمَارِ الْاِنْجِلِيْزِیِّ فَاِنَّهٗ لَبِثَ فِی السِّجْنِ

---

[1] ان کی بیماری کی مفید ترین دوا۔

بِضْعِ سِنِيْنَ، قَالَ بَعْدَ الْاِنْطِلَاقِ اِنِّیْ مَا بَرِحْتُ مُتَفَكِّرًا طَوَالَ سِنِيْنَ اَثْنَاءَ الْاَسْرِ فِیْ اَسْبَابِ انْحِطَاطِ الْمُسْلِمِيْنَ وَانْقِلَابِهِمْ فَوَصَلْتُ اِلٰى نَتِيْجَةٍ وَّاحِدَةٍ وَهِيَ اَنَّهَا لَيْسَتْ عِلَّةُ هٰذَا الْاِنْحِطَاطِ سِوٰى بُعْدِهِمْ عَنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَفَسَادِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَدَوَآءُ هَا رُجُوْعُهُمْ بِاَسْرِهِمْ اِلَى الْقُرْاٰنِ فَيُعَمِّمُوْا تَعْلِيْمَهٗ وَتَبْلِيْغَهٗ وَيُنَفِّذُوْهُ فِیْ حَيَاتِهِمْ وَيَتَّخِذُوْا جَمِيْعَ الْخِلَافَاتِ وَالنِّزَاعَاتِ وَرَآءَ هُمْ ظِهْرِيًّا، وَيُحْدِثُوْا رُوْحَ الْاِخَآءِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ فَبِذٰلِكَ يُصْلَحُ شَاْنُهُمْ وَيُصْبِحُوْا قُوَّةً لَاتُقْهَرُ.

التمرين (۸۷)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ " الْحُكْمُ الْاِسْلَامِیْ فِیْ عَهْدِ سَيِّدِنَا اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ "

وُلِّیَ خِلَافَةَ الْمُسْلِمِيْنَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُهُ الصِّدِّيْقُ الْعَتِيْقُ اَبُوْبَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِمَشْوَرَةِ جَمِيْعِ الْاَصْحَابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَعَهْدُهٗ عَهْدُ ازْدِهَارِ الْاِسْلَامِ وَارْتِقَائِهٖ شَاعَ فِيْهِ الْاَمْنُ وَالْعَدْلُ وَعَمَّتِ الْمُسَاوَاةُ وَالْمُوَاسَاةُ فَحَصَلَتِ الرَّاحَةُ وَالطُّمَاْنِيْنَةُ لِجَمِيْعِ الْخَلْقِ وَخِلَافَتُهٗ عِبَارَةٌ عَنِ الْكِفَاحِ وَالْجُهْدِ وَالْجِهَادِ، حَارَبَ فِيْهَا الْمُرْتَدِّيْنَ وَقَاتَلَ مَانِعِی الزَّكَاةِ اَيْضًا فَاَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالرِّفْقِ بِهِمْ فَقَالَ لَهٗ جَبَّارًا فِی الْجَاهِلِيَّةِ خَوَّارًا فِی الْاِسْلَامِ وَقَالَ اَيْضًا

اینا قابل تسخیر طاقت بن جائیں گے۔

وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عِقَالًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا فَعُلِمَ مِنْ هٰذَا وَمِنْ وَقَائِعِهِ الْأُخْرٰى أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا أَوَّلًا فِيْ جَمِيْعِ الْأَصْحَابِ وَجَبَلًا رَاسِيًا فِيْ تَنْفِيْذِ أَحْكَامِ الْإِسْلَامِ لَا يَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ فَلَا تُزِيْلُهُ قُوَّةُ قَوِيٍّ أَيًّا مَّا كَانَ.

وَمِنْ فَضَائِلِ خِلَافَتِهِ وَإِسْلَامِيَّتِهَا أَنَّهُ أَجْرٰى قَوَانِيْنَ الْإِسْلَامِ فِيْ أَكْنَافِ إِمَارَتِهِ وَجَمَعَ شَمْلَ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ جَيْشَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا تَنْفِيْذًا لِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَمَعَ الْقُرْآنَ بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ وَدَوَّنَهُ بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ وَاسْتَأْصَلَ الْمُرْتَدِّيْنَ فَقَتَلَ مُسَيْلَمَةَ الْكَذَّابَ وَالْمُتَنَبِّئِيْنَ الْآخَرِيْنَ مَعَ أَذْنَابِهِمْ جَمِيْعًا فَمَآثِرُهُ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُحْصٰى أَعْظَمُهَا مُرَافَقَتُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ مِّنَ السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَالشُّهُوْدُ مَعَهُ فِيْ جَمِيْعِ الْمَشَاهِدِ وَإِنْفَاقُ مَالِهِ بَلْ جَمِيْعِ مَالِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا خِلَافَ فِيْ أَنَّهُ أَفْضَلُ الْأُمَّةِ وَأَرْحَمُهَا وَأَعْلَمُهَا وَأَجْوَدُهَا مَدَحَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ آيَاتِ كِتَابِهِ الْعَدِيْدَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَأَرْضَاهُ.

التمرين (٨٨)

اُكْتُبْ عَلٰى عُنْوَانِ "الْأُخُوَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ"

إِنَّ مِمَّا أَكَّدَ عَلَيْهِ الْإِسْلَامُ تَأْكِيْدًا وَكَلَّفَ بِهِ أَتْبَاعَهُ هُوَ الْاِهْتِمَامُ بِالْمَوَدَّةِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَالْأُخُوَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فَإِنَّهَا مِنْ أَسْمَى الصِّفَاتِ وَأَفْضَلِ

لے مسلمانوں کی شیرازہ بندی کی۔

الْعَادَاتِ عَلَيْهَا مَدَارُ التَّقَدُّمِ وَالتَّطَوُّرِ لِلْمُجْتَمَعِ الْبَشَرِيِّ فِيْ جَمِيْعِ شُعَبِ حَيَاتِهٖ وَلِهٰذَا حَرَّضَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى اَنْ يَّتَّسِمُوْا بِهٰذِهِ الصِّفَةِ السَّامِيَةِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ الاية١

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَايَظْلِمُهُ وَلَايَخْذُلُهُ الحديث٢

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَايُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ٣.

وَاِنَّ هٰذِهِ الصِّفَةَ تَسْتَمِيْلُ كُلَّ امْرِئٍ اِلَى الْمَوْصُوْفِ وَتَتْرُكُ فِيْ نَفْسِهٖ اَثَرًا حَسَنًا فَيَجِبُ عَلٰى عَامَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عُمُوْمًا وَخَوَاصِّهِمْ خُصُوْصًا اَنْ يَّكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَنَمَاذِجَ فِي الْاُلْفَةِ وَالْاُخُوَّةِ لِجَمِيْعِ الْخَلْقِ وَيَنْبَغِيْ لَهُمْ اَنْ يُّطَالِعُوْا تَارِيْخَ اٰبَائِهِمْ وَاَسْلَافِهِمْ فَيَعْتَبِرُوْا بِاَحْوَالِهِمْ كَيْفَ رَقُوْا فِي الزَّمَنِ الْغَابِرِ بِسَبَبِ الْوِئَامِ٤ وَالْاِخَاءِ وَكَيْفَ وَقَعَتْ عَظَمَتُهُمْ فِيْ قُلُوْبِ النَّاسِ كُلَّ مَوْقِعٍ فَحَكَمُوا الْبِلَادَ وَسَاسُوا الرَّعِيَّةَ اَعْدَلَ سِيَاسَةٍ لٰكِنْ لِفُقْدَانِ هٰذِهِ الصِّفَةِ النَّبِيْلَةِ سَقَطُوْا فِيْ هَاوِيَةِ الْاِنْحِطَاطِ فَاَضَاعُوْا قُوَّتَهُمْ فِي التَّصَارُعِ وَالتَّنَازُعِ وَفَوَائِدُ الْاُخُوَّةِ لَاتَخْفٰى عَلٰى اُولِي النُّهٰى فَاِنَّهَا تَزِيْدُ الْمُسْلِمِيْنَ قُوَّةً وَّشَوْكَةً وَتُكَوِّنُهُمْ بُنْيَانًا مَّرْصُوْصًا. وَتَحْمِلُ صَاحِبَهَا عَلٰى شَفَقَةِ الْخَلْقِ وَاَدَاءِ الْحُقُوْقِ اِلٰى اَهْلِهَا وَغَيْرِهَا مِنْ فَوَائِدَ جَمَّةٍ. وَعَلٰى عَكْسِ ذٰلِكَ فَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ كَمَا جَاءَ فِي الْحَدِيْثِ٥.

---

[١] ۴۹-۱۰ [٢] مسلم [٣] متفق علیہ۔ [٤] اتفاق، اتحاد۔ [٥] ابوداؤد، ترمذی۔

التمرين (۸۹)

اُكْتُبْ خَاطِرَةً

كُنْتُ مَرَّةً عَلٰى سَفَرٍ مَعَ بَعْضِ الْأَصْدِقَاءِ فِيْ إِحْدٰى مَنَاطِقِ بَنْجَابَ فَكُنَّا مَاشِيْنَ عَلَى الشَّارِعِ إِذْ وَاجَهْنَا رِجَالًا كَانُوْا وَاقِفِيْنَ فِيْ انْتِظَارِ الْحَافِلَةِ فَرَحَّبَ بِنَا رَجُلٌ مِنْهُمْ مُسِنٌّ أَشْيَبُ وَ شَرَعَ يَتَكَلَّمُ، فَتَأَثَّرَ رُفَقَاءُنَا بِحَدِيْثِهِ الْمَعْسُوْلِ وَكَانَ خَائِضًا فِيْ مَوَاضِيْعَ دِيْنِيَّةٍ وَالنَّاسُ مُسْتَمِعُوْنَ إِلَيْهِ كَأَنَّ عَلٰى رُءُوْسِهِمُ الطَّيْرُ إِذْ جَاءَتِ الْحَافِلَةُ فَسَلَّمَ عَلَى السَّامِعِيْنَ بِأَدَبٍ وَّمَسْكَنَةٍ وَبَادَرَ إِلَى الْحَافِلَةِ فَرَكِبَهَا وَبَعْدَ ذَهَابِهٖ أَخْبَرَنَا أَنَّهٗ، رَجُلٌ قَادِيَانِيٌّ مُنْكِرٌ لِعَقِيْدَةِ خَتْمِ النُّبُوَّةِ فَدُهِشْنَا مِنْ هٰذَا الْخَبَرِ وَقَدْ كُنَّا أُوْلِعْنَا بِحُسْنِ خُلُقِهٖ وَعُذُوْبَةِ كَلَامِهٖ. وَالْحَقِيْقَةُ أَنَّ لِقَاءَ الْإِخْوَانِ بِوَجْهٍ طَلْقٍ مُخَالَقَتَهُمْ[1] بِخُلُقٍ حَسَنٍ وَخَفْضُ جَنَاحِ الذُّلِّ لِلضُّعَفَاءِ كُلُّهَا مِنْ تَعَالِيْمِ دِيْنِ الْإِسْلَامِ الْأَسَاسِيَّةِ لٰكِنْ مِنْ سُوْءِ الْحَظِّ أَنَّنَا هَجَرْنَا آدَابَ دِيْنِنَا فَاعْتَنَقَهَا الْأَعْدَاءُ فَنَعْجَبُ لَهُمْ حِيْنَ نَرٰى مَحَاسِنَ الْإِنْسَانِيَّةِ فِيْهِمْ وَلَا نَشْعُرُ أَنَّ هٰذِهِ الْمَحَاسِنَ بِأَسْرِهَا ضَالَّتُنَا قَدْ ظَفِرَ بِهَا الْأَعْدَاءُ فَتَمَلَّكُوْهَا كَأَنَّهَا مِيْرَاثُهُمْ فَنَتِيْجَةُ هٰذَا الْاِنْقِلَابِ أَنَّ أَهْلَ الْبَاطِلِ يُقَرِّبُوْنَ النَّاسَ إِلٰى أَدْيَانِهِمُ الْبَاطِلَةِ بِفَضْلِ خُلُقٍ حَسَنٍ وَنَحْنُ أَهْلُ الْحَقِّ نُبْعِدُهُمْ عَنِ الْحَقِّ لِأَجْلِ بُعْدِنَا عَنْ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ أَفَلَا يَحْسُنُ بِنَا أَنْ نُزِيْلَ هٰذَا النَّقْصَ عَنْ أَنْفُسِنَا بِتَحْسِيْنِ الْأَخْلَاقِ وَتَهْذِيْبِ الْآدَابِ فَنُسَبِّبَ قُبُوْلَ الْإِسْلَامِ وَانْتِشَارَهٗ فِي الْعَالَمِ!

---

[1] ان سے معاملہ کرنا معاشرت کرنا۔

التمرين (٩٠)

أُكْتُبْ أَيًّا مَّا شِئْتَ فِي ثَلَاثِ صَفَحَاتٍ

مِنَ الْمَعْلُوْمِ الْمَحْسُوْسِ أَنَّ الشُّعُوْرَ [١]بِالْمَسْئُوْلِيَّةِ وَالْقِيَامَ بِهَا صِفَةٌ تُفَوِّقُ الْإِنْسَانَ عَلٰى أَقْرَانِهٖ وَتُكَرِّمُهٗ لَدَى الْخَلْقِ كَآفَّةً وَضِدُّ ذٰلِكَ الْعُقُوْلُ عَنِ الْوَاجِبِ وَإِهْمَالُهٗ نَقِيْصَةٌ تُحَقِّرُ الْإِنْسَانَ وَتُسْقِطُ مَنْزِلَتَهٗ فِيْ نَظَرِ الْجَمِيْعِ وَلَا رَيْبَ فِيْ أَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ أَشْرَفُ الْأُمَمِ وَأَعْلَاهَا وَلَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى السِّيَادَةَ عَلٰى أَقْوَامِ الْعَالَمِ وَاصْطَفٰهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ كَمَا يَشْهَدُ بِهِ الْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ الآية ۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَفْسِيْرِ هٰذِهِ الْآيَةِ أَنْتُمْ تُتِمُّوْنَ سَبْعِيْنَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى ۔

وَلَيْسَ بِخَافٍ عَلٰى مَنْ لَهٗ إِلْمَامٌ [٢]بِتَارِيْخِ الْإِسْلَامِ أَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ لَمَّا كَانُوْا مُتَشَبِّثِيْنَ بِدِيْنِهِمْ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيُدَافِعُوْنَ عَنْ حَوْزَةِ الْإِسْلَامِ كَانُوْا أَعَزَّ قَوْمٍ فِي الْعَالَمِ وَأَغْلَبَهُمْ فَكَانَ الْمُلُوْكُ وَالسَّلَاطِيْنُ يَرْهَبُوْنَهُمْ وَيُعْطُوْنَهُمُ الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَّهُمْ صَاغِرُوْنَ وَلَمْ يَزَلِ الْإِسْلَامُ فِي التَّقَدُّمِ وَالْاِرْتِقَاءِ وَرَقِيَ الْمُسْلِمُوْنَ أَوْجَ الْكَمَالِ حَتّٰى رَفْرَفَ [٣]عَلَمُ الْإِسْلَامِ عَلٰى أَكْنَافِ الْعَالَمِ فَبِفَضْلِهٖ قَامَ السَّلَامُ وَثَبَتَ الْأَمْنُ فِي الْأَرْضِ وَمَضٰى عَلٰى هٰذَا حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ ثُمَّ بَدَأَ طَوْرُ [٤]الْاِنْحِطَاطِ وَطَفِقَ الْمُسْلِمُوْنَ يَتَرَاجَعُوْنَ

---

[١] ذمہ داری کا احساس۔ [٢] واقفیت، شغف۔ [٣] لہرایا۔ [٤] وقت۔ مرحلہ۔

إِلَى الْقَهْقَرٰى يَوْمًا فَيَوْمًا حَتّٰى دَاخَلُوْا فِي ظُرُوْفٍ حَالِكَةٍ فَغَلَبَهُمْ مَغْلُوْبُهُمْ وَاضْطَهَدَهُمْ اِضْطِهَادًا يَفُوْقُ التَّصَوُّرَ فَتَعَرَّضَتْ لَهُمْ أَحْوَالٌ دَامِيَةٌ فَسُفِكَتْ دِمَائُهُمْ وَهُتِكَتْ أَعْرَاضُهُمْ وَأُغِيْرَتْ عَلٰى أَمْوَالِهِمْ وَمُمْتَلَكَاتِهِمْ وَتَدَاعَتْ عَلَيْهِمُ الْأُمَمُ تَدَاعَى الْأَكَلَةِ إِلَى الْقَصْعَةِ فَبَلَغَ سُوْءُ حَالِهِمْ وَشَقَائِهِمْ كُلَّ مَبْلَغٍ فَيَا حَسْرَةً عَلٰى مَأْسَاتِهِمْ[1] إِنَّهُمُ الْيَوْمَ أَضْعَفُ قَوْمٍ وَأَعْجَزُ طَبَقَةٍ عَلٰى بَسِيْطَةِ الْأَرْضِ مَعَ كَثْرَةِ عَدَدِهِمْ وَوَفْرَةِ عَدَدِهِمْ وَمَا هٰذَا إِلَّا مَصِيْرُ انْقِطَاعِهِمْ عَنِ الدِّيْنِ وَمَقْعَدِهِمْ عَنْ فَرِيْضَةِ الْجِهَادِ وَكَرَاهِيَةِ الْمَوْتِ وَبَلَغَ جُمُوْدُهُمْ وَعَدَمُ إِحْسَاسِهِمْ حَدَّهُ الْأَقْصٰى فَلَا تُنْهِضُهُمْ هٰذِهِ الْعَوَاصِفُ وَالْقَوَاصِفُ فَحَالُهُمُ الْيَوْمَ مَا تُعَبِّرُ عَنْهُ الْقِصَّةُ التَّارِيْخِيَّةُ الْآتِيَةُ: بَعَثَ السُّلْطَانُ أَحْمَدُ الْأَوَّلُ. أَحَدُ مُلُوْكِ بَنِيْ عُثْمَانَ الْمَعْرُوْفُ. كَبِيْرُ[2] حُجَّابِهِ بِخَطٍّ سُلْطَانِيٍّ إِلٰى مُحَمَّدٍ سَعْدِ الدِّيْنِ شَيْخِ الْإِسْلَامِ فِيْ دَوْلَتِهٖ سَأَلَ فِيْهِ "مَا هُوَ سَبَبُ الْخَلَلِ الطَّارِئِ عَلٰى كِيَانِ[3] الدَّوْلَةِ وَشُئُوْنِ الرَّعِيَّةِ مَعَ النَّصْرِ الْمَوْعُوْدِ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ؟ فَكَتَبَ حَضْرَةُ الشَّيْخِ تَحْتَ السُّؤَالِ الْجَوَابَ:

مَا لِيْ وَلِهٰذَا الْأَمْرِ؟ كَتَبَهٗ محمد بْنُ سَعْدِ الدِّيْنِ

فَاغْتَاظَ السُّلْطَانُ جِدًّا الْغَيْظِ حِيْنَ لَاحَظَ الْجَوَابَ. وَزَعَمَ أَنَّ شَيْخَ الْإِسْلَامِ لَمْ يَلْتَفِتْ إِلٰى سُؤَالِهٖ فَطَلَبَهٗ لِلْمُثُوْلِ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الْحَالِ فَحَضَرَ وَأَخَذَ السُّلْطَانُ يُعَاتِبُهٗ عَلٰى خِلَافِ مُعْتَادِهٖ وَقَالَ كَيْفَ تَقُوْلُ مَا لِيْ فِيْ أَمْرٍ يُهِمُّنِيْ جِدًّا وَتُهْمِلُ الْجَوَابَ؟ فَقَالَ شَيْخُ الْإِسْلَامِ كَلَّا بَلْ جَاوَبْتُ عَلٰى

---

[1] دردناک حادثہ۔ المیہ۔ [2] دربان۔ نقیب۔ [3] ملک کا وجود یا ڈھانچہ اور عوام کے معاملات۔

سُؤَالِكَ أَدَقَّ جَوَابٍ فَمَتٰى كَانَتْ عِنَايَةُ رِجَالِ الدَّوْلَةِ وَأَفْرَادِ الْأُمَّةِ بِمَا يَخُصُّهُمْ أَنْفُسَهُمْ فَقَطْ دُوْنَ الْتِفَاتٍ إِلٰى مَا يَعُمُّ ضَرُوْرَةَ الْجَمِيْعِ فَقَائِلٌ مَا لِي وَلِهٰذَا الْأَمْرِ ؟ فَقَدْ طَمَّتِ الْبَلِيَّةُ وَعَمَّتِ الْمُصِيْبَةُ فَأُعْجِبَ السُّلْطَانُ جِدًّا بِهٰذَا الشَّرْحِ الْعَجِيْبِ وَخَجِلَ مِنْ عِتَابِهِ وَأَنْعَمَ عَلَى الشَّيْخِ بِثَلَاثِ خِلَعٍ فَاخِرَةٍ سَاعِيًا فِي إِرْضَائِهِ

(مقالات الكوثری ص ٥١٩ بتصرف)

لَعَمْرُ اللّٰهِ هٰذَا الْجَوَابُ الْوَجِيْزُ يَصْدُقُ عَلَيْنَا تَمَامًا فَأَعْدَاءُ الْإِسْلَامِ يَقْسُوْنَ عَلٰى أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَعْتَدُوْنَ عَلَيْهِمْ حَتّٰى يُبِيْدُوْهُمْ وَيَسْتَأْصِلُوْهُمْ لٰكِنَّ الْعَالَمَ الْإِسْلَامِيَّ وَاقِفٌ مِنْ كُلِّ هٰذَا مَوْقِفَ الْمُتَفَرِّجِ وَيَتَرَدَّدُ عَلٰى لِسَانِ كُلِّ فَرْدٍ مُسْلِمٍ "مَا لِي وَلِهٰذَا الْأَمْرِ" لِسَانِ الْقَالِ أَوْ لِسَانِ الْحَالِ عَلَى الْأَقَلِّ.

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمّد ابراهیم عفا اللّٰه عنه

٢/٥/١٤٢١ھ

تمت بالخیر